نظرکرم
درُود شریف
کے بارے
معلومات افزا کتاب

نظر کرم
درود شریف کے بارے
معلومات افزا کتاب

نظر کرم

تحریر	:	محمد فیاض حسین چشتی نظامی
ٹائٹل ڈیزائننگ	:	راشد الطاف
کمپوزنگ	:	ایم وائی گرافکس سسٹم لاہور
طباعت	:	المطبعۃ العربیہ، لاہور
نگران طباعت	:	محمد عظیم چشتی نظامی
سن اشاعت	:	2019
ہدیہ	:	دعائے خیر

اس کتاب کو مکمل پڑھیئے آپ پر بھی درود شریف پڑھنے کی "**نظر کرم**" ہو جائے گی

ملنے کا پتہ

فون:0333-4475996

برائے ایصال ثواب:

محترم والدین و اہل و عیال خصوصی طور پر

پیکر شفقت و محبت ہم سب کی باجی جی

فہرست

نمبر شمار عنوانات صفحہ

نمبرشمار	عنوانات	صفحہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل جلالہٗ جی بے نیاز اور بے پرواہیں اور سب محتاج ہیں۔ جو اللہ جل جلالہٗ جی نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا۔ بے شک گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ جل جلالہٗ جی ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

انتساب

اُس **نظر کرم** والی ساعت کے نام!

جب اللہ جل جلالہ،جی نے مجھ احقر کو رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب خلق عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیّد الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفیع المذنبین وسیلتنا فی الدارین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں بھیجنے کا حکم صادر فرمایا۔

کتابیات

اس کتاب کی تالیف میں جن کتابوں سے براہ راست یابالواسطہ خاص طور پر استفادہ کیا گیاان کے نام حسب ذیل ہیں۔

1. **راحت القلوب:** ملفوظات حضرت مولانا شیخ العالم زہدالانبیاء خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر قدس اللہ سرہ العزیز

مولف: سلطان المشائخ حضرت مولانا خواجہ سیّد محمد المعروف سیّد نظام الدین اولیا محبوب الہٰی زری زر بخش قدس اللہ سرہ العزیز

ترجمہ: سیّد محمد ارتضیٰ المعروف ملاواحدی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تہذیب: خواجہ عابد نظامی صاحب

2. **افضل الصلوت علیٰ سیّد السادات صلی اللہ علیہ وسلم**

مئولف: حضرت علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: مولانا حکیم محمد اصغر صاحب فاروقی

3. **فضائل درودوسلام**

مئولف: حضرت علامہ مولانا محمد شبلی قادری نقشبندی مجددی فریدی اویسی حامدی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

4. **فضائل درود شریف**

مولف: حضرت علامہ مولانا شیخ الحدیث الحاج محمد زکریا صاحب کاندھلوی ثم مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

5. **آبِ کوثر**

مئولف: حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

میں ہزار جان سے قربان جاؤں اس وحدہٗ لا شریک کے، جو اللہ، رحمٰن ، رحیم ، کریم، عظیم، غفور، سمیع، بصیر، خبیر، مالک، خالق، رب، رازق، حسیب، جلیل، وکیل، مولا اور اس جیسے بہت سے خوبصورت ناموں کا مالک ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ میرا دل چاہتا ہے، ہزار جان سے نہیں، لاکھ جان سے، کروڑ جان سے، ارب جان سے، کھرب جان سے بلکہ لامحدود بار اور پھر بار بار اس ربِ ذوالجلال ولاکرام پر قربان جاؤں۔

لیکن یہ قربان جانے کو جو دل چاہتا ہے یہ بھی تو اسی مالک حقیقی کا عطا کردہ ہے، تو پھر کسی مالک کو اس سے ادھار لی ہوئی چیز واپس دینے سے تو حق ادا نہیں ہو گا۔

ع تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

بس مجھ فقیر اور حقیر پر اللہ جی نے "نظر کرم" فرمائی۔ عظیم احسان فرمایا اور مجھے شرک، سورج کی پوجا، بتوں کی پرستش، آگ کی پرستش اور ہر قسم کے کفر سے بچالیا۔ اتنی بڑی رحیمی، کریمی اور نظر کرم کیلئے نہ تو مجھے کوئی مجاہدہ کرنا پڑا اور نہ ہی ریاضت۔ بس یہ ایک سراپا نظر کرم تھی۔ جیسا کہ سورۃ یٰس پارہ نمبر 23 آیت نمبر 82 میں ارشاد مالک کن فیکون ہے

اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيۡـــًٔا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۝

ترجمہ: اس کا حکم تو ایسا ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا، تو فرماتا ہے اس کو ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔

کیا رحیم و کریم اللہ جی کا ارادہ تھا! کیسی محبت بھری نظرِ کرم تھی! کیسا پیارا لمحہ تھا وہ تقدیر بننے کا۔ ایسے لمحے پر میں بار بار قربان جاؤں جس نے ہم سب کی تقدیروں کو چار چاند لگا دیئے اور ہم سب کو کن فیکون کے مالک نے

رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ﷺ، رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ﷺ، صَاحِبِ خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﷺ، سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ، خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ﷺ، سَيِّدِ الثَّقَلِيْنَ ﷺ، صَاحِبِ لَوْلَاكَ ﷺ، شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ﷺ، وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ حَضُور اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى ﷺ

کی غلامی میں دے دیا اور صاف صاف الفاظ میں قرآن مجید فرقان حمید کی سورۃ العمران پارہ نمبر 3 آیت نمبر 31 میں حکم دیا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(آپ ﷺ) کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

بعد از خُدا بُزرگ توئی قصّہ مُختصر

قرآن مجید فرقانِ حمید کے پارہ نمبر 22 سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 56

میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط O

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام بھیجتے رہا کرو۔

عام پڑھا لکھا مسلمان بھی اگر قرآن پاک ترجمہ سے پڑھے تو اسے یہ معلوم ہو گا کہ نماز پڑھنے کا حکم بار بار آیا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ، روزہ اور حج کا حکم آیا ہے لیکن کسی عمل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ یہ میں بھی کرتا ہوں اور میرے فرشتے بھی کرتے ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو تم بھی کرو۔ سوائے درود شریف پڑھنے کے حکم کے۔ اسی لیے اسے **"وظیفہ خداوندی"** کہا جاتا ہے۔ بزرگوں نے اسے سرتاج الوظائف فرمایا ہے۔ اس کے پڑھنے سے دین اور دنیا کے کام بن جاتے ہیں، خواہشات پوری ہو جاتی ہیں، رنج و غم، مشکلات اور تکالیف دور ہو جاتی ہیں اور بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ پس یہی اللہ جل جلالہٗ جی، فرشتوں اور مسلمانوں کا مشترکہ وظیفہ ہے۔

درود شریف کتنا پڑھنا چاہیے

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیے کہ میں اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں ؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جتنا تم چاہو میں نے کہا۔ چوتھائی وقت ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنی تمہاری مرضی، اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدھا وقت اس کام کے لیے مقرر کرلوں۔ فرمایا جتنا تمہارا دل چاہے اور اگر زیادہ کرلوگے تو تمہارے لیے زیادہ اچھا ہوگا۔ میں عرض کیا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارا وقت اسی کام میں نہ مصروف رہا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے لیے کفالت کرے گا، تمہارے مقاصد کو پورا کرے گا اور تمہارے گناہ دور کیے جائیں گے۔

جامع ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح
بات الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کونسا درود شریف پڑھا جائے

ہر وہ درود شریف جس میں صلوۃ وسلام کے الفاظ ہوں، پڑھا جائے تو اللہ کے حکم کی بجاآوری ہو جائے گی۔ مثلاً چھوٹے سے چھوٹا درود شریف یہ ہے۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ

درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان باوضو ہو۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے دوزانو بیٹھے اور خوشبو لگائے تو بہتر ہے اور اپنے قریب اگر بتی وغیرہ جلالے۔ درود شریف پڑھتے وقت کسی غیر کی طرف متوجہ نہ ہو۔ کیونکہ بندہ جو نیک عمل کرے، جب وہ حضور دل سے ہو تو وہ زندہ عمل ہے اور جو غفلت سے ہو یعنی دل کسی غیر کی طرف متوجہ ہو تو وہ مردہ کی طرح بے جان ہوتا ہے۔

درود شریف پاک جگہ پر بیٹھ کر، کھڑے ہو کر، سفر کے دوران، موٹر سائیکل اور گاڑی چلاتے وقت باوضو اور بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی مریض وضو کرنے میں بے بس ہو تو وہ اوپر درج کیا ہوا درود پاک پڑھ سکتا ہے۔

بہتر ہے کہ درود شریف کا وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اور آخر میں ایک بار مکمل درود شریف (صلوٰۃ تامہ) اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات پڑھ لی جائیں کیونکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام کہو تو مُرسلینِ عظام اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر بھی کہو۔

صلوٰۃ تامّہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرٰاھِیۡمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبۡرٰاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرٰاھِیۡمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اِبۡرٰاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط اَلسَّلَامُ
عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

قرآنی آیات

سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَی
الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

اِسے ضرور پڑھیے

تین احادیثِ مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم :

1. عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب وہ ہوگا، جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔
2. سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرے۔
3. حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اس کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے۔

(اس حدیث پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حضرت انس رضی اللہ عنہٗ ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہٗ نے بھی بیان فرمایا ہے۔)

آخری حدیثِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے ایک بار درود شریف پڑھا وہ اللہ تعالیٰ جی کی دس رحمتوں کا مستحق ٹھہرا۔ آئیں غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کیا۔؟

قرآن مجید فرقان حمید کی سورۃ الاعراف آیت نمبر 156 میں ارشاد

باری تعالیٰ ہے: وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

ترجمہ: اور میری رحمت ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے۔

اسی طرح سورۃ المومن آیت نمبر 8 میں ارشاد فرمایا کہ جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور تسبیح بیان کرتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے ہوئے کہتے ہیں۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ؕ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

تین انعامات

پہلا انعام:

ان آیات مُبارکہ کو سامنے رکھیں تو درود خواں کو خوش قسمتی کی سند مل جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص درود شریف کو اپنا وظیفہ صبح وشام بنالیتا ہے اس کو فائدہ ہی فائدہ پہنچتا ہے اور وہ ہر چیز کے نقصان، شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا ہر کام بنتا چلا جاتا ہے کیونکہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ جی کی رحمت نے گھیر رکھا ہے۔ ایک بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ جی کی دس رحمتیں نازل ہوئیں۔ سو بار درود شریف پڑھا 1000 رحمتوں کا نزول ہوا۔ ایک ہزار بار

درود شریف پڑھا دس ہزار رحمتوں کا نزول ہوا اور ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے والے پر دس لاکھ رحمتیں نازل ہوئیں۔ انسان اپنی اس عارضی زندگی میں جتنا زیادہ درود شریف پڑھے گا اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ جی کی رحمتوں کو اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا۔ کتنا قابل رشک اور خوش قسمت ترین وہ شخص ہو گا جس کی لحد اربوں، کھربوں رحمتوں سے جگمگا رہی ہو گی۔ اور میرے خیال میں وہ شخص وہاں بھی قیامت تک درود شریف ہی پڑھتا رہے گا۔ قیامت کے آغاز و اختتام پر اس کا وظیفہ درود شریف ہو گا اور جنت الفردوس میں بھی اس کا وظیفہ درود شریف ہی ہو گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

دوسرا انعام:

جو درود خواں کو ملتا ہے وہ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس گناہوں کا معاف ہونا ہے۔ آج کل بعض گناہ کبیرہ و صغیرہ ہماری زندگیوں کا لازمی جزو بن چکے ہیں اور ہمیں ان کا احساس تک نہیں ہوتا۔ مثلاً گھر ہوں یا دفاتر، شادی ہو یا جنازہ، سفر ہو یا کوئی تقریب ہر جگہ غیبت کی جاتی ہے اور جھوٹ بولا جاتا ہے اور کیسے کیسے گناہ انسان کرتا ہے جو وہ خود بھی جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جی ہمیں ان گناہوں سے بچائیں۔ درود شریف پڑھ کر انسان کم از کم اپنے روزمرہ کے گناہوں کو معاف بھی کروا سکتا ہے اور ان شاء اللہ درود شریف کی برکات سے ان گناہوں سے بھی بچ جائے گا۔

تیسرا انعام

جو ایک درود خواں حاصل کرتا ہے وہ دس درجات کی بلندی ہے۔ ”درجہ کیا ہے؟“ اس کا مفہوم نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی اس حدیث پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بخوبی سمجھ آجاتا ہے۔

حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی کریم روف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ اہلِ حرفہ تم تیر اندازی کیا کرو۔ جس کا ایک تیر بھی دشمن خدا کو لگ گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دے گا۔ حضرت عبدالرحمان بن نحام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم درجہ کیا ہے؟

فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ ”درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ دو درجوں کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے۔“ (ابن اثیر۔ اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ رضی اللہ عنہ جلد ششم)

اس حدیث پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے واضح ہوا کہ ایک درجہ اور دوسرے درجہ کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے جبکہ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس درجات بلند ہوتے ہیں کتنا بڑا انعام اور کتنی بڑی کرم نوازی ہے۔ یقیناً درجات کا بڑھنا بارگاہِ رب العزت ہی کی طرف ہے لہذا جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھے گا۔ انشاءاللہ وہ اللہ تعالیٰ جی کا مقرب بندہ بن جائے گا۔

شاید یہی درجہ ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی اس پر خصوصی **نظر کرم** فرماتے ہوئے بیداری میں اسے اپنی زیارت سے مستفید فرماتے ہیں۔ جیسا کہ اس کتاب اور دیگر درود شریف کی کتابوں میں ایسے کئی واقعات درج ہیں۔

درود شریف پڑھنے کے فضائل وفوائد

درود شریف پڑھنے کے فضائل اور فوائد کو احاطہ تحریر میں لانا تو

مشکل ہے محض چند ایک درج ذیل ہیں۔

1- درود شریف پڑھنے سے اللہ کریم کے حکم کی تعمیل ہوجاتی ہے۔ (قرآن پاک)

۲- درود شریف پڑھنے میں اللہ تعالیٰ کی موافقت ہوتی ہے۔(قرآن پاک)

3- درود شریف پڑھنے سے فرشتوں کی موافقت ہوتی ہے(قرآن پاک)

4- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ (افضل الصلوات مطبوعہ بیروت ص48)

5- کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بیداری میں ہونے لگتی ہے۔(افضل الصلوات ص48)

6- جو شخص ہر روز صبح وشام دس دس بار درود شریف پڑھا کرے گا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پائے گا۔(منتخب کنز العمال ص35)

7- اللہ کریم درود پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ لیتا ہے اس کے دس درجے بلند کردیتا ہے اور دس گناہ مٹادیتا ہے اور دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ (ترمذی اول ص157، ج ص29)

8- جو ایک بار سلام عرض کرے اللہ تعالیٰ اس پر دس سلام بھیجتا ہے۔ (الصلوۃ والثناء ص18)

9- جمعرات اور جمعہ کو فرشتے درود شریف چاندی کے صحیفوں میں سونے کے قلم سے لکھتے ہیں۔(س ص 57)
10- جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ ستر آخرت اور تیس دنیا کی (بیہقی س ص 40)
10- درو شریف پڑھنے سے بھولی ہوئی چیز مل جاتی ہے۔
12- درود شریف پڑھنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے، بخل مٹ جاتا ہے اور بدبختی دور ہو جاتی ہے۔
13- درود شریف پڑھنے والے کو فوت ہونے سے پہلے جنت کی خوشخبری دی جاتی ہے۔
14- درود شریف پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبوب ہو جاتا ہے۔ (الصلوۃ الثناء ص 37)
15- درود شریف پڑنے والے کا نام اور اس کے باپ کا نام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے۔(الصلوۃ والثناء ص 18)
16- نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتاب میں میرے نام کے ساتھ درود شریف لکھا۔ فرشتے اس کے لیے بخشش مانگتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔(جواہر البحار فی فضائل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص 4-129)
17- درود شریف پڑھنے والے کو قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اس کی قبر

میں نور ہوتا ہے۔ دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔ اس سے تمام مومن محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ اور منافق جلتے رہتے ہیں۔ (افضل الصلوات ص48)

18- حشر میں درود شریف پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلّہ بھاری ہو گا۔ اُسے حوضِ کوثر پر جانا نصیب ہو گا۔ پل صراط پر چمکنے والی بجلی کی طرح گزر جائے گا اسے پیاس میں امن ہو گا وہ موت سے پہلے جنت کا گھر دیکھ لے گا۔ دنیا میں اس کا مال بڑھ جائے گا۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیامت کے روز اس کی گواہی دیں گے۔ (افضل الصلوات ص47)

19- دعا سے پہلے، درمیان اور آخر میں درود و سلام پڑھنے کا حکم ہے اس سے دعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔ (کنز اول ص 353، س ص 188)

20- جو شخص ہر روز پچاس بار درود شریف پڑھتا رہے گا، قیامت کے دن فرشتے اس سے مصافحہ کریں گے (جواہر 4، ص36)

21- درود پڑھنے والے کے دل میں حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور عشق زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ (الصلوٰۃ والثناء ص 37)

22- درود شریف کی مجلس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت چھا جاتی ہے اور جو گنہگار بھولا بھٹکا اس مجلس میں محض دیکھنے کے لیے شامل ہو جائے وہ بھی محروم نہیں رہتا۔

چند فوائد درود شریف، احقر اپنی طرف سے بھی لکھنا چاہتا ہے۔ جن کا مشاہدہ احقر نے کئی بار کیا اور سنا ہے۔

1- جس شخص کو اولادِ نرینہ کی خواہش ہو وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تو اللہ جل جلالہٗ جی اس کی یہ خواہش پوری فرمادیں گے۔

2- کسی کو بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ درپیش ہو تو کثرت سے درود شریف پڑھے۔ درودِ پاک کی برکت سے اس کی بیٹیوں کی جلد شادی ہو جائے گی۔

3- درود شریف پڑھ کر سفر کا آغاز کیا جائے تو ٹریفک کے حادثات سے بچا رہے گا اور دورانِ سفر درود پاک پڑھتے رہنے سے یا تو حادثے کا پہلے ہی علم ہو جائے گا اور اگر حادثہ ہو بھی گیا تو بھی درود شریف پڑھنے والا حادثے کے نقصانات سے بچا رہے گا۔

4- کثرت سے درود شریف پڑھنے والا اول تو مالی طور پر پریشان ہوتا ہی نہیں، اگر کبھی اپنی کوتاہی سے کسی مالی پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو اس کی فوراً دستِ غیب سے مدد ہو جاتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کی پریشانی کو اللہ جل جلالہٗ جی پسند ہی نہیں فرماتے۔

5- لاعلاج مریض کثرت سے درود شریف پڑھے تو بحرمت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ جل جلالہٗ جی اُسے شفا عطا فرمادیں گے۔

6- ایسا گھرانہ جہاں موسمِ بہار میں بھی خزاں رہتی ہو انہیں چاہیے کہ تمام اہل خانہ اکھٹے مل کر ہر روز درود شریف پڑھیں خواہ دس منٹ کے لیے ہی پڑھیں ایک دن میں ایک ہزار چار سو چالیس (1440) منٹ ہوتے ہیں۔ ان میں سے بارہ منٹ دن رات کے کسی حصہ میں درود شریف پڑھنے سے اہل خانہ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے اور پھر موسم خزاں میں بھی موسم بہار کا احساس ہونے لگے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جی درود شریف کو رد نہیں فرماتے۔

نوٹ: 12 منٹ 12 ربیع الاول کی نسبت سے لکھا گیا ہے۔

درود شریف نہ پڑھنے والوں کے متعلق تین احادیث

1- حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (یہ حدیث مندرجہ ذیل صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی بیان فرمائی ہے)۔

(1) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (2) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ (3) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (4) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (5) حضرت جابر رضی اللہ عنہ (6) حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ (7) حضرت انس رضی اللہ عنہ (8) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

(2) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ جل جلالہٗ جی کا ذکر اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ ہو تو یہ مجلس ان لوگوں پر قیامت کے دن ایک مصیبت ہو گی پھر اللہ جلّ جلالہٗ جی کو اختیار ہے کہ ان کو معاف کر دیں یا عذاب دیں۔ یہ حدیث مندرجہ ذیل صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی بیان فرمائی ہے۔

(1) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (2) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ (3) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

(3) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر کی پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو آمین فرمایا اور یہی عمل دوسری اور تیسری سیڑھی چڑھتے وقت دہرایا۔ خطبہ کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھنے پر بیان فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے۔ جب میں نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو وہ جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ دوسری سیڑھی پر کہا ہلاک ہو وہ جس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے میں پہنچے اور وہ شخص جنت میں نہ جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر بار آمین فرمایا (یہ حدیث حسب ذیل صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی بیان ہے۔)

(1) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ (2) حضرت انس رضی اللہ عنہ (3) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (4) حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ (5) حضرت جابر رضی اللہ عنہ (6) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ (7) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ (8)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ (9) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

خوش نصیب ہیں وہ خطیب، اساتذہ، مقررین، محدثین اور اہل گفتگو عام لوگ جو جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کا نام پاک لیتے ہیں یا سنتے ہیں ہر بار خود بھی درود شریف پڑھتے ہیں اور اگر دیکھیں کہ کوئی دوسرا درود شریف نہیں پڑھ رہا تو اسے بھی درود شریف پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔

مختصر درود شریف یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وبَارِكْ وَسَلَّمْ

بے شک درود شریف پڑھنے کی توفیق اللہ تعالیٰ جی کی **نظر کرم** سے ہی ملتی ہے۔

لکھتے وقت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ "ص"

یا "صلعم" کی بجائے کم از کم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور لکھیں۔

اس سلسلے میں حسب ذیل احادیث مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور واقعات قابل توجہ ہیں۔

(1) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص میرے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متعلق کوئی علمی چیز لکھے اور اسکے ساتھ درود شریف بھی لکھے، اس کا ثواب اسے اس وقت تک ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جائے گی۔

(2) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں میرا نام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھے، فرشتے اس وقت تک لکھنے والے پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کتاب میں رہے گا۔

(3) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا کہ جو شخص مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کتاب میں درود شریف لکھے گا اس وقت تک اس کا ثواب ملتا رہے گا جب تک میرا نام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کتاب میں رہے گا۔

واقعات

(1) ایک عالم دین نے کسی رئیس زادے کیلئے موطا شریف* کا ایک نسخہ تحریر کیا اور خوب اچھی طرح سے لکھا۔ لیکن اس کتاب میں جہاں جہاں بھی حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا، وہاں صرف "ص" لکھنے پر اکتفا کیا۔ جب اس عالم دین نے یہ کتاب رئیس کو پیش کی تو وہ دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اسے انعام واکرام دینے کا ارادہ کیا مگر اس نے انعام دینے سے پہلے اس کی خیانت کو دیکھ لیا اور بجائے انعام دینے کے اسے دھکے دے کر نکال دیا اور پھر وہ عالم دین کنگال ہو گیا اور ذلت کی موت مرا۔ نعوذ باللہ من ذالک (سعادۃ الدارین ص 131)

(2) حضرت ابو زکریا عابدی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مجھے ایک دوست نے بتایا کہ بصرہ میں ایک آدمی حدیثِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا کرتا تھا اور جان بوجھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ درود لکھنا چھوڑ دیتا تھا تاکہ کاغذ کم لگے اس شخص کا دایاں ہاتھ گلنا شروع ہو گیا اور اسی بیماری میں وہ مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص 131)

(3) "شفاالاسقام" کتاب میں تحریر ہے کہ ایک کاتب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ "صلعم" لکھتا تھا موت سے پہلے اس کا ہاتھ کٹ گیا۔ (سعادۃ الدارین ص 131)

*(حدیث کی کتاب جو امام مالکؒ نے 93 تا 197 ہجری کے دوران لکھی)

(4) ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ "صلعم" لکھتا تھا، موت سے پہلے اس کی زبان کاٹ دی گئی۔ (سعادۃ الدارین ص 131)

(5) ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ "علیہم" لکھا کرتا تھا تو اس کے جسم کا ایک حصہ مارا گیا اور وہ مفلوج ہو کر مر گیا۔ (سعادۃ الدارین ص 131)

دُعا کی قبولیت اور درود شریف

درود شریف کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں حسب ذیل احادیث مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قابل غور ہیں۔

(1) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جب کوئی شخص اللہ جل جلالہٗ سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے، پھر مجھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے اور اس کے بعد دُعا مانگے پس قریب ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گا۔

(2) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے اوپر نہیں چڑھتی جب تک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

(3) حضرت عبد اللہ بن یسر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ دُعائیں ساری کی ساری رکی رہتی ہیں یہاں تک کہ اس کی

ابتدا اللہ جلّ جلالہٗ کی تعریف اور حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود سے نہ ہو۔ اگر ان دونوں کے بعد دُعا کرے گا تو اس کی دُعا قبول ہو گی۔

(4) حضرت انس رضی اللہ عنہٗ سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ ہر دُعا رکی رہتی ہے یہاں تک کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجا جائے۔

(5) حضرت علی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا فرمان ہے کہ تمہارا مجھ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود شریف پڑھنا تمہاری دُعاوں کی حفاظت کرتا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(6) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہٗ سے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے جب تو دُعا مانگا کرے تو اپنی دُعا میں درود بھی شامل کر لیا کر۔

(7) حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ ارشاد بیان کرتے ہیں کہ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے جس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو یہاں تک کہ بندہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجے۔ پس جب بندہ ایسا کرتا ہے تو وہ پردہ درمیان سے ہٹ جاتا ہے اور دُعا قبولیت کے مقام میں داخل ہو جاتی ہے، ورنہ پہلے مقام سے ہی واپس لوٹادی جاتی ہے۔

دُعا کی قبولیت اور درود شریف پڑھنے کے متعلق اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔ درود شریف اللہ جلّ جلالہٗ جی کی بارگاہ میں رد نہیں ہوتا اور

اللہ جلّ جلالہٗ جی سے یہ امید رکھنی چاہیے کہ وہ سمیع اور علیم ہے۔ یہ اس رَبِّ ذُو الْجَلَالِ وَالِاکْرَام کی شان والا سے دور ہے کہ وہ درود شریف تو قبول کرلے اور دُعا کو رد کر دے۔ جبکہ درود شریف دُعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخر میں پڑھا جائے۔

واقعہ

مجھ حقیر و ناچیز کے ایک ملنے والوں کی بیٹی نے B.A کا امتحان دیا، رزلٹ آنے سے پہلے دو مرتبہ پتہ کروایا تو انگریزی میں اس کے تیس نمبر تھے اور وہ فیل تھی جب نتیجہ نکلا تو فیل کا رزلٹ کارڈ بھی پنجاب یونیورسٹی سے آ گیا۔ مجھ سے دُعا کے لیے کہا تو میں نے ایک دن مغرب کی نماز کے بعد درود شریف کا وسیلہ پکڑ کر دُعا کی، چند دن بعد B . A کے پاس ہونے کا رزلٹ کارڈ آ گیا۔ اہل خانہ اور اس لڑکی کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ فیل اور پاس کے دونوں کارڈ متذکرہ لڑکی کے پاس موجود ہیں اور اب تو اسے پنجاب یونیورسٹی سے B.A کی سند بھی مل گئی ہے اسے انگریزی میں 70 نمبر ملے۔

احقر کی جبلّت میں اللہ تعالیٰ جی نے میٹھی چیز سے رغبت رکھی ہے جب میں بڑا ہوا تو معلوم ہوا کہ حضور نبی کریم رؤف الرّحیم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بھی میٹھی چیزوں کو پسند فرمایا ہے تو احقر کو بہت خوشی ہوئی۔

دُعا کی قبولیت کے بارے احقر اپنے بچپن کا واقعہ تحریر کرنا چاہتا ہے اس وقت میری عمر قریباً 13/12 سال ہو گی۔ مغرب کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ جی سے دُعا کی جس کے الفاظ کچھ اس طرح تھے "اللہ جی میں نے مٹھائی کھانی ہے میں گھر جاؤں تو مجھے مٹھائی ملے" گھر آیا تو مٹھائی موجود تھی۔ دوسرے دن مغرب کے بعد پھر یہی دُعا کی گھر آیا تو مٹھائی نہیں تھی۔ بڑے بھائی کام سے واپس آئے تو ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبہ تھا۔ تیسرے دن مغرب کی نماز کے بعد پھر اللہ جی سے مٹھائی کھانے کی دُعا کی۔ گھر آیا تو مٹھائی نہیں تھی دل افسردہ سا ہو گیا۔ ابھی اسی سوچ میں تھا کہ والدہ محترمہ نے بڑے بھائی کو بلوایا اور فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی نیاز دلانی ہے۔ جاؤ مٹھائی لے آؤ۔ احقر کو تیسرے دن بھی مٹھائی کھانے کو نصیب ہوئی۔ چوتھے دن احقر نے مغرب کی نماز کے بعد اللہ تعالیٰ جی کا شکریہ ادا کیا کہ تین دن اللہ جل جلالہ جی نے میری دُعا قبول فرمائی اور مجھے مٹھائی کھانے کو دی۔

اللہ سُبحانہُ و تعالیٰ سے دُعا ہے کہ میرے والدین اور میرے والدینؒ کے والدینؒ پر اپنی ان گنت رحمتیں و کرم و فضل فرمائے اور انہیں ہمیشہ اپنے دیدار سے نوازے۔ (آمین ثم آمین)

درُود شریف کے خاص فضائل والے صیغے

نمبر(1)

نماز کا درُود شریف : یہ درُود شریف تمام درُود شریف کے صیغوں سے افضل ہے۔ کیونکہ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، روف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

درُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بُزرگ ہے۔ یااللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اور حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر برکت بھیج، جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بُزرگ ہے۔

نمبر (2)

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے مندرجہ ذیل درود شریف 80 بار پڑھے گا، اس کیلئے 80 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ اور 80 سال کے گناہ بخشے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: یااللہ درود بھیج حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو نبی امی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں اور ان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر بھی درود و سلام بھیج۔

نمبر (3)

درود شریف

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اولاد پر اتنی بار درود بھیج جتنی تیری معلومات ہیں۔

نمبر (4)

اَلصَّلٰوۃُ الْمَشِیْشِیَّۃُ

(قطب جامع، الکامل، الوارث، الواصل المواصل حضرت مولانا عبد السلام بن شیش رضی اللہ عنہ کا وظیفہ)

اس درود شریف کی نسبت بڑے بڑے اغواث، اقطاب، اوتاد، نجباء، نقباء، مفسرین، محدثین، اولیاء، صلحاء اور فقہاء کا اتفاق ہے۔ کہ یہ درود شریف کے اکثر صیغوں سے افضل ہے، اکثر اغواثِ زمانہ اور اقطاب وقت اس کی متعدد شرحیں لکھتے رہے ہیں۔ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی شرح فیوض الحرمین میں لکھی ہے۔

فضائل: قطبِ وقت سیّد عبد الغنی رحمۃ اللہ علیہ مجدّد وقت مجدّد دین امام زبیری کے پیرو مرشد ہیں، عارف باللہ احمد نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے وہ انوار و برکات حاصل ہوتے ہیں جن کی

حقیقت سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا اور اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح ربانی حاصل ہوتی ہے اور صدق و اخلاص سے پڑھنے والے کا سینہ کھل جاتا ہے، کاروبار میں کامیابی ہوتی ہے اور باطن اور ظاہر کی تمام آفتوں، بلاؤں اور باطنی و ظاہری بیماریوں سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور دشمن پر فتح پاتا ہے اور کاروبار میں اللہ تعالیٰ کی تائید سے توفیق دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اسکے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عنایات اسکے شامل حال رہتی ہیں۔

وظیفہ

اس درود شریف کا وظیفہ دو طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔

(1) نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ، اور نماز مغرب کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے۔

(2) بعد نماز فجر 3 بار، بعد نماز مغرب 3 بار، بعد نماز عشاء 3 بار پڑھا جائے۔

(افضل الصلوات ص 112,111)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِّنْہُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَ فِیْہِ اِرْتَقَتِ الْحَقَآئِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَآئِقَ وَلَہٗ تَضَآءَلَتِ الْفُھُوْمُ فَلَمْ یُدْرِکْہُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِیَاضُ الْمَلَکُوْتِ بِزَھْرِ جَمَالِہٖ مُوْنِقَۃٌ وَّحِیَاضُ الْجَبَرُوْتِ

بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ

مَنُوْطٌ اِذْلَوْ لَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ

الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَ

حِجَابُكَ الْاَ عْظَمُ الْقَآئِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ط اَللّٰهُمَّ

اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَ عَرِّفْنِیْ اِيَّاهُ

مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَ كْرَعُ بِهَا مِنْ

مَّوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِيْلِهٖ اِلٰی حَضْرَتِكَ

حَمْلًا مَّحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ عَلَى الْبَاطِلِ

فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِیْ مِنْ

اَوْحَالِ التَّوْحِيْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ

حَتّٰى لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ

الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيٰوةَ رُوْحِیْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِيْقَتِیْ

وَ حَقِيْقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَآئِیْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَآءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَانْصُرْنِیْ بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِیْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

ترجمہ : یااللہ ! اس ذاتِ والا پر درود بھیج جس سے اسرار ظہور پذیر ہوئے اور انوار طلوع ہوئے اور وہ جس میں حقیقتیں ارتقاء و کمال کو پہنچیں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علوم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اترے کہ تمام مخلوق کو عاجز کر دیا اور اس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے تمام عقول عاجز آگئیں۔اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی حقیقت کو نہ ہم سے پہلے پا سکے اور نہ بعد والے پاسکیں گے عالم ملکوت کے باغات اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے جمال کی چمک سے مزین ہیں اور عالم جبروت کے حوض اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے انوار کے فیضان سے چھلک رہے ہیں اور تمام

کائنات میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے مربوط نہ ہو۔ جب واسطہ نہ رہے تو موسوط بھی نہیں رہتا۔ یا اللہ ! ایسا درود بھیج جو تیری عظمت کے لائق تیری جناب سے اس (صلی اللہ علیہ وسلم) ذات والا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف اس شان و عظمت کے ساتھ ہو۔ جس کی اہلیت و قابلیت اس ہستی پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے۔ اے اللہ بلاشک وشبہ وہ ذاتِ والا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرا جامع ترین بھید ہے جو تیری ہستی پاک کی بے مثل دلیل ہے اور تیرے حضور میں تیرا سب سے بڑا حجاب قائم ہے۔ یا اللہ ! مجھے اس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نسب سے ملادے اور اس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حسب یعنی تقویٰ سے محقق کردے اور اس (صلی اللہ علیہ وسلم) کے واسطہ سے مجھے ایسی معرفت عطا فرما کہ اس معرفت کے ذریعے سے جہالت کے گڑھوں سے بچ جاؤں اور اس کے فضائل و کمالات کے گھاٹوں سے سیراب ہو جاؤں اور اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)ذات والا کے راستے پر اپنی بارگاہ تک اپنی بھرپور مدد کے ساتھ چلائے جا اور مجھے باطل پر حملہ آور ہونے کی طاقت عطا فرما کہ میں اسے کچل کے رکھ دوں اور مجھے احدیت کے سمندر میں ڈال دے اور مجھے توحید کے شکوک و شبہات سے بچالے اور مجھے بحر وحدت کے چشمے میں غرق فرمادے یہاں تک کہ میں نہ دیکھوں، نہ سنوں، نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی روحِ مبارک کو میری حقیقت کا بھید بنا دے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقت کو میرے تمام

حالات، اجزاء، اعضائے ظاہری و باطنی سے متعلق فرما دے تاکہ آپ ﷺ کے سوا اور کسی سے تعلق ہی نہ رہے۔ بر بنائے تحقیق حق (یعنی روزِ میثاق کے عہد اور بلٰی کہ اتباع محمد مصطفٰی ﷺ میں کیا) اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، میری پکار سن لے جس طرح تو نے اپنے بندے زکریا علی نبینا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پکار سن لی۔ اپنی خاص اعانت سے خاص رضا کے لیے میری مدد فرما اور میری اور اپنی جناب میں جمعیت فرما اور میرے اور اپنے غیر کے درمیان میں آجا یعنی کسی وقت بھی مجھے کسی حجاب میں نہ رکھیو۔ اللہ اللہ اللہ بے شک جس اللہ کریم نے آپ ﷺ پر قرآن مجید اتار، معاد یعنی جہاں کا وعدہ کیا ہے، وہاں لوٹائے گا۔ اے ہمارے رب اپنی جناب سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کی بھلائی مہیا کر۔ ضرور اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس (ﷺ) پر درود بھیجو اور سلام جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

نمبر (5)

اَلصَّلٰوۃُ التَّفْرِیْجِیَّۃُ

فضائل: خزینۃ الاسرار میں شیخ عارف محمد حقی نازلیؒ امام قرطبیؒ سے نقل

کرتے ہیں کہ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز ہمیشہ 41 باریا100 باریا زیادہ پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے غم اور فکر کو دور، اس کے تکلیف اور مشکل کو حل کر دے گا۔ اس کا کام آسان کرے گا، اس کا سر نورانی کر دے گا اور اس کا رزق وسیع کرے گا۔ بہت زیادہ بھلائیوں اور نیکیوں کے دروازے اس پر کھول دے گا، حکومت میں اس کی بات کا اثر ڈال دے گا، زمانے کے حادثوں سے اسے مامون کرے گا، بھوک اور محتاجی کی تکلیف سے اسے بچائے گا، مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا اور وہ اللہ کریم سے جو چیز مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرما دے گا۔

مذکورہ فوائد اور اس کے علاوہ بے شمار برکات اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھتے رہنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

وظیفہ: اس درود شریف کا وظیفہ کرنے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں۔

(1) ہر پنجگانہ نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے۔

(2) نماز فجر کے بعد 41 بار پڑھے۔

(3) ہر روز 100 بار پڑھے۔

(4) ہر روز مرسلین کی گنتی کے مطابق 313 بار پڑھے (علیہم السلام)

(5) ہر روز 1000 بار ہمیشہ پڑھے۔

اس کو وہ کچھ ملے گا کہ صفت کرنے والے اس کی تعریف نہ کرسکیں

گے کہ نہ اس کو کسی آنکھ نہ دیکھا، نہ کسی انسان کے دل میں خیال گزرا۔

(6) کسی اہم معاملہ میں کامیابی چاہنے والا یا کسی بلا میں گرفتار شخص یہ درود شریف چار ہزار چار سو چوالیس (4444) بار پڑھے۔

اللہ تعالیٰ اس کی مراد اور مطلب نیت کے مطابق پورا فرمادیں گے۔

(افضل الصلوات ص 164 وص 165)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ط برحمت

ترجمہ: یااللہ مکمل درود اور پورا سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کہ اس کے وسیلہ سے مشکلات حل جائیں اور اس کے ذریعہ سے پریشانیاں دور ہو جائیں اور اس کے وسیلہ سے حاجات پوری ہو جائیں اور اس کے ذریعہ سے خواہشیں پوری ہو جائیں اور انجام اچھے ہوں اور بادل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کی برکت سے برستا ہے اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل اور اصحاب پر بھی ہر لمحہ میں ہر سانس میں اپنی تمام کی تمام معلومات کی تعداد کے مطابق (درود و سلام بھیج) اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے!

نمبر (6)

اَلصَّلٰوۃُ الْمُنْجِیَۃُ

فضائل: ہر مہم اور مصیبت کے وقت ایک ہزار بار پڑھا جائے تو مشکل حل ہو جائے اور مراد پوری ہو جائے گی۔ یہ درود شریف حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے شیخ صالح موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ کو اس وقت سکھایا جب کہ وہ بحری جہاز میں سوار تھے، جہاز ڈوبنے لگا تمام لوگ چلانے لگے شیخ موصوف پر خواب کا غلبہ ہوا، حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت ہوئی۔ فرمایا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) جہاز والوں سے کہو کہ یہ درود شریف ہزار بار پڑھیں، کہتے ہیں کہ میری آنکھ کھلی اور میں نے جہاز والوں سے بیان کیا۔ جب ہم نے تین سو بار پڑھا تو جہاز چل پڑا اور جو کوئی پانچ سو بار پڑھے گا، ہر قسم کا فائدہ اور غنا حاصل کر لے گا۔ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ درود شریف عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ آدھی رات کو جو کوئی کسی دنیوی یا آخروی حاجت کے لیے پڑھے، اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔ واقعی قبولیت کیلئے اُچک لے جانے والی بجلی سے بھی زیادہ تیز، اکسیر اعظم اور بہت بڑا اتریاق ہے۔ (افضل الصلوات 76 تا 78)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: یااللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی آل پر درود بھیج۔ ایسا درود کہ اس کے وسیلہ سے تو ہمیں تمام خطرات اور آفات سے بچا اور اس کے وسیلہ سے ہماری جُملہ حاجتیں پوری کر دے اور اس کے وسیلہ سے تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور اس کے ذریعے سے اپنی جناب میں بلند درجات سے سرفراز فرما اور اس کے سبب سے ہمیں انتہائی خواہشاتِ زندگی اور موت کے بعد کی ہر قسم کی بھلائیوں تک پہنچا دے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

نمبر (7)

درود تاج

حضرت مولانا قاری سلیمان صاحب پھلواری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ”صلوٰۃ و سلام“ میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سیّد ابوالحسن شازلی رضی اللہ عنہ نے درود تاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی جناب میں زیارت کے وقت پیش کیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمۡ! اس درود شریف کے لیے منظوری عطا فرمایئے کہ یہ ایصال ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے منظور فرمالیا۔ اس درود شریف کی یہ فضیلت بہت بڑی ہے، دیگر فضائل اور اس کے پڑھنے کے طریقے مطبوعہ کتابوں میں تحریر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالۡمِعۡرَاجِ وَالۡبُرَاقِ وَالۡعَلَمِ ط دَافِعِ الۡبَلَآءِ وَالۡوَبَآءِ وَالۡقَحۡطِ وَالۡمَرَضِ وَالۡاَلَمِ ط اِسۡمُهٗ مَكۡتُوۡبٌ، مَرۡفُوۡعٌ، مَشۡفُوۡعٌ، مَنۡقُوۡشٌ فِي اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ ط سَيِّدِ الۡعَرَبِ وَالۡعَجَمِ ط جِسۡمُهٗ مُقَدَّسٌ، مُعَطَّرٌ، مُطَهَّرٌ، مُنَوَّرٌ فِي الۡبَيۡتِ وَالۡحَرَمِ ط شَمۡسِ الضُّحٰى بَدۡرِ الدُّجٰى صَدۡرِ الۡعُلٰى نُوۡرِ الۡهُدٰى كَهۡفِ الۡوَرٰى

مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ
خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ
سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ وَقَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ؕ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ ؕ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ؕ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ؕ رَاحَةِ
الْعَاشِقِيْنَ ؕ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ؕ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ؕ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ؕ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ؕ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنَ ؕ سَيِّدِ
الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا
فِي الدَّارَيْنِ ؕ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ ؕ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ؕ
مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ؕ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ
جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

ترجمہ:

یااللہ درود بھیج ہمارے آقاومولا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تاج والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
، معراج والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، براق والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عَلَم والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر،
بلاء، وباء، قحط، مرض اور غم دور کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
کا نام لکھا ہوا، بلند کیا ہوا، لوح و قلم میں مشفوع، منقوش ہے۔ عرب و عجم
کے سردار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں، ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا جسم بیت وحرم میں مقدس،
معطر، مطہر، منور ہے۔ چاشت کے آفتاب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اندھیرے کو دور
کرنے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، چودھویں کے ماہ منیر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، بلندی کے صدر
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہدایت کے نور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، مخلوق کو پناہ دینے والے
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اندھیروں کے چراغ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اچھی عادات والے
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تمام امتوں کی شفاعت کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، صاحب
جودوکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اللہ کریم ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حافظ اور جبریل علیہ السلام
ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا خادم، براق ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سواری اور معراج ان
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ سے آگے ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا مقام، قاب
قوسین (قُربِ الٰہی) ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا مطلوب اور مطلوب ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
کا مقصود اور مقصود ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا موجود، تمام رسولوں کے سردار

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تمام نبیوں کے ختم کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، غرباء سے اُنس رکھنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تمام جہانوں کے لیے رحمت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عاشقوں کی راحت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، مشتاقوں کی مراد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، عارفوں کے آفتاب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کی راہ میں چلنے والوں کے لیے چراغ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، مقربین کے لیے شمع فروزاں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، فقیروں، غریبوں، یتیموں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دونوں جہانوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، حرمین کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دونوں قبلوں کے امام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دونوں جہانوں میں ہمارے وسیلہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، قَابَ قَوسَین والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کے رب کے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کے نانا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، ہمارے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ثقلین کے والی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، ابو القاسم محمد بن عبد اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے نور کے نور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، اے اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے جمال کے نور کا اشتیاق رکھنے والو! اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر، اس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر درود بھیجو اور سلام عرض کرو جیسا کہ سلام عرض کرنے کا حق ہے۔

نمبر (8)

اَلصَّلٰوۃُ الْفَاتِحَۃُ

جواہر المعانی مطبوعہ مصر میں اس درود شریف کے بہت زیادہ محیر العقول فضائل درج ہیں، عارف تیجانی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوقت زیارت ارشاد فرماتے ہیں جو اس درود شریف کو ایک بار پڑھے، اس کو اتنا ثواب مل جائے گا جتنا کہ اس دن درود وظائف پڑھنے والوں کو ملے گا۔

غوث زمانہ حضرت محمد البکری الکبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مسلمان اس درود شریف کو عمر بھر میں ایک بار پڑھ لے گا۔ اگر بفرض محال وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں میرا دامن گیر ہو جائے۔

(افضل الصلوٰات ص 144)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ط

ترجمہ: یااللہ! درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کھولنے والے ہیں اس کے جو بند کیا گیا تھا اور جو گذرا اس کے بند کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں اور جو دین حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں اور تیری سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرنے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اصحاب رضی اللہ عنہم پر ان (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قدر و منزلت عظیمہ کے حق کے مطابق درود بھیج۔

نمبر (9)

صَلٰوۃُ النُّورِ الذَّاتِیّ

(السید ابی الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ مولف حزب البحر و امام طریقہ شاذلیہ علیہ کا وظیفہ)

فضائل:

(1) اس درود شریف کو ایک بار پڑھا جائے تو 1,00,000 بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

(2) اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آجائے تو یہ درود شریف 500 بار پڑھا جائے۔ اللہ کریم بحرمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسکی حاجت پوری کر دیتا ہے اور مشکل حل فرما دیتا ہے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نورِ ذاتی ہیں، تمام اسماء و آثار و صفات میں جاری و ساری ہیں اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل علیہ السلام پر اور اصحاب رضی اللہ عنہم پر سلام بھیج۔

نمبر (10)

صَلٰوۃُ السَّعَادَۃِ

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس درود کو ایک بار پڑھا جائے تو 6,00,000 بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (افضل الصلوات ص 149)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

ترجمہ: یااللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اس تعداد کے مطابق جو اللہ کے علم میں ہے، ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی مُلک کے ساتھ دوامی ہو۔

نمبر (10)

صَلٰوۃُ غَوۡثِیَّہ

(یہ درود شریف اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی رضی اللہ عنہ کی بیاض سے لیا گیا ہے۔)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ: یااللہ! ہمارے آقاو مولا کرم وسخا کی کان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی آل پر درود، برکت اور سلام بھیج۔

نمبر (12)

صَلٰوۃِ چِشْتِیَہ

(از بیاض الحاج پیر غوث محمد صاحب چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ ؕ

ترجمہ: یااللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہر ذرہ کی گنتی کے مطابق (ایک لاکھ ضرب ایک ہزار) یعنی دس کروڑ بار درود بھیج۔

نمبر (13)

صَلٰوۃُ نقشبندیہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ نُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَیُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ط

ترجمہ: یااللہ! ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو ہمارے آقا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) انبیاء کے چراغ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، اولیاء کے آفتاب تاباں (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، ثقلین کے سورج (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، مشرق و مغرب کی ضیاء (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج۔

نمبر (14)

صَلٰوۃُ خِضْرِیّہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

آل پر سلام اور درود بھیج۔ (اجازت عطا فرمودہ حضرت قبلہ میاں شیر محمد صاحب شر قپوری رضی اللہ عنہ)

نمبر (15)

صَلٰوۃُ کَمَالِیَّہ

فضائل:

(1) ایک بار پڑھنے سے 70,000 مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

(2) اگر کسی کی یاداشت کمزور اور اسے بھول جانے کی عادت ہو تو وہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان بلا تعداد اس درود کو پڑھے۔ ان شاءاللہ یہ بیماری دور ہو جائے گی اور حافظہ بڑھ جائے گا۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ۔

ترجمہ: یااللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی کامل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر درود وسلام اور برکتیں بھیج، ایسی جیسی تیرے کمال کی انتہا نہیں ہے کہ اس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمال کا شمار نہیں ہے۔

نمبر (16)

صَلوٰۃُ حَلِ الْمُشکِلات

مفتی دمشق حامد آفندی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ سخت مشکلات میں گرفتار ہو گئے۔ وہاں کا وزیر ان کا سخت دشمن ہو گیا۔ وہ رات کو نہایت درجہ کرب میں تھے کہ آنکھ لگ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ تسلی دی اور یہ درود شریف سکھایا کہ جب تم اس کو پڑھو گے تو اللہ کریم تمہاری مشکل حل کر دیں گے۔ آنکھ کھل گئی، یہ درود شریف پڑھا تو مشکل حل ہو گئی۔ (اسی کو "نظر کرم" کہتے ہیں)۔

اکابر ملت نے اکثر مشکلات میں اس کو پڑھا ہے، فتاوٰی شامی کے مصنف علامہ سید ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ کے ثبت میں اس کی باضابطہ سند موجود ہے۔(افضل الصلوات ص 154)

اسکے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قل یایھا الکفرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے پر قبلہ رو ایسی جگہ بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار اَسْتَغْفِرَ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ط پڑھے، اس کے بعد

دو زانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں، سو بار، دو سو بار، تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت یا حل مشکلات کا تصور رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایک رات میں یا تین راتوں میں مراد پوری ہو گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو بہتر ہے۔ (جمعرات کے دن اور جمعہ کے دن کے درمیان والی رات جمعہ کی رات کہلاتی ہے)۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکتیں بھیج، یا رسول اللہ ﷺ! دستگیری کیجئے، میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں۔

نمبر (17)

صلوٰۃ قُطب الا قطاب سَیّد احمد بدوی رضی اللہ عنہ

(1) انوارِ کثیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

(2) بہت سے اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔

(3) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب اور بیداری میں ہو جاتی ہے۔

(4) قطب کے درجے تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔

(5) باطنی اور ظاہری رزق آسانی سے ملتا ہے۔

(6) نفس، شیطان اور تمام دُشمنوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد سے غالب آجاتا ہے۔

(7) اس کے خواص بیشمار اور ان گنت ہیں۔

(8) اسے 3 مرتبہ پڑھیں تو دلائل الخیرات کے ختم کا ثواب ملتا ہے۔

شرائط ورد:

(1) وضو کامل ہو۔

(2) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار کی حضوری کا تصور ہو۔

وظیفہ:

(1) نماز فجر اور مغرب کے بعد 3,3 بار پڑھے، عجیب و غریب اسرار نظر آئیں۔

(2) ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے۔

(3) 100 بار پڑھے 33 بار دلائل الخیرات کے پڑھنے کا ثواب ملے۔

(4) 40 روز 100 بار روزانہ استقامت کے ساتھ پڑھے تو ایسے انوار اور بھلائیاں دیکھے کہ ان کی قدر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔

(افضل الصلوات ص 56، ص 87)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِیَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِیْقَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّةِ وَخَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَآئِیَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِیَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِیَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِیَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِیُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِّنْهُ وَاِلَیْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ اِلٰی یَوْمِ تَبْعَثُ

مَنْ اَفْنَیْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًاط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ: یا اللہ! درود وسلام اور برکت بھیج ہمارے آقاو مولا حضرت محمد ﷺ نورانی اصل کے شجر (ﷺ) اور رحمانی ظہور کی چمک (ﷺ) اور انسانی تخلیق کے افضل (ﷺ) اور جسمانی صورت کے اشرف (ﷺ) اور ربانی بھیدوں کی کان (ﷺ) اور برگزیدہ علوم کے خزانے (ﷺ) اصلی ظہور والے (ﷺ) اور روشن طلعت (ﷺ) اور بلند مرتبہ (ﷺ) پروہ (ﷺ) جن (ﷺ) کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیاء کرام ہونگے۔ وہ سب نبی علیہم السلام حضور ﷺ سے فیضیاب ہیں اور آپ ﷺ ہی کی طرف رجوع کرنے والے اور منتسب ہیں اور صلوۃ وسلام اور برکت ہو آپ (ﷺ) پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اس تعداد کے مطابق جو تونے مخلوق پیدا کی اور رزق دیا اور موت دی، زندگی بخشی۔ اس دن تک کہ تو زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج۔ اور بالواسطہ، بلاواسطہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

نمبر (18)

درُود زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَذِقْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ لَذَّۃَ وِصَالِہٖ ط

ترجمہ: یااللہ! درود، سلام، برکات بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر درود کے وسیلہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصل کی لذت چکھادے۔(جواہر البحار، ج3، ص38)

خاصیت: برکات زیارت

نمبر (19)

درُود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: یااللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دلوں کے طبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی دوا ہیں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جسموں کی

عافیت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی شفاء ہیں اور آنکھوں کا نور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی چمک ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور اصحاب پر درود اور سلام بھیج۔

(جواہر البحار، ج 3، ص 40)

نمبر (20)

درُود عالی قدر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: یااللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں، حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں، عالی قدر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، بڑے مرتبے والے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل اور اصحاب پر درود وسلام ہو۔

(جواہر البحار، ج3، ص40)

خاصیت:

(1) شیخ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے صلوات الدردیر کی شرح میں اور علامہ محمد الامیر الصغیر رحمۃ اللہ علیہ نے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جو

شخص یہ درود شریف ہر جمعہ کو ہمیشہ پڑھے گا اسے نبی کریم ﷺ ہی لحد میں رکھیں گے۔

(2) سیّد احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجموعہ میں لکھا ہے کہ بہت سے عارفین نے لکھا ہے کہ اس درود شریف کو ہمیشہ پڑھنے والے شخص کیلئے مناسب ہے کہ وہ اسے ہر رات 10 بار اور جمعہ کی رات 100 بار پڑھے۔ انشاء اللہ موت کے وقت اور قبر میں داخل ہوتے وقت وہ نبی کریم ﷺ کی زیارت کرے گا۔ یہاں تک کہ اس کی روح دیکھے گی کہ نبی کریم رحمۃ اللعالمین ﷺ ہی اسے قبر میں اتار رہے ہیں۔
(افضل الصلوات علی سید السادات ﷺ)

نمبر (21)

فضائل:

"راحت القلوب" میں سلطان المشائخ سلطان اولیاء حضرت مولانا خواجہ سیّد محمد المعروف سیّد نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی زری زر بخش قدس سرہٗ العزیز رقم طراز ہیں کہ 20 ذی الحجہ بمطابق 655ھ کو مجھے حضرت خواجہ شیخ السلام حضور بابا فرید الدین مسعود گنج شکر قدس سرہٗ العزیز کی سعادتِ قدم بوسی نصیب ہوئی چاشت کا وقت تھا۔ شیخ السلام قدس سرہٗ العزیز نے درود شریف

کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ایک روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دائیں جانب بیٹھے تھے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ آئے اور سلام کرکے بیٹھ گئے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بالاتر بیٹھو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے سمجھا کہ شاید یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں کیونکہ اور کس کی اتنی عزت کی جاسکتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہ یہ شخص مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس قدر درود شریف پڑھتا ہے کہ کوئی شخص نہیں پڑھ سکتا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ سَلَّمَ! شاید یہ شخص کھاتا پیتا اور دیگر ضروریات میں مشغول نہ ہوتا ہوگا اور ہر وقت درود خوانی ہی سے غرض رکھتا ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، کھاتا پیتا بھی ہے اور کاروبار بھی کرتا ہے مگر ایک دفعہ دن میں اور ایک دفعہ رات میں یہ درود شریف پڑھ لیتا ہے۔

افضل الصلوات علی سیّد السادات (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

شارح دلائل نے کہا ہے کہ ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے تحفہ المقاصد میں لکھا ہے کہ

انہوں نے حضرت امام شافی رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت کی۔ ان سے پوچھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے رب نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کیسا سلوک کیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا، مجھے بخش دیا۔ پوچھا گیا، کس وجہ سے؟ فرمایا! پانچ کلمات کی بدولت، جن کے ساتھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجا کرتا تھا۔ پوچھا گیا۔ کون سے؟ فرمایا: میں کہا کرتا تھا۔ (اور یہ نیچے لکھا ہوا درود شریف پڑھا)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود بھیج ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیج ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود نہیں بھیجتے

ہیں اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیج جس طرح تُو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا چاہتا اور پسند کرتا ہے اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایسا درود بھیج جس کے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لائق و مستحق ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اسی طرح درود بھیج جس طرح تُو نے ہمیں ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔

نمبر (22)

صَلٰوۃُ الرَّ ءُوفُ الرَّحِیمُ

فضائل:

افضل الصلوات علی سیّد السادات (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے اور سیّدی احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ اسے بکثرت پڑھنا چاہیے۔ احقر کے نزدیک اس درود شریف میں رَءُوفُ الرَّحِیم کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں جو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی صفات ہیں۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی نے قرآن پاک کی سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 117 اپنی ذات پاک کو رؤف الرحیم فرمایا ہے لیکن اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی کی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کمال محبت اور مسلمانوں پر احسان عظیم دیکھیں کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی نے اپنی ذات اقدس کے ساتھ ساتھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی مسلمانوں کے لیے روف اور رحیم ہونے کا سورۃ توبہ آیت نمبر 128 میں

واضح اعلان فرمادیا گویا امت مسلمہ ہی وہ خوش نصیب اُمّت ہے جس کے لیے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی کے ساتھ ساتھ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جی بھی رؤف اور رحیم ہیں اس **نظر کرم** پر اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی کا مسلمان جتنا بھی شکر ادا کریں اُتنا ہی کم ہے۔ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ)

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَقَدِیْمٍ ط

ترجمہ: اے اللہ! سیّدنا ہمارے آقا محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر درود و سلام بھیج اور ان (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر برکتیں نازل فرما۔ جو رؤف (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) و رحیم (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اور صاحب خلق عظیم (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہیں اور آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی آل پر، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ازدواج مطہرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ پر ہر لحظہ تمام گذری ہوئی اور آنے والی مخلوقات کے شمار کے برابر درود و سلام بھیج۔

نمبر (23)

درُود مدینہ

یہ انتہائی جامع، خوبصورت اور نظرِ کرم والے الفاظ کا درود شریف ہے۔ اس درود شریف کی قبولیت کا اشارہ محترم تسنیم الدین فریدی صاحب کو خواب میں مل چکا ہے۔

وظیفہ: مدینہ کے 109 اعداد ہیں۔ لہٰذا ہر روز 109 بار پڑھنا بہتر ہے۔

درود شریف (مختصر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْہِ اَنْتَ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالْاَنْبِیَآءُ وَالصَّحَابَۃُ وَالْاَوْلِیَآءُ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَمِثْلَمَا صُلِّیَ عَلَیْہِ حَتّٰی الْاٰنِ وَیُصَلّٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَ بَعْدَ ھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنا درود بھیج جتنا تو نے اور ملائکہ، انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، اولیاء

عظام رحمۃ اللہ علیہ نے اور تمام مسلمان مردوں، عورتوں اور تمام مخلوقات نے اور مدینہ طیبہ کے رہنے والوں نے اب تک بھیجا اور قیامت تک اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جائے گا۔ اور برکت اور خوب سلام بھیج، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اصحاب (رضی اللہ عنہم) پر۔

نمبر (24)

دُرود نَظرِ کَرَمُ

حضور آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کے دربار شریف کی احقر کو پہلی بار حاضری مئی 1988 کو نصیب ہوئی۔ رمضان المبارک کا آخری عشرہ تھا کیا دن رات نعمتوں اور رحمتوں کی بارش تھی۔ دن رات رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی بارگاہِ بیکس پناہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں گزرے تھے۔ جو خواب دیکھے سچ نکلے جو خیال دل و دماغ میں گزرے ان کا عملی مظاہرہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی میں آنکھوں سے دیکھا۔ دل ڈر بھی گیا اور خوش بھی ہوا۔

ایک دن مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی میں درود شریف پڑھتے پڑھتے دل میں ایک خیال آیا اور پھر وہ خیال دل و دماغ پر چھا گیا وہ خیال یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سارے جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

یہ فنا اور دھوکے کی زندگی ہو یا آخرت کی خیر اور بقا کی زندگی، سارے جہانوں کی مخلوقات آپ ﷺ جی سے اللہ تعالیٰ جی کے عطاء کردہ لقب رحمتہ اللعالمین ﷺ سے، فیض یاب ہو رہی ہیں۔

1988 سے اب تک احقر نے جس کو بھی کسی مشکل کے حل اور کامیابی کے حصول کے لیے یہ درود شریف بتایا ہے اس کی مشکل حل ہو گئی اور وہ اپنے نیک مقاصد میں کامیاب و کامران ہوا۔ اور ایسا ہو بھی کیوں نہ کہ آپ ﷺ جی کو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ جی نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

طریقہ اور شرائط ورد

(1) باوضو

(2) باادب

(3) پوری توجہ اور حضوری قلب سے پڑھیں۔ یہ تصور رکھیں کہ نبی کریم ﷺ جی کی بارگاہ بے کس پناہ (ﷺ) میں حاضر ہوں اور التجا کر رہا ہوں۔

نظرِ کرم کے الفاظ کے بعد سائل اپنا نام بھی لے اور مشکل یا خواہش کا تصور بھی رکھے۔ مثلاً اگر کسی کا نام فیاض ہے تو وہ اس درود شریف کو یوں پڑھے گا۔ **یَا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡكَ وَسَلَّمَ نظرِ کرم** فیاض پر۔

وظیفہ:

(1) ہر روز 100 بار پڑھیں۔

(2) انتہائی پریشانی کی صورت میں 1000 بار روزانہ پڑھیں مشکل حل ہونے پر روزانہ 100 بار وظیفہ جاری رکھیں۔

وقتِ نزع اور درود شریف

ہر کسی نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ وقت نزع وہ وقت ہے جب موت کا فرشتہ کسی انسان کے جسم سے روح نکالنی شروع کرتا ہے اور جب پورے جسم سے روح نکال لیتا ہے تو وقت نزع ختم ہو جاتا ہے اور وہ ذی روح مر جاتا ہے۔ ہر انسان کا وقت نزع مختلف ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کی روح کئی کئی دن فرشتہ نہیں نکالتا اور جس اذیت سے وہ انسان گزرتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

درود شریف پڑھنے والے پر جہاں بے شمار کرم نوازیاں ہوتی ہیں، وہاں وقت نزع کی تکالیف اور مشکلات سے امن میں رہتا ہے۔ آپ نے اکثر سنا اور دیکھا ہوگا کہ فلاں شخص کی روح جسم سے نہیں نکل رہی۔ ایسے موقع پر سورۃ یٰسٓ پڑھنے کی تلقین کی جاتی ہے اور جو لوگ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں ان کے چہروں پر ہوائیاں اُڑ رہی ہوتی ہیں۔ ہر شخص اس وقت عاجزی، انکساری اور نیکی کا مجسمہ بنا نظر آتا ہے۔ اور ایسے موقع پر لوگ اللہ تعالیٰ جی کی عظمت، جلالت، قہاری وجباری اور ہر چیز پر قدرت کی صفات کے زیادہ ہی قائل نظر آتے ہیں، احقر یہاں دو واقعات اس ضمن میں بیان کر رہا ہے۔

واقعہ نمبر (1)

ایک صاحب کے پاس احقر تیمارداری کی غرض سے گیا۔ جب اہل خانہ نے مجھے ان کے کمرہ میں ملاقات کے لیے بھیجا تو ان صاحب پر وقتِ نزع طاری تھا۔ یوں لگ رہا تھا کہ موت کا فرشتہ پورے جسم سے ان صاحب کی روح نکال کر حلق تک لے آنے کے بعد پھر پورے جسم میں داخل کر دیتا ہے لیکن روح نہیں نکال رہا۔ اس صورتِ حال کو دیکھ کر احقر نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ احقر کے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ شخص حضور نبی کریم روف رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والا ہوتا ہے تو اس بندے پر یہ کیفیت طاری نہ ہوتی۔ جس شخص کی ظاہری کیفیت دیکھ کر میری حالت غیر ہو رہی تھی نہ جانے وہ شخص کس تکلیف دہ حالت سے گزر رہا تھا۔ چند منٹ جو میں نے وہاں گزارے، وہ گھنٹوں سے لمبے تھے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس شخص نے میرے آنے کے تقریباً آٹھ گھنٹہ بعد وفات پائی۔ اور نہ جانے میرے پہنچنے سے پہلے کتنی دیر سے اس شخص پر نزع کا وقت طاری تھا۔

واقعہ نمبر (2)

”درود شریف پڑھنے والا وقتِ نزع پیاس سے امن میں رہتا ہے“

احقر نے یہ بات سن اور پڑھ رکھی تھی لیکن اس کا عملی مظاہرہ آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔ ایک صاحب ہسپتال میں بیمار تھے۔ احقر انہیں ملنے گیا تو عجیب کیفیت دیکھی۔ وہ صاحب چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے۔ ”مجھے پانی دو، مجھے پانی دو، پانی دو“ لیکن کوئی انہیں پانی دینے کے لیے تیار نہ تھا۔ جب وہ صاحب بہت زیادہ چیخ و پکار کرتے تو پھر انہیں ایک چھوٹا سا آدھا Stainless Steal کا چمچ پانی دیا جاتا۔ وہ صاحب شدت پیاس سے اپنی زبان ہونٹوں پر پھیرتے تھے اور اسی وقت ”پانی دو“ کا بے چینی، بے قراری اور تکلیف کے ساتھ نعرہ بلند کرتے تھے۔ لیکن انہیں کوئی پانی دینے کے لیے تیار نہیں تھا۔ حالانکہ ان کے کئی رشتہ دار وہاں موجود تھے۔ احقر کے پوچھنے پر ان کے ایک بیٹے نے بتایا کہ ڈاکٹر صاحب نے ان کو پانی دینے سے منع فرمایا ہے۔ لیکن احقر نہ جو کیفیت دیکھی وہ وقتِ نزع کی کیفیت تھی اور پھر اسی پیاس کی شدت میں وہ صاحب اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ تحقیقات پر معلوم ہوا کہ یہ صاحب درود شریف نہیں پڑھتے تھے۔ احقر کی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جی کی بارگاہ کریمی میں عاجزانہ دعا ہے کہ ہم سب پر حضور نبی کریم رؤف ورحیم

ﷺ جی پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی ایسی **نظر کرم** فرمائیں کہ ہم وقتِ نزع کی تمام تکالیف اور مشکلات سے **محفوظ** رہیں آمین ثم آمین بحرمت حضور نبی کریم روف و رحیم ﷺ جی۔

مرحوم والدین، رشتہ دار اور درود شریف

کتابوں میں کئی واقعات ایسے ملتے ہیں کہ کسی شخص نے خواب میں اپنے رشتہ دار کو عذاب میں مبتلا دیکھا لیکن کچھ عرصہ بعد پھر اس کی خواب میں زیارت ہوئی تو اسے خوش باش اور عمدہ لباس زیب تن کئے دیکھا۔ پوچھنے پر بتایا کہ فلاں شخص نے درود شریف، الحمد شریف اور سورۃ اخلاص پڑھ کر اہل قبرستان کو ایصال ثواب کی تھیں جس سے عذاب الہی سے نجات مل گئی۔

احقر کو ہمیشہ سے یہ یقین ہے کہ جس شخص کے لیے اس کے رشتہ دار، دوست اور احباب وغیرہ درود شریف پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ جی بارگاہ میں تحفتاً بھیجتے ہیں اور اس بندے کو بھی ایصالِ ثواب کرتے ہیں تو کیا بعید ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جی اس مسلمان کو اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں یاد فرمالیں۔ (نعرہ رسالت یارسول اللہ صلی اللہ علیکَ وآلِکَ وَسَلَّم)

درود شریف پڑھتے پڑھتے چند واقعات ایسے بھی ہوئے کہ میرے اس یقین کو تقویت ملی۔ حضور نبی کریم ﷺ جی مومنین کے لیے روف و رحیم (ﷺ) ہیں اور آپ (ﷺ) جی ہماری بہت زیادہ بھلائی چاہنے والے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ جی ازراہ امت نوازی ایسے مسلمان کو اپنی بارگاہ میں بلاتے ہیں۔ جس کی اولاد یا کوئی رشتہ دار یا دوست حضور نبی کریم ﷺ جی کے وسیلے سے درود شریف پڑھ کر ایصالِ ثواب کرتا ہے۔

حضراتِ گرامی! دنیا میں اگر کسی شخص کو صدر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ یا کوئی بڑا عہدیدار اپنے پاس بلائے تو وہ پھُولے نہیں سماتا۔ اپنی ملاقات کے تذکرے کرے گا کہ آپ کو نہیں معلوم مجھے وزیر اعظم صاحب نے بلایا تھا۔ جناب والا! وزیر اعظم صاحب کے سپیشل کوٹہ سے مجھے ٹکٹ دی گئی۔ V.I.P لاؤنج کے ذریعے جہاز تک لے جایا گیا۔ جہاز کی سیڑھیوں تک گاڑی چھوڑ کر آئی۔ پروٹوکول آفیسر میرے ساتھ تھا۔ جہاز میں ایئرہوسٹس نے میری بڑی خاطر مدارت کی۔ فلائیٹ آفیسر بار بار مجھے پوچھ رہا تھا۔ ”SIR سفر اچھا گزر رہا ہے۔ مزید کوئی چیز نوش فرمائیں گے“۔ بھئی کمال ہو گیا۔ جب میں اسلام آباد ایئرپورٹ پر پہنچا تو وہاں بھی وزیر اعظم صاحب کی طرف سے پروٹوکول آفیسر موجود تھا۔ بس جہاز کی سیڑھی سے اترنے کی دیر تھی۔ Black رنگ کی مرسٹیز SEL 500 موجود تھی۔ مجھے بڑی عزت سے وزیر اعظم ہاؤس لے جایا گیا۔ انہوں نے سب لوگوں کے سامنے کہا ”یہ

میرا بندہ ہے" میں نے اپنی معروضات بیان کیں۔ انہوں نے فرمایا۔ "درخواست لاؤ" میں نے درخواست پیش کی۔ انہوں نے فوراً میری درخواست YES کردی اور متعلقہ محکمہ کے منسٹر کو بلا کر کہا کہ۔ "یہ میرا بندہ ہے اس کا کام ہر حال میں ہونا چاہیے"۔

دوسرے لوگ مجھے بڑے تجسس سے دیکھ رہے تھے انہیں یقین ہو گیا تھا کہ شاید میں وزیر اعظم صاحب کا رشتہ دار ہوں۔ وزیر اعظم صاحب نے میری چائے سے تواضع کی۔ چائے کے ساتھ 36 اقسام کے لوازمات تھے وہ بار بار فرمار ہے تھے "اور لیں۔ یہ کھائیں۔ آپ تکلف کیوں کر رہے ہیں؟ آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ آتے جاتے رہا کریں"

جو لوگ اس بندے کی باتیں سنتے ہیں وہ اسے بڑا "خوش قسمت" سمجھتے ہیں۔ ہر شخص کی کوشش ہوتی ہے کہ اس بندے سے تعلقات پیدا کئے جائیں تا کہ کل کو وزیر اعظم سے کوئی کام پڑا تو یہ بندہ کام آئے گا۔

حضراتِ گرامی! ایسے وزیر اعظم کی کیا گارنٹی ہے جو آج ہے اور کل

نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جی نے قرآن مجید میں اس دنیاوی زندگی کو دھوکہ کی زندگی فرمایا ہے۔ اقتدار اور دنیاوی جاہ وجلال آنی جانی چیزیں ہیں۔ آج کے دور کے یہ لوگ حضور نبی کریم رحمتہ اللّعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کے غلاموں کے غلاموں اور پھر ان کے غلاموں اور پھر ان کے غلاموں کے غلاموں کے پاؤں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہیں۔

ایک لمحہ کے لیے اگر ہم یہ تصور کریں کہ ہم سب عالم ارواح میں ہیں۔ اور ہمارا کوئی رشتہ دار ہمارے لیے اس دنیا سے کچھ درود شریف پڑھ کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جی کے وسیلہ سے ہمیں ایصال ثواب کر دے اور ہم سب کے آقا و مولا حضرت نبی کریم روف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی ہم میں سے کسی کو طلب فرمائیں اور اسے بتائیں کہ تمہارے بیٹے یا بیٹی یا فلاں رشتہ دار نے درود شریف کا تحفہ بھیجا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی ازراہِ امت نوازی اپنی خوشی کا اظہار فرمائیں۔ تو اس ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں اور اربوں امتیوں کی محفل میں اس بندے کی خوشی کی انتہا کیا ہو گی اور جب اس خوش نصیب سے عالم ارواح میں دوسرے لوگ ملتے ہوں گے تو اسے مبارک باد دیتے ہوں گے کہ تم بڑے خوش نصیب ہو۔ تم نے اپنی اولاد کی بڑی اچھی تربیت کی۔ تمہارے رشتہ دار بہت اچھے ہیں جو تمہارے لیے درود شریف کا تحفہ روزانہ حضور نبی

کریم ﷺ جی کے وسیلہ سے بھیجتے ہیں۔ جس مسلمان کے رشتہ دار یا ملنے والے اسے جتنا زیادہ درود شریف پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلہ سے ایصال ثواب کریں گے۔ اتنا ہی زیادہ وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ جی اور حضور نبی کریم روف ورحیم ﷺ کی رحمتوں سے فیض یاب ہو گا۔

واقعہ:

احقر حلقہ درود شریف کے ساتھیوں کے ساتھ محترم ثناء اللہ مدنی مد ظلہ العالی کے گھر بورے والا گیا ہوا تھا۔ احقر کا معمول ہے کہ والدین کی لحد پر روزانہ ایک خاص تعداد میں درود شریف اور دیگر اذکار پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ جی کے وسیلے سے والدین کو ایصال ثواب کر دیتا ہے اور اگر لاہور سے باہر ہوں یا کسی مجبوری کے تحت لحد پر نہ جاسکوں تو گھر میں ہی درود شریف اور دیگر اذکار پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ جی کے وسیلے سے حسبِ معمول ایصال ثواب کر دیتا ہوں۔ اس دن بورے والا سے واپسی میں دیر ہو گئی۔ احقر کا خیال تھا کہ لاہور پہنچ کر قبرستان حاضری دے آؤں گا لیکن کافی دیر اور تھکاوٹ کی وجہ سے قبرستان نہ جاسکا۔ اور گھر میں ہی نماز عشاء پڑھ کر درود شریف پڑھنے لگا۔ بڑی ہمشیرہ نے پوچھا "تم روزانہ قبرستان درود شریف پڑھنے جاتے ہو" اور وہ خاص تعداد بھی بتائی جو میرا کم از کم معمول ہے۔ احقر نے عرض کی کہ آپ کو کس طرح پتہ چلا کہ میں اتنی تعداد میں

روزانہ والدین کی لحد پر جا کر درود شریف پڑھتا ہوں جس پر میری ہمشیرہ صاحبہ نے بتایا کہ میں عصر کے بعد T V دیکھ رہی تھی کہ والد صاحب کی آواز آئی کہ آج فیاض بورے والا سے دیر سے آئے گا۔ لہذٰا اس کی جگہ تم درود شریف پڑھنے آؤ۔ ہمشیرہ صاحبہ نے بتایا کہ پہلے تو مجھے وہم لگا لیکن دوبارہ پھر آواز آئی اور اوپر والی بات دہرائی۔ تو میرا وہم یقین میں بدل گیا۔ میں نے فوراً وضو کیا اور قبرستان جا کر ابھی درود شریف پڑھنے ہی لگی تھی کہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کا دیدار ہوا اور فرمانے لگے کہ قرآن میں ذکر ہے کہ ایک مرد کی گواہی دو عورتوں کی گواہی کے برابر ہے لہذا تم مقررہ تعداد سے دو گنا درود شریف پڑھو۔

میری ہمشیرہ صاحبہ نے بتایا کہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کی تعمیل میں مقررہ تعداد سے دو گنا درود شریف پڑھنے کے بعد میں نے اتنی ہی تعداد میں درود شریف شکرانے کے طور پر اور پڑھا۔ احقر نے جب یہ واقعہ سنا تو دل پر کافی اثر ہوا کہ احقر کا والدین کے لحد پر درود شریف پڑھنا شرف قبولیت پا گیا ہے۔

آخر میں احقر کی انتہائی عاجزی سے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہم سب کو مرحوم والدین اور رشتہ داروں کے لیے زیادہ سے زیادہ درود شریف ایصالِ ثواب کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین! ثم آمین! بحرمت حضور نبی کریم روف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جی۔

قبرستان اور درود شریف

قبرستان میں جو قبور پختہ بنائی جاتی ہیں۔ان پر ایک کتبہ لگایا جاتا ہے جس پر سب سے اوپر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط دائیں کونے پر یَا اللہ جل جلالہ اور بائیں کونے پر یَا محمد ﷺ لکھا جاتا ہے اکثر صرف یا اللہ اور یا محمد لکھا جاتا ہے۔

- ★ حضور نبی کریم ﷺ جی نے فرمایا کہ جو شخص میرا (ﷺ) نام سنے اور مجھ (ﷺ) پر درود نہ بھیجے وہ بخیل (کنجوس) ہے۔
- ★ ایک حدیث پاک ﷺ میں فرمایا ﷺ جی نے کہ جس نے میرا (ﷺ) نام سنا اور مجھ (ﷺ) پر درود نہ بھیجا وہ روز قیامت جنت کا راستہ بھول جائے گا۔
- ★ ایک اور حدیث پاک ﷺ میں ہے کہ فرمایا ﷺ جی نے کہ جس نے میرا (ﷺ) نام سنا اور مجھ (ﷺ) پر درود نہ بھیجا اس کا میرے (ﷺ) ساتھ کوئی تعلق نہیں اور پھر آسمان کی طرف چہرہ مبارک اٹھا کر فرمایا ﷺ جی نے کہ "اے اللہ! جل جلالہٗ جی جس سے میرا ﷺ تعلق نہیں،اس سے تو بھی تعلق نہ رکھنا"۔

حضرات گرامی! جہاں نامِ پاک ﷺ جی سن کر حضور نبی کریم

ﷺ جی پر درود شریف نہ بھیجنے پر اتنی وعیدیں ہیں، وہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کا نام پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی لکھ کر (ص) یا (صلعم) ڈالنا کنجوسی نہیں تو اور کیا ہے؟ پھر جو بندہ یا بندی قبر میں ہے اس کا کیا قصور ہے۔ یہ تو لواحقین کا کام ہے کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کا نام جو محض خیر و برکت کے لیے لکھا جاتا ہے اس کے ساتھ مختصر درود شریف یعنی اگر صرف

- محمد لکھا جائے تو "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" لکھیں۔
- اگر یا محمد لکھیں تو ساتھ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ لکھیں۔
  جب تک درود شریف لکھا رہے گا، ثواب ملتا رہے گا۔
- اسی طرح اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اور یا اللہ جَلَّ جَلَالُکَ لکھیں۔ بے شک ہر نیک کام کی توفیق اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی "نظر کرم" سے ہی ملتی ہے۔

کاروبار، کاتب، پینٹرز، کمپیوٹر کمپوزر اور درود شریف

کاروباری حضرات ویگنوں، بسوں، دوکانوں اور ہر قسم کے کاروباری مقامات پر اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی اور اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ جی کا نام پاک خیر و برکت کے لیے لکھتے ہیں۔ ان حضرات کو بھی محض یا اللہ اور یا محمد پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے بلکہ یا اللہ جل جلالک جی اور یا محمد صلی اللہ علیک و آلک و بارک وسلم جی لکھنا چاہیے۔ اس سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

محبت، ادب اور خیر و برکت ملے گی۔ ہر نیک کام کی توفیق اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جی ہی عطا فرماتے ہیں۔

اس ضمن میں کاتب، پینٹرز اور کمپیوٹر کمپوزرز حضرات کا مرکزی رول ہے۔ وہ کام کروانے والے شخص کو درود شریف کی اہمیت سے آگاہ کریں تو ہر شخص درود شریف لکھوانے کے لیے تیار ہو جائے گا اور جب تک یہ درود شریف لکھا رہے گا انہیں بھی ثواب ملتا رہے گا۔ (اللہ تعالیٰ جی توفیق نصیب فرمائیں آمین)۔

واقعہ نمبر (1)

لکھنؤ میں ایک کاتب تھا۔ اس کی عادت تھی کہ صبح جب کتابت شروع کرتا تو ایک کاپی پر پہلے درود شریف لکھتا پھر کتابت شروع کرتا۔ جب اس کا آخری وقت آیا تو موت کے خوف سے گھبرانے لگا۔ اتنی دیر میں ایک مست مجذوب آپہنچے اور فرمانے لگے۔ بابا کیوں گھبراتا ہے۔ وہ کاپی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے پیش ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسے پسند فرما رہے ہیں (زاد السعید ص 13)

واقعہ نمبر (2)

اس کتاب کے پہلے کاتب محترم منظر رقم وارثی صاحب ہیں۔ محبت والے آدمی ہیں۔ ایک دن احقران کے گھر 38 ۔ مدینہ بلاک اعوان ٹاؤن لاہور گیا اور انہوں نے احقر کو اپنے ساتھ پیش آنے والے حادثہ کا ذکر کیا۔ فرمانے لگے کہ کمال ہو گیا۔ میں اپنے دفتر 88۔ میکلوڈ روڈ چٹان بلڈنگ لاہور آپ کی درود شریف والی کتاب کی کتابت کر رہا تھا اور درود شریف لکھ رہا تھا کہ دل میں خیال آیا کہ اب گھر چلنا چاہیے لہذا میں نے قلم وہیں رکھا اور سوچا کل یہیں سے درود شریف لکھنا شروع کر دوں گا۔ رات سحری کے وقت اٹھا اور ڈرائنگ روم سے گزر رہا تھا کہ اندھیرے کی وجہ سے ٹھوکر لگی اور میں زور سے میز پر جا گرا۔ زوردار کھڑاک ہوا میں نے سہارے کے لیے دایاں ہاتھ آگے بڑھایا تو میز کا موٹا شیشہ ٹوٹ گیا اور میرا ہاتھ فرش پر جا لگا اندھیرے میں کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اتنے میں کسی نے لائٹ آن کی تو میں نے اپنے آپ کو سنبھالا۔ میں کبھی ٹوٹے ہوئے شیشے اور میز کو دیکھتا تھا کبھی اپنے دائیں ہاتھ کو۔ یہ سب درود شریف کی کتابت کی خیر و برکت ہی تھی کہ میرے دائیں ہاتھ پر خراش تک نہ آئی۔ بے شک درود شریف پڑھنے اور لکھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہی تکالیف سے بچاتے ہیں (اسی کو تو نظر کرم کہتے ہیں)۔

اساتذہ کرام اور درود شریف

اسلامیات ہمارے تمام سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لازمی مضمون کے طور پر پڑھائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اردو نظم و نثر میں بھی حضور نبی کریم ﷺ جی کا ذکر خیر نعت پاک ﷺ جی اور سیرت پاک ﷺ جی کی صورت میں ملتا ہے۔

بچوں کا ذہن کورے کاغذ کی طرح ہوتا ہے۔ جس پر جو لکھ دیا جائے وہ زندگی بھر نقش رہتا ہے ہمارے اساتذہ **"پیشہ پیغمبری"** سے منسلک ہیں۔ اگر وہ بچوں کو درود شریف پڑھنے کی تلقین اور اہمیت بیان کرتے رہیں تو جہاں بہت سے بچوں کی دین و دنیا سنور جائے گی وہاں اساتذہ کرام بھی ڈھیر ساری نیکیاں اپنے نامہ اعمال میں جمع کر لیں گے اور سب سے بڑھ کر اللہ جلَّ جلَالہٗ جی اور حضور نبی کریم ﷺ جی کی **"نظر کرم"** اُن پر رہے گی۔ بے شک نیکی کی توفیق **اللہ جل جلالہٗ** جی کی **"نظر کرم"** سے ملتی ہے۔

نظر کرم، توفیق، عطا اور کرم نوازی کا ایک نظارہ آپ کو حیدری ماڈل سکول راولپنڈی کے بچوں کے 49 لاکھ سے زیادہ بار درود شریف

پڑھنے کی سعادت حاص کرنے میں نظر آئے گا۔

میرے محسن راجا رشید محمد مدظلہ العالی ایڈیٹر ماہنامہ نعت لاہور شمارہ اکتوبر 1993 کے صفحہ 100 پر رقم طراز ہیں۔ محترم پروفیسر محمد سرور شفقت (کیڈٹ کالج، حسن ابدال) نے فون پر اطلاع دی ہے کہ حیدری ماڈل سکول، راولپنڈی کے بچوں نے ربیع الاول شریف کے مہینے میں ساڑھے انچاس لاکھ 49,50,000 مرتبہ درود پاک پڑھا ہے اور ایک طالبہ نے اس دوران ساڑھے نولاکھ 9,50,000 بار یہ سعادت حاصل کی ہے۔

جب سے یہ اطلاع ملی ہے، ایڈیٹر ماہنامہ نعت کا جی چاہتا ہے کہ اپنے آقا و مولا حضرت حبیب کریم ﷺ کے ان محبوب بچوں کی زیارت کرے۔ کبھی جی میں آتا ہے کہ وہ پیاری بچی جس نے 9,50,000 مرتبہ درود و سلام پڑھنے کا اعزاز حاصل کیا ہے، اس کو Salute کرے۔ اس کے والد صاحب کے آگے سر نیاز خم کرے، جن کے حسن تربیت سے بچی کو یہ مقام حاصل ہوا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ حیدری ماڈل سکول کے لائق صد احترام اساتذہ کی عظمت کو سلام کرنے کے لیے کیا کیا جائے۔ جنہوں نے علم کے طالبوں کو قربتِ سرکار ﷺ کی راہوں سے شناسا کر دیا ہے۔

میرے آقا و مولا، میرے سرکار ﷺ بچوں پر ویسے بھی بہت شفیق ہیں۔ ان درود خواں بچوں پر کتنے شفیق ہوں گے۔ اللہ اللہ!!

سبحان اللہ، ماشاء اللہ، الحمد للہ۔

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سال بھر تقریبات ہوتی رہتی ہیں۔ اگر ان سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز اور پرنسپل صاحبان ہفتہ میں صرف ایک پیریڈ ہی اپنے اور میرے آقا و مولا حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جی پر درود شریف پڑھنے کے لیے مخصوص کر دیں تو اس سکول یا کالج کے بچوں اور اساتذہ پر کتنی رحمتیں نازل ہوں گی۔ ان بچوں کے لیے ڈھیر سارے عافیت کے دروازے کھلیں گے اور درجات بلند ہوں گے۔

اگر کسی سکول میں پانچ سو بچے پڑھتے ہوں اور وہ 40 - 45 منٹ کے لیے یہ چھوٹا سا درود شریف ہی پڑھ لیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

تو پانچ سو بچے آسانی سے بائیس لاکھ پچاس ہزار (22,50,000) بار یہ درود شریف پڑھ سکتے ہیں۔ گویا اس سکول کے بچوں پر ہر ہفتہ 2 کروڑ 25 لاکھ بار اللہ تعالیٰ جی کی رحمتیں نازل ہوں گی۔ اور ایک ماہ میں چار پیریڈ درود شریف پڑھنے سے 7 کروڑ اور چھ مہینوں میں 54 کروڑ بار اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جی کی رحمتوں کا نزول ان بچوں پر ہو گا۔ اتنے ہی درجات بلند ہوں گے، اتنے ہی گناہ معاف ہوں گے اور اتنی ہی نیکیاں "نظر کرم" والے بچوں کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ (بے شک نیک کاموں کی توفیق اللہ سبحانہ وتعالیٰ جی ہی کی طرف سے ہے)

ان بچوں کے حصول علم کے لیے آسانیاں اور کامیابیوں کے لیے کرم نوازیاں اس کے علاوہ ہوں گی۔

حیدر ماڈل سکول راولپنڈی کے خوش قسمت اور " نظر کرم " والے بچوں نے صرف ربیع الاول کے ایک مہینہ میں ساڑھے انچاس لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھ کر چار کروڑ پچانوے لاکھ رحمتیں سمیٹ لیں۔

کیاخوب " نظر کرم " والے بچے

کیاخوب " نظر کرم " والے اساتذہ

کیاخوب " نظر کرم " والا سکول

کیاخوب " نظر کرم " والا شہر

آخر میں احقر اللہ جل جلالہٗ جی کی بارگاہ میں دعا گو ہے کہ ہمارے اساتذہ، کرام کو بچوں کو درود شریف پڑھنے کی تلقین کرنے اور درود شریف کی محافل زیادہ سے زیادہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثُم آمین۔ بحرمت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی۔

ایک سوال اور ایک جواب

سوال: اس مشکل دور میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہزاروں بار روزانہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

آج کے دور میں ہر انسان وقت کی کمی کی شکایت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ کسی کے پاس اپنے بچوں کی نگہداشت کا وقت نہیں، کوئی تفریح کے لیے وقت نہیں نکال سکتا۔ کسی کو کاروبار سے فرصت نہیں۔ کوئی صبح سے شام تک ملازمت کے سلسلہ میں مصروف رہتا ہے۔ کوئی 99 کے چکر میں ایسا پھنسا ہوا ہے کہ ہر ناجائز کام کو اس نے اپنے لیے جائز بنایا ہوا ہے۔ کسی کے پاس نماز کے لیے وقت نہیں۔ اچھے بھلے صحت مند کروڑ پتی بلکہ ارب پتی مسلمانوں کے پاس حج اور حاضری روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کے لیے وقت نہیں۔ الغرض ہر کوئی وقت کی کمی کی شکایت کرتے ہوئے ملے گا۔

کسی کو مقدمہ بازی نے گھیر رکھا ہے اور کسی کی بیماری جان نہیں چھوڑتی۔ کسی کو ہمسایوں نے تنگ کر رکھا ہے۔ کسی کو جان و مال کا ہر وقت خطرہ لگا رہتا ہے۔ ایک مشکل ختم نہیں ہوتی دوسری سامنے آن کھڑی ہوتی ہے۔ کسی کی اولاد نافرمان ہے اور کسی کا افسر ناجائز تنگ کرتا ہے۔ ہر طرف دھوکہ

اور فراڈ کا دور دورہ ہے۔ مسائل، مشکلات، تکالیف اور پریشانیاں، مہنگائی، افراتفری اور خوف خدا سے عاری دور میں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتیں۔ ہر روز T.V اور اخبارات، ڈکیتیوں، ظلم وستم اور قتل وغارت کے واقعات سے بھری پڑی ہوتیں ہیں۔ کوئی محفوظ نہیں، لگتا ہے خوف خدا ختم ہو چکا ہے۔ امیر غریب ہر کوئی پریشانیوں میں گھرا نظر آتا ہے۔ آپ بس کسی کو ذرا چھیڑ کر تو دیکھیں۔ ایسے دور میں انسان کو کیا کرنا چاہیے؟ وہ کون سا نسخہ ہے جس پر عمل کر کے اس تاریک دور میں آرام وسکون کی شمع جلائی جاسکتی ہے؟

ذرا قرآن مجید فرقانِ حمید سے تو نسخہ کے بارے میں پوچھیں۔ حل موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ جی نے فرمایا ہے کہ دلوں کو سکون میرے ذکر سے ملتا ہے اور فرمایا کہ تم میرا ذکر کرو تاکہ میرے پاس تمہارا ذکر ہو۔

بس جیسے ہی کوئی اللہ تعالی جی کا ذکر شروع کرتا ہے اللہ تعالیٰ جی کی بارگاہِ جلیلہ میں اس کا ذکر شروع ہو جاتا ہے اور اس کے دل کو سکون وچین حاصل ہو جاتا ہے۔

قرآن مجید میں مختلف اذکار کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دیا ہے لیکن ان اذکار میں صرف ایک ذکر ایسا ہے جسے ذاتِ باری تعالیٰ نے خود کرنے اور فرشتوں کے کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں بھی حکم دیا ہے کہ تم بھی یہ ذکر کرو کیا شان والا ذکر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ جی نے مسلمانوں کو اپنے اور فرشتوں کے ساتھ اس ذکر میں شامل کر لیا اور وہ ذکر ہے کیا؟

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشاد رحیم و کریم عزو جل ہے۔ "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجو اور زیادہ سلام"۔ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 56)

لہذا جو مسلمان بھی درود و سلام کو اپنا ذکر بنا لیتا ہے اس کی تمام تکالیف، پریشانیاں، مشکلات، مجبوریاں، کمزوریاں اور بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ نیک خواہشات پوری ہونے لگتی ہیں۔ مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔ ہر جگہ کامیابی قدم چومتی ہے۔ جس چیز کی خواہش ہو اگر وہ نہ ملے تو اس سے بہتر مل جاتی ہے۔ بعد میں احساس ہوتا ہے کہ اگر میری پہلی خواہش پوری ہو جاتی تو میں نقصان میں رہتا اور میں مشکلات میں پھنس جاتا۔ ہمارے ساتھ جو مستقبل میں ہونے والا ہے اس کا علم اللہ تعالیٰ جی کو ہے۔ کیا چیز ہمارے لیے

بہتر ہے، کیا چیز نقصان دہ ہے؟ ہم نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ جی کی عطاء میں کرم ہی کرم ہے۔ خوشی ہی خوشی ہے۔ سکون ہی سکون ہے۔ آرام ہی آرام ہے۔ ٹھنڈک ہی ٹھنڈک ہے۔ خوشبو ہی خوشبو ہے۔ کیف ہی کیف ہے۔ عروج ہی عروج ہے۔

اس مشکل دور میں تقدیر کی بد بختی کو خوش بختی میں بدلنا ہے تو روزانہ ہزاروں بار درود شریف پڑھیے۔

جدید دور میں درود شریف پڑھنے کے مواقع

اگر آپ روزانہ لاہور سے گوجرانوالہ ، گجرات، ساہیوال، سیالکوٹ، فیصل آباد یا پھر دیگر شہروں سے بسلسلہ ملازمت یا کاروبار لاہور آتے ہیں تو آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ لوگ اس مجبوری کے سفر کو اخبارات و رسائل پڑھنے، تاش کھیلنے، گپیں ہانکنے اور سگریٹ نوشی وغیرہ کی نذر کر دیتے ہیں۔

اگر کوئی مسلمان اس 3/2 گھنٹے کے سفر میں درود شریف پڑھنا اپنا معمول بنالے تو وہ کوئی مختصر سا درود شریف 18/12 ہزار مرتبہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔ اگر آپ کا جسم پاک ہے اور وضو نہیں ہے تو بھی آپ یہ درود پاک پڑھ سکتے ہیں۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اس مختصر ترین درود پاک میں قرآن پاک کے حکم کی تکمیل بھی ہو جائے گی یعنی "درود اور سلام"

حضور نبی کریم ﷺ جی کی حدیث پاک ہے کہ جو شخص ایک بار مجھ (ﷺ) جی پر درود شریف بھیجتا ہے اس کی 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

10 گناہ معاف ہوتے ہیں۔ 10 درجات بلند ہوتے ہیں اور اس پر 10 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

سفر کرنا آپ کی مجبوری ہے۔اس روزانہ کی مجبوری میں بھی آپ نے 1,20,000 / 1,80,000 ایک لاکھ اسی ہزار / ایک لاکھ بیس ہزار گناہ بخشوا لیے، 1,20,000 / 1,80,000 ایک لاکھ اسی ہزار / ایک لاکھ بیس ہزار درجات بلند کروا لیے اور رب ذوالجلال والاکرام جی کی 1,20,000 / 1,80,000 ایک لاکھ اسی ہزار / ایک لاکھ بیس ہزار رحمتوں کے مستحق بنے۔یہ سفر جسے کرنے کے لیے آپ مجبور ہیں۔آپ کے لیے کتنی کرم نوازیوں کا باعث بن گیا۔ذرا سی عقلمندی سے آپ نے اپنی جھولی لاکھوں رحمتوں سے بھر لی۔یقیناً ایسا سفر آپ کے لیے باعثِ رحمت اور خیر وعافیت کا سبب بنے گا۔

بعض حضرات اپنے فرائض منصبی کے سلسلہ میں اکثر ہوائی جہاز یا ٹرین کے ذریعے لمبے لمبے سفر کرتے رہتے ہیں۔ایسے لوگ اگر درود شریف کو اپنا وظیفہ بنالیں تو جن فرائض کو ادا کرنے اور جن مسائل کو وہ حل کرنے جا رہے ہیں ان کی انجام دہی میں اللہ تعالیٰ جی کی رحمتیں شامل حال رہیں گی۔ اگر کسی کو شک ہو تو اس پر عمل کرکے دیکھ لے۔

بعض حضرات فطرت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔موسم گرما میں سیر و

تفریح کے شوقین لوگ شمالی علاقہ جات کا رخ کرتے ہیں۔ بعض لوگ پورا موسم گرما کسی ٹھنڈی اور حسین و جمیل وادی میں گزارتے ہیں اور فطرت کے نظاروں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ یہ حضرات دورانِ سفر درود شریف کا ورد جاری رکھ سکتے ہیں۔ خوبصورت وادیوں میں سفر کے دوران درود شریف پڑھنے کا اپنا ہی لطف آتا ہے۔

آپ کبھی جھیل سیف الملوک کے کنارے فطرت کا نظارہ کرتے ہوئے درود شریف پڑھ کر تو دیکھیں۔ نتھیا گلی، ایوبیہ، پتریاٹہ میں چیڑ یا دیودار کے درختوں کے نیچے بیٹھ کر ہوا کی سرسراہٹ کے ساتھ درود شریف کی زبان میں باتیں تو کریں۔ وادی ہنزہ میں رات کے وقت کہکشاں کا نظارہ کرتے ہوئے درود شریف تو پڑھیں۔

دریائے کنہار کے کنارے سبز گھاس پر بیٹھ کر دودھیا لہروں اور نیلگوں پانی کا نظارہ کرتے ہوئے درود شریف پڑھنے کا اپنی ہی لطف آتا ہے۔ چاندنی رات میں آپ راکاپوشی کا نظارا کر رہے ہوں یا کسی دوسری برف سے ڈھکی چوٹی کا۔ دل و دماغ پر اس کے مثبت اور خوشگوار اثرات پڑتے ہیں۔ احقر نے یہ محسوس کیا کہ شاید وہ اللہ تعالیٰ جی کے قرب میں چلا گیا ہے۔ کہکشاں دیکھنے سے لگتا ہے جیسے آسمان نیچے آ گیا ہو یا ہم اوپر چلے گئے ہیں۔ جب دل و دماغ کی ایسی کیفیت ہو تو درود شریف کا ورد سونے پہ سہاگے کا کام کرتا ہے۔

بے شک دلوں کو سکون اللہ تعالیٰ جی کے ذکر سے ہی ملتا ہے۔ اور

درود شریف ایک ایسا ذکر ہے جس میں اللہ تعالیٰ جی کے ذکر کے ساتھ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جی کا بھی ذکر ہے۔

(احقر اپنے سفر کے تین واقعات تحدیثِ نعمت کے طور پر بیان کرتا ہے)۔

واقعہ نمبر (1)

ایک بار احقر لاہور سے گجرات بذریعہ وین اپنی ہمشیرہ کو ملنے جا رہا تھا۔ سارا راستہ ذکر میں مصروف رہا۔ جب ویگن نے دریائے چناب کا پل کراس کیا اور ریلوے کراسنگ کے پاس پہنچی تو دل میں خیال آیا کہ اگر اس ویگن کا ٹائی راڈ ٹوٹ گیا تو ویگن الٹ جائے گی۔ ابھی یہ خیال دل سے گزرا ہی تھا کہ ایک صاحب نے یک دم شور مچانا شروع کر دیا کہ مجھے ادھر ہی اترنا ہے۔ پہلے تو ڈرائیور نے ویگن نہیں روکی لیکن وہ آدمی التجا کرنے لگا اس وقت ویگن کی رفتار 60 / 70 کلو میٹر فی گھنٹہ ہو گی۔ ڈرائیور اور سواریوں نے کہا یہ کوئی اترنے کی جگہ ہے۔ کچھ لوگ ڈر بھی گئے کہ کہیں یہ ڈاکو تو نہیں، جس کے ساتھی پہلے ہی منصوبہ بندی سے گھات لگائے بیٹھے ہوں۔ لیکن چند منٹوں کے بعد ڈرائیور نے ویگن روک دی اور مسافر اتر گیا۔ ویگن دوبارہ چلی تو چند لمحوں کے بعد ویگن کا ٹائی راڈ ٹوٹ گیا۔ ویگن کی رفتار چونکہ کم تھی لہذا یہ چند ہچکولے کھانے کے بعد رک گئی۔ میرے دل میں جو چند لمحے پہلے خیال گزرا تھا۔ وہ سچ ہو گیا۔ احقر نے اللہ تعالیٰ جی کا شکر ادا کیا۔ اگر تیز رفتاری سے چلتے

ہوئے ٹائی راڈ ٹوٹ جاتا تو میرے ساتھ دیگر مسافروں کا کیا حشر ہوتا۔ چند منٹوں کا ہیر پھیر ہوا۔ بے شک اسی ذاتِ پاک نے مجھے بچایا۔ جس کا ذکر سارے راستے میری زبان پر جاری وساری رہا۔

واقعہ نمبر (2)

ایک بار احقر موسم گرما میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ گاڑی پر ایبٹ آباد سے نتھیا گلی جا رہا تھا۔ ان دنوں ایبٹ آباد سے نتھیا گلی کی سڑک کو چوڑا کیا جا رہا تھا اور ڈائنامیٹ سے پہاڑ کو توڑا جا رہا تھا ایک زوردار دھماکہ ہوا اور ایک بڑا سال پتھر چند انچوں کے فاصلے سے ونڈ سکرین کے سامنے سے گزرتے ہوئے سڑک کی دوسری طرف جا گرا۔ میرے ہاتھوں میں پسینہ آ گیا۔ کیونکہ پتھر کو میں نے خود ونڈ سکرین کی طرف آتے دیکھا تھا۔ بڑی بے بسی کا عالم تھا۔ گاڑی چڑھائی چڑھ رہی تھی۔ بریک لگانا خطرے سے خالی نہ تھا۔ سامنے سے پتھر آ رہا تھا۔ درود شریف کی خیر وبرکت کا نظارہ عملی طور پر آنکھوں سے دیکھا۔ میں اور میرے بڑے بھائی صاحب بچوں سمیت بال بال بچے۔ جب میں یہ منظر آنکھوں کے سامنے لاتا ہوں یا ہم گھر والے اس کا ذکر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ جی کی "**نظر کرم**" یاد آجاتی ہے۔ (آج کل کے خود کش حملوں اور

اچانک ٹریفک کے حادثات سے بچنے کے لیے درود شریف کا ذکر کرتے رہیں)۔

واقعہ نمبر (3)

ایک بار احقر کراچی سے بذریعہ سُپر ایکسپریس لاہور آرہا تھا۔ ان دنوں ٹرینوں کے سندھ کے علاقے میں کافی حادثے ہورہے تھے۔ رات کا وقت تھا۔ میں درود شریف کے ورد میں مصروف تھا۔ اچانک ٹرین کو زوردار جھٹکا لگا۔ ایسا محسوس ہوا کہ ٹرین کسی چیز سے ٹکرا گئی ہے۔ ٹرین چند میٹر چلنے کے بعد رک گئی۔ رینجرز اور پولیس کے سپاہی نیچے اترے۔ پٹڑی کو چیک کیا تو معلوم ہوا کہ کسی تخریب کار نے ریل کی پٹڑی پر لوہے کا ایک بڑا ٹکڑا جوڑ دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ جی کی "نظر کرم" نہ ہوتی تو شاید ٹرین الٹ جاتی۔ کتنے لوگ ہلاک وزخمی ہوتے۔ ان کے لواحقین کن مصائب وتکالیف کا شکار ہوتے۔

احقر کا ایمان ہے کہ ہر روز کثرت سے درود شریف پڑھنے والے مسلمان کی روزانہ تقدیر بدلتی رہتی ہے۔ تقدیر کی بدبختی دور ہو جاتی ہے۔ جب آپ درود شریف پڑھتے ہیں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی بارگاہ میں آپ کا اور آپ کے والد کا نام پیش کیا جاتا ہے۔ ہر روز کوئی نہ کوئی مسلمان

عورت ہو یا مرد، لڑکا ہو یا لڑکی، بوڑھا ہو یا بڑھیا، جو اس وقت دنیا میں موجود ہیں، مسلمانوں میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے میں اول آتا ہو گا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر روز ایک ہی مسلمان اول آتا ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہر روز مختلف مسلمان اول پوزیشن لیتے ہوں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی دن آپ اول آجائیں۔ اور جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی محفل میں آپ کا ذکر ہو کہ آج فلاں بن فلاں درود شریف پڑھنے میں اول آیا ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی اس محفل میں آپ کے والدِ محترم بھی موجود ہوں تو اس لمحہ آپ اپنے والد صاحب کی خوشی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اس فانی دنیا میں اگر کسی کا چند لوگوں کے سامنے اس طرح ذکر کیا جائے کہ یہ فلاں امیر آدمی یا آفیسر کا بیٹا ہے تو انسان پھولے نہیں سماتا حالانکہ میں اور آپ جانتے ہیں کہ یہ امارت بھی عارضی ہے اور یہ افسری بھی عارضی ہے۔ کتنے بڑے بڑے افسر، جج، منسٹر اور با اختیار لوگ موت کے ہاتھوں بے اختیار ہو چکے ہیں اور رہے نام اللہ تعالیٰ جی کا۔

آخر میں احقر اپنے لیے، اپنے رشتہ داروں کے لیے درود شریف کے حلقہ کے دوستوں کے لیے اور ہر مسلمان کے لیے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ جی اپنی خصوصی "**نظر کرم**" سے ہمیں درود شریف پڑھنے میں اول آنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین! ثم آمین)

بے شک ہر نیک کام کی توفیق اللہ تعالیٰ جی کی "**نظر کرم**" سے ہی ملتی ہے۔

درود شریف کے چند پُرانے واقعات

(1) تفسیر قُیشری میں لکھا ہے کہ قیامت کے دن کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا اس کے نیکیوں کے پلڑے میں ڈال دیں گے۔ جس سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے والدین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں، آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہیں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی صورت و سیرت کتنی اچھی ہے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمائیں گے۔ "میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور یہ وہ درود پاک ہے جو تو نے دنیا میں مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر پڑھا تھا۔ میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تیری ضرورت کے وقت اس کو ادا کر دیا"۔

(2) حضرت عبید اللہ بن عمر قواریری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا۔ وہ مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کہنے لگا۔ "مجھے بخش دیا اور

میرا بہت اکرام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا اور نہ کسی دل میں اس کا خیال گزرا۔ میری عادت تھی کہ جب نام پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور ساتھ لکھتا تھا"۔

(3) خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے سر کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا تھا۔

هذه براة من النار الخلاد بن كثير۔

ترجمہ: یہ خلاد بن کثیر کا آگ سے نجات نامہ ہے۔

لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے گھر والوں سے پوچھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا عمل کیا تھا؟ جواب ملا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار بار درود شریف پڑھا کرتے تھے (القول البدیع۔ ص 197)

(4) محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ علیہ ہر رات سونے سے پہلے ایک خاص تعداد میں درود شریف پڑھتے تھے۔ ایک رات خواب میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی نے

فرمایا "وہ منہ ،لاجس سے تو مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود پاک پڑھتا ہے"۔ محمد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ نے ادب کی وجہ سے منہ ،ایک طرف کرلیاتو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)جی نے رخسار پر پیار کیا۔ جس سے ان کی گھبرا کر آنکھ کھل گئی۔ کمرہ خوشبو سے مہک رہا تھااور ان کے رخسار سے آٹھ دن تک خوشبو آ تی رہی۔

سبحان اللہ ! کیا خوبصورت "**نظر کرم**" ہے۔ (القول البدیع۔ص 135۔ سعادۃ الدارین۔ص 123 جذب القلوب۔ ص 265)

(5) حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ انہوں نے ایک ایسا شخص دیکھا جو ہر قدم پر درود پاک پڑھتا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی وجہ پوچھی تواس نے جواب دیا کہ میں اور میرا باپ حج کے لیے آرہے تھے کہ میرے والد کا ایک ویران جگہ انتقال ہو گیا اور ان کا چہرہ دیکھتے ہی دیکھتے سیاہ ہو گیا۔ میں اپنے والد کی یہ حالت دیکھ کر بہت غم زدہ ہو گیااور کپڑے سے ان کا چہرہ ڈھانپ دیا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب دیکھا کہ ایک صاحب جنہوں نے انتہائی نفیس لباس زیب تن کرر کھا تھااور وہ حسن وجمال کا پیکر تھے

اور ان کے جسم اور لباس سے انتہائی اعلیٰ قسم کی خوشبو آرہی تھی، تیزی سے قدم بڑھاتے میرے والد کی طرف چلے آرہے تھے۔ انہوں نے میرے والد کے چہرہ پر اپنا ہاتھ پھیرا۔ جس سے میرے والد کا سیاہ چہرہ سفید ہو گیا۔ جب وہ صاحب جانے لگے تو میں ان سے لپٹ گیا اور میں نے عرض کی۔ "اللہ تعالیٰ رحم فرمائے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون ہیں؟" وہ فرمانے لگے "مجھے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہیں پہچانتے" میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بن عبداللہ ہوں، تیرا باپ بہت گنہگار تھا لیکن مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتا تھا۔ جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی تو میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو مصیبت سے نجات دلائی اور میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر اس شخص کی مصیبت میں مدد کرتا ہوں جو مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر کثرت سے درود بھیجتا ہے۔ (نعرہ رسالت: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے دیکھا کہ واقعی میرے والد کا چہرہ سفید تھا۔ (حوالہ: افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

6) مولانا فیض الحسن سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ ہر شب جمعہ پوری رات درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ جس مکان میں ان کا انتقال ہوا وہاں سے ایک مہینہ تک عطر کی خوشبو آتی رہی۔ (فضائل درود شریف ص114)

اولیا اللہ رحؒ کے چند واقعات

واقعہ نمبر (1)

ایک دن شیخ الاسلام حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر قدس سرہٗ العزیز درود پاک کے فضائل بیان فرمارہے تھے کہ اسی اثناء میں پانچ خرقہ پوش درویش ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ "بیٹھ جاؤ"۔ وہ بیٹھ گئے۔ پھر عرض کی کہ ہم خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جارہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے۔ مہربانی فرمایئے۔ یہ سن کر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر چند خشک کھجوروں پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں۔ وہ حیران ہوئے کہ ہم ان خشک کھجوروں کو کیا کریں۔ شیخ الاسلام قدس سرہٗ العزیز نے فرمایا "حیران کیوں ہوتے ہو ان کو دیکھو تو سہی" جب درویشوں نے دیکھا تو وہ سونے کی اشرفیاں بن چکی تھیں۔ بعد میں شیخ بدرالدین اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ قدس سرہٗ العزیز نے درود شریف پڑھ کر پھونکا تھا اور خشک کھجوریں درود پاک کی برکت سے ہی سونے کی اشرفیاں بن گئی تھیں۔ (راحت القلوب ص61)

واقعہ نمبر (2)

یہ واقعہ سلطان المشائخ، سلطان اولیاء، سیّدنا و مولانا حضور خواجہ سیّد نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی زری زر بخش رضی اللہ عنہ کے دور کا ہے۔(اللہ سبحان تعالیٰ جی ان پر اور ان کے والدین، مرشد پاک رحمۃ اللہ علیہ، رشتہ داروں اور مریدین پر اپنی لامحدود رحمتیں اور کرم و فضل ہمیشہ فرماتے رہیں آمین ثم آمین)۔

بارہ ربیع الاول کا دن تھا۔ بادشاہ وقت نے شاہی محل میں میلاد شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی محفل رکھی تھی۔ایک خاص وقت مقررہ پر بادشاہ کے محل کے بیرونی دروازے بند کرنے کا حکم تھا۔ دہلی شہر کی رہائشی ایک بیوہ خاتون اور اس کی بیٹی گھر کے کام کاج جلد از جلد نمٹا کر محل کی طرف چل پڑیں لیکن جب وہ شاہی محل کے قریب پہنچیں تو بیرونی دروازے بند ہو چکے تھے۔ دونوں ماں بیٹی بوجھل دلوں کے ساتھ اپنے آپ کو کوستی ہوئی واپس گھر آرہی تھیں کہ اگر ہم وقت پر پہنچ جاتیں تو کتنا اچھا ہوتا۔اچانک ماں نے بیٹی سے کہا چلو بیٹی جو ہونا تھا ہو چکا۔آج بارہ ربیع الاول کا مبارک دن ہے۔گھر میں تھوڑے چنے پڑے ہیں، ان کو ہی بھنا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دلوں کے بھید جاننے والا ہے ہم گھر پر میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل ضرور کرتے ہیں۔میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

محفل میں درود شریف اور نعتیں پڑھی گئیں۔ حاضرین محفل جن میں خواتین اور بچے شامل تھے ان میں بھنے ہوئے چنے تقسیم کیے گئے اور اہل محلہ کو بھی کچھ نیاز کا حصہ تقسیم کیا گیا۔ دونوں غریب ماں بیٹی نے اللہ سبحان تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ رب العالمین جل جلالہٗ نے ہم دونوں پر کرم فرمایا اور حضور نبی کریم رحمتہ اللعالمین ﷺ کا میلاد پاک منانے کی توفیق عطا فرمائی۔ ابھی میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محفل ختم ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ مجدد وقت حضور خواجہ سیّد نظام الدین اولیاء محبوب الہٰی رضی اللہ عنہ نے ماں بیٹی کو میلاد شریف ﷺ کی مبارک باد دی اور بتایا کہ مُحبِ الفقراء و الغربا والیتامی و المساکین (ﷺ) سیّد الکونین (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) وسیّد الثقلین (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میلاد شریف کی محفل میں خود تشریف لائے تھے اور واپسی پر مجھے یہ بھنے ہوئے چنے بطور تبرک عنایت فرمائے اور آپ لوگوں کا پتہ بتایا۔ یہ دیکھ کر ماں بیٹی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے۔ وہ اپنی خوش بختی پر ناز کرنے لگیں۔

محترم قارئین! ابھی جن خواتین کے واقعہ کے بارے میں آپ نے پڑھا ہے وہ کتنی خوش قسمت تھیں، انہوں نے کس اخلاص سے میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منایا ہو گا۔ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی خود اس محفل میں تشریف لائے۔

احقر آخر میں تمام قارئین کے لیے بالخصوص اور تمام مسلمانوں کے لیے بالعموم دعا گو ہے کہ اللہ سبحان تعالیٰ ان خواتین کی طرح اخلاص سے میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی منانے کو توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین) کیا بعید ہے کہ ہمارے مقدر کا ستارہ بھی چمک اٹھے۔

واقعہ نمبر (3)

حضرت سیّد وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ چشتیہ کے بزرگ ہیں۔ ان کا تعلق دیوا شریف انڈیا سے ہے۔ ایک دفعہ آپ دو زانو سر جھکا کر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص سامنے سے گزرا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کون؟ شخص نے جواب دیا۔ جادو گر، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جادو دیکھاؤ شخص نے کہا سر اوپر اٹھا کر دیکھ لو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دیکھا تو سامنے میدان میں جو گائیں اور بھینسیں سبزہ چر رہی تھیں ان کے ناک اور منہ سے خون بہہ رہا تھا اور وہ درد سے تڑپ رہیں تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ جانور بے زبان ہیں، مجھ پر جادو کا وار کرو۔ ان کو چھوڑ دو۔ جادو گر نے کہا ٹھیک ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ پر جادو کا وار کیا۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دوبارہ فرمایا جادو کیوں نہیں کرتے؟ جادو گر نے کہا اچھا اور جادو کا آخری وار کیا۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پھر فرمایا مجھ پر جادو کیوں نہیں کرتے؟ جادو گر شرمندہ ہوا اور چل کر آپ رحمۃ اللہ علیہ

کے قریب آ گیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جادو گر کو مخاطب کر کے فرمایا۔ برخوردار جادو چھوڑو، یہ سب بیکار کے کام ہیں۔ صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور اس جادو گر پر ایسی "**نظر کرم**" فرمائی کہ وہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے فیض یاب ہو گیا۔

محترم قارئین یہ جادو گر ایک سیّد زادے تھے جن کا تعلق ایک نواب خاندان سے تھا۔ کلکتہ میں ایک انتہائی خوبصورت گلوکارہ تھی۔ یہ اس کے عشق میں مبتلا ہو گئے اور اپنا سب کچھ اس پر لٹا دیا لیکن وہ ان کی نہ ہوئی۔ اس پریشانی اور مفلسی کے عالم میں تہیہ کیا کہ اسے ہر حال میں حاصل کرنا ہے اور کلکتہ چھوڑ کر ہندوستان میں جادو گروں سے جادو سیکھتے رہے تا کہ جادو کے بل بوتے پر اس پری چہرہ گلوکارہ کو حاصل کر سکیں۔ ایک جادو گر نے ان سے کہا کہ اگر آپ جادو میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تقاضہ بشریت کو بھی کھانا پڑے گا۔ لہذا جب آپ نے جادو میں کمال حاصل کر لیا اور کلکتہ واپس آئے تو وہ گلوکارہ کسی سے شادی کر کے جا چکی تھی۔ دل کو بہت دکھ ہوا۔ اسی پریشان کے عالم میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا گزر دیوا شریف انڈیا سے ہوا۔ جہاں آپ کا متذکرہ بالا مکالمہ حضرت وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے ہوا۔

احقر کے نزدیک اس واقعہ میں ایک بہت بڑا راز اور علاج ہے۔ حضرت سیّد وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سیّد زادے کو کوئی اور نصیحت بھی فرما سکتے

تھے لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سیّد زادے کی اندرونی، بیقراری، مایوسی، پریشانی، تکلیف اور ناکامی کے غم کو اپنی روحانی قوت سے بھانپ لیا تھا اور اس کا علاج درود شریف بتایا۔

بے شک درود شریف پڑھنے سے تمام دکھ، غم، تکلیف اور پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دین و دنیا کی بھلائیاں ملتی ہیں۔

واقعہ نمبر (4)

حضرت ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ مصنف دلائل الخیرات ہیں۔ دلائل الخیرات درود شریف کے نہایت "نظر کرم" والے صیغوں کی مستند کتاب ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں اس کی وجہ تصنیف بھی بیان فرمائی ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شہر فاس کے قریب دوران سفر ظہر کی نماز کے لیے وضو کرنا تھا بمشکل ایک کنواں ملا۔ لیکن کنویں کے پاس ڈول رسی نہ تھی۔ اس پریشانی کے عالم میں ایک لڑکی آئی اور اس نے پریشانی کی وجہ پوچھی اور کنویں میں تھوک دیا۔ جس سے کنویں کا پانی کنارے تک اُبل آیا اور بہنے لگا۔ حضرت نے نماز سے فارغ ہو کر اس لڑکی سے اس کی کرامت کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا "درود شریف کی برکت ہے جس کا میں ہمیشہ ورد کرتی ہوں" حضرت لڑکی کے اس جواب سے اتنے متاثر ہوئے کہ

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات کتاب تصنیف فرمائی اور وہ درود شریف بھی اس کتاب میں شامل کر دیا جو اس لڑکی نے پڑھا تھا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات 870ھ یکم ربیع الاول کے دن نماز فجر کے دوران سجدہ میں بمقام سوس ہوئی۔ اور وہیں مسجد کے صحن میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو دفن کیا گیا۔ شاہ مراکش نے ستتر (77) سال بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جسم مبارک کو سوس سے نکلوا کر مراکش کے مشہور قبرستان "ریاض الفردوس" میں دوبارہ تدفین کروائی ستتر (77) سال بعد جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جسم کو نکالا گیا تو جسم بالکل تر و تازہ تھا۔ ایسا لگتا تھا جیسے ابھی ابھی تدفین کی گئی ہو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پُر انوار پر آج بھی لوگ کثیر تعداد میں حاضر ہو کر دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ شیخ زرق رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار سے مشک و عنبر کی خوشبو آتی ہے۔

احقر کے نزدیک یہ سب سیّد عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی سیّد الانام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی، محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی، خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی کثرت درود شریف بھیجنے کی وجہ سے ہے۔

آخر میں کُن فَیَکُون کے مالک رب ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَام جی کی بارگاہ بیکس پناہ میں احقر کی عاجزانہ دعا ہے کہ ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین ۔ یا رحمۃ اللعالمین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ نظر کرم ہم سب پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے کے لیے۔

واقعہ نمبر (5)

حضرت مولانا شیخ علی نورالدین الشونی نور اللہ مرقدہٗ نے اللہ جل جلالہٗ جی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی "نظر کرم" سے جامع ازہر مصر میں 80 سال تک درود شریف کی مجلس قائم رکھی۔ اسکے علاوہ یمن ، بیت المقدس، شام، مکہ المکرمہ، مدینہ منورہ اور سکندریہ کے علاقوں میں بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کی مجالس قائم کیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو بیداری میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے بچپن سے ہی درود شریف پڑھنے کا شوق تھا۔ میں بچوں کو ناشتہ دیتا اور کہتا کہ اسے کھاؤ اور پھر ہم مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ ہم دن کا اکثر حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف بھیجنے میں گزارتے تھے۔ اڑھائی سال گزرنے کے بعد جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کی دوبارہ تدفین کی گئی تو مٹی نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جسم کو نہیں کھایا تھا جسم پھولا بھی نہیں تھا۔ اور نہ ہی جسم کا گوشت متعفن ہوا تھا۔ جسم کی حالت ویسی ہی تھی جیسی تدفین کے وقت تھی۔ (سُبحان اللہ)

احقر کی اللہ جل جلالہٗ جی کی بارگاہ ایزدی میں عاجزانہ دعا ہے کہ بحرمت شاہ ابرار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی ہم سب کو حضرت مولانا شیخ علی نورالدین الشونی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح کثرت سے درود شریف پڑھنے اور درود شریف کی مجالس قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

واقعہ نمبر (6)

حضرت خواجہ نور محمد چشتی قادری نظامی رحمۃ اللہ علیہ نے 7 جولائی 1992ء کو غوثیہ کالونی عقب وحدت کالونی لاہور تقریباً سو سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ حضرت ہر جمعہ کو درود وسلام اور محفل ذکر منعقد فرماتے تھے جس میں نعت خوانی بھی ہوتی تھی۔ احقر کو بھی ان محافل میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند خواجہ خالد شہزاد چشتی صاحب نے ایک دفعہ بتایا کہ میرے والد محترم اکثر فرمایا کرتے تھے اگر کوئی شخص روحانی منازل جلدی طے کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ کثرت سے درود شریف پڑھے اور اگر کسی کا کوئی پیرومرشد نہ ہو یا اس کے مرشد رحلت پاچکے ہوں تو اسے چاہیے کہ کثرت سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے، اپنی منزل حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی "نظر کرم" سے جلد پالے گا۔

ایک دفعہ ایک غمزدہ عورت حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی۔ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کی گمشدگی کی وجہ سے سخت پریشان تھی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اسے فرمایا کہ کثرت سے درود شریف پڑھو، تمہارا بیٹا تمہیں مل جائے گا اور اللہ تعالیٰ تمہیں ایک اور بیٹا بھی عطا فرمائیں گے۔ اس عورت نے درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ چند دنوں میں اس کا گمشدہ بیٹا مل گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو ایک اور بیٹے سے بھی نوازا۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ ایسا بے اولاد جو ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو، اس کو چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کرے اور نیک نیتی سے یہ سمجھ کر کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہے، یہ درود شریف پڑھے اسے اولاد عطا ہو گی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمْ اَغِثْنِیْ وَاَمْدِدْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ تہجد کی نماز پڑھتے اور پھر دوزانو بیٹھ کر ذرا رخ مدینہ طیبہ کی طرف کرتے اور انتہائی ادب سے درود شریف کا ورد فرماتے تھے۔ (پاکستان میں قبلہ رخ سے ذرا سا دائیں مڑیں تو مدینہ منورہ کی طرف رخ ہو جاتا ہے)۔

ایک دفعہ محمد ریاض اور میاں منظور احمد پٹواری ساہیوال کسی مالی پریشانی میں گرفتار ہو گئے۔ انہوں نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے دعا کی درخواست کی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کثرت سے درود شریف پڑھو تمہاری پریشانی ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کیا اور پریشانی دور ہو گئی۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے خالد شہزاد چشتی صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ انہیں ایک مسئلہ درپیش تھا۔ کافی پریشانی تھی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں فرمایا ایک ہزار بار درود شریف پڑھو۔ میں نے پڑھا لیکن مسئلہ حل نہ ہوا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ دوبارہ خواب میں تشریف لائے اور فرمایا حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار جا کر ہزار بار درود شریف پڑھو۔ میں نے ایسا ہی کیا، مسئلہ حل ہو گیا۔

واقعہ نمبر (7)

حضرت سیّد عبد المقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ محکمہ پولیس میں سپاہی تھے۔ فرماتے ہیں ”رات پہرہ دینے پر ڈیوٹی ہوتی تھی۔ جو رات گیارہ بجے شروع ہو کر صبح سات بجے ختم ہوتی تھی۔ قرآن پاک کی سورتیں تلاوت کرنا میرا معمول تھا۔ ایک دن میرے دل میں خیال آیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا چاہیے۔ (اسی کو ”نظر کرم“ کہتے ہیں) میں نے درود شریف کو اپنا وظیفہ بنا لیا۔ میں گن کر درود شریف پڑھتا تھا۔ شروع میں میرا وظیفہ صبح ایک ہزار اور شام ایک ہزار تھا۔ دن گزرتے رہے میر امختلف جگہوں پر تبادلہ اور ترقی ہوتی رہی۔ لیکن درود شریف کا وظیفہ جاری رہا۔ اب میں 5 ہزار صبح اور شام 5 ہزار شام کو پڑھ لیتا تھا۔ چھٹی کے دن میں دن رات میں 14 ہزار پڑھ لیتا تھا۔ اس درود کی برکت سے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بار بار زیارت نصیب ہوتی۔ کئی دفعہ میں بیمار ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے تو فوراً شفاء ہو جاتی“۔ سبحان اللہ۔ کیا بات ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کی مشہور کتاب ”انوار الحق فی الصّلوۃ علی سیّد الخلق سیّدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ تصنیف فرمائی اس کتاب میں انتہائی خوبصورت اور ”نظر کرم“ والے درود شریف کے صیغے موجود ہیں جن کو پڑھ کر دل پر خاص روحانی اثر ہوتا ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 26 شعبان المعظم 1397ھ بمطابق 11 اگست 1977ء جمعہ کی رات انتقال فرمایا۔ انتقال سے کچھ دن پہلے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا ہے اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنا رہے ہیں۔

اللہ اللہ۔ سبحان اللہ۔ کیسی "نظر کرم" ہے ایک پولیس کا سپاہی کثرت سے درود شریف پڑھنے سے کس اعلیٰ مقام پر جا پہنچا۔ (اللہ جل جلالہٗ جی کی بارگاہ میں عاجزانہ دعا ہے کہ ہمیں بھی کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین بحرمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جی۔

واقعہ نمبر (8)

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ دس ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ایک کروڑ بار گن کر بھی درود شریف پڑھا تھا۔ کثرت درود شریف کی وجہ سے جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتے یا سنتے تو رقت طاری ہو جاتی تھی۔ حضرت مولانا عبد الرحمن اشرفی صاحب جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور نے ایک بار محفل درود شریف کے بعد بیان فرمایا کہ ایک صاحب حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حج کے بعد ملاقات کے لیے آئے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے سفر حرمین شریفین کے بارے میں گفتگو کی اور پوچھا روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی حاضری دی

تھی۔اس آدمی نے بتایاجی یہ سنتے ہی حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر یک دم رقت طاری ہو گئی اور اس آدمی سے کہاتمہارے پاؤں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در سے ہو کر آئے ہیں انہیں میرے چہرے پر پھیر دو۔وہ آدمی یہ سن کر گھبرا گیا۔ تمام حاضرین مجلس زار وقطار رونے لگے۔ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی روتے روتے ہچکی بندھ گئی۔

واقعہ نمبر (9)

میری ہمشیرہ صاحبہ نے مجھے بتایا کہ محترمہ لال شاہ صاحبہ نور اللہ مرقدہا انتہائی نیک سیرت اور خوش اخلاق خاتون تھیں۔ ہر روز کثرت سے بڑے ذوق شوق سے درود شریف پڑھتی تھیں۔ نعت گو شاعرہ بھی تھیں۔ محترمہ نے 12 سال تک گنگ محل گلبرگ میں درس قرآن دیااور ہر ماہ پیر کے دن میلاد شریف کی محفل کا آغاز کیاجو ابھی تک جاری ہے۔ محترمہ اپنے گھر پر بھی ہر ہفتہ پیر کے دن درس قرآن پاک دیتی تھیں اور میلاد شریف کی محفل منعقد فرماتی تھیں۔ محترمہ نے ایک دفعہ بتایا کہ میں تہجد کی نماز کے لیے اٹھنے لگی تو مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے دن نکل آیا ہے۔ لیکن مجھے جلد ہی احساس ہوا کہ میرا کمرہ نور سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے دیکھا میرے کمرہ کی دیوار میں کچھ خانے بنے ہوئے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان خانوں میں کچھ کاغذات رکھ رہے ہیں اور کچھ نکال رہے ہیں۔ اور بندی کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخاطب ہو کر فرمایا ”رضیہ میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے تمہارے سب کام کر دیئے ہیں“

اور یہ فرمانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے۔ دوسری بار تہجد کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹنی کو اٹھا رہے تھے اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جارہا ہوں اور تم میرے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیچھے آؤ۔

تیسری مرتبہ محترمہ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی زیارت دن کے گیارہ بجے بروز پیر جنوری 1981ء کو اس وقت ہوئی جب محترمہ حسب معمول گنگ محل 40-T گلبرگ-II لاہور کے لیکچر ہال میں بیٹھی مطالعہ کررہی تھیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی اس وقت جلدی میں تھے اور محترمہ کو بھی جلدی چلنے کے لیے فرمایا۔ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا نے بتایا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کے پیچھے پیچھے چل پڑی لیکن چند قدم چلنے کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی تشریف لے گئے۔

اس واقعہ کے تین دن بعد محترمہ نے 30 جنوری 1981ء کو جمعہ کی نماز کے لیے وضو کرتے ہوئے رحلت فرمائی۔ میری ہمشیرہ ان کی جدائی میں بہت تڑپ رہی تھیں اور جنازہ کے وقت سوچتی رہیں کہ اب اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی باتیں اور نعتیں کون سنائے گا۔ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا اسی رات خواب میں تشریف لائیں اور فرمایا کہ باتیں ویسے ہی ہوں گی مگر صبح کے وقت آیا کرو اور انگلی کے اشارہ سے منع فرمایا کہ عصر کے وقت نہ آنا کیونکہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں ہوتی ہوں۔

احقر کی ایک بار محترمہ رحمۃ اللہ علیہا کے شوہر سیّد لال حسین شاہ صاحب

سے ملاقات ہوئی تو فرمانے لگے 1975ء میں ہم دونوں عمرہ کرنے کے لیے گئے تھے مدینہ منورہ آئے ہوئے ابھی تین دن ہی گزرے تھے ظہر کی نماز سے پہلے گھر کے کسی معاملہ کے سلسلہ میں ہمیں پریشانی ہوئی۔ فیصلہ کیا کہ نماز ظہر کے بعد لاہور فون کریں گے۔ اگر معاملہ ٹھیک نہ ہوا تو اپنا قیام مدینہ منورہ میں مختصر کر کے جلد واپس لوٹ جائیں گے۔

نماز ظہر کے بعد محترمہ رحمۃ اللہ علیہا نے مجھے بتایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے لاہور فون کر دیا ہے سب معاملات ٹھیک ہیں۔ آپ لوگ آرام سے یہاں رہیں محترمہ رحمۃ اللہ علیہا آصف مسعود سابق ٹیسٹ کرکٹر کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہماری خواتین کو محترمہ رحمۃ اللہ علیہا کی طرح درود شریف پڑھنے اور میلاد پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محافل منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

والدین اور رشتہ داروں کے واقعات

(1) میرے والد محترم حضرت بشیر احمد چشتی نظامی محبوب، محبوبِ الٰہی رحمۃ اللہ علیہ درود خضری کی کثرت فرمایا کرتے تھے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی زیارت نصیب ہوتی تھی۔ بوقت زیارت ہمارا پورا گھر انتہائی اعلیٰ قسم کی خوشبوؤں سے مہک اٹھتا تھا۔ قیام پاکستان سے قبل میرے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ 1930ء کی دہائی میں شرقپور شریف رہتے تھے۔ وہاں ایک ہندو سے میرے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کی اسلام کے سچا مذہب ہونے پر بحث ہوگئی۔ اس نے گھر جاکر کالے جادو کا وار کیا جو ناکام رہا۔ ایک روز والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوا اور اپنے کئے کی معافی مانگی اور عرض کیا کہ مجھے اپنی خدمت پر لگا لیں۔ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے کہا تم درود خضری پڑھا کرو، تمہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس ہندو نے روزانہ درود خضری کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ چند روز بعد وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی زیارت سے بہرہ مند ہوا۔

میرے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دفعہ عین اس وقت بیداری میں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی زیارت نصیب ہوئی۔جب حضرت قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی کراچی میں تدفین ہورہی تھی۔ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ اس وقت فخر موجودات حضور آقاو مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی خود تشریف لائے ہوئے ہیں اپنے ہاتھوں سے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو لحد میں اتار رہے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی فرمار ہے ہیں۔

"یہ میرا پیارا ہے"

(2) میری والدہ محترمہ کثرت سے درود شریف پڑھتی تھیں۔1980 میں باوجود ہزار کوشش کے حج پر جانے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ لیکن درود شریف کی برکت سے حج سے چند دن پہلے اللہ تعالیٰ جی کے فضل وکرم سے ایسا بندوبست ہوا کہ وہ حج پر چلی گئیں اور سب عزیز واقارب حیران رہ گئے۔

ایک دفعہ والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا نے ہمیں بتایا کہ میں کسی وجہ سے پریشان تھی۔اسی رات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی خواب میں تشریف لائے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی نے "میں تمہارے ساتھ ہوں۔ فکر نہ کرو"میری پریشانی اس کے بعد دور ہو گئی۔

احقر کی والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انہیں

حضرت سیّد علی بن عثمان الہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ العزیز اور حضرت سیّد خواجہ معین الدین چشتی اجمیری خواجہ غریب نواز قدس سرہٗ العزیز نے بوقت زیارت اپنی بیٹی کہہ کر پکارا۔

احقر کی والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا نے 28 ستمبر 1981ء صبح آٹھ بج کر بائیس منٹ پر رحلت فرمائی۔ 27 ستمبر 1981ء کو آٹھ بج کر بائیس منٹ پر احقر نے والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا کو فرشتوں سے باتیں کرتے سنا۔ فرما رہی تھیں۔ کل چلیں گے۔ آج نہیں۔ ہاں ہاں کل چلیں گے اور پھر کل بھی آئی اور ٹھیک آٹھ بج کر بائیس منٹ پر **عالم فنا سے عالم بقا کی** طرف کلمہ طیبہ کا ورد کرتی کوچ کر گئیں۔ (احقر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ جی میرے والدین کو اپنا ہمیشہ دیدار نصیب فرمائیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی ہمیشہ محفل نصیب ہو۔ آمین ثم آمین بحق اللہ سبحان وتعالیٰ رحیم و کریم و بحرمت حضور نبی کریم روف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی۔

(3) احقر کی بڑی ہمشیرہ کثرت سے درود شریف پڑھتی ہیں۔ ایک بار

انہوں نے چند ہزار درود شریف اس نیت سے پڑھ کر بذریعہ خط اپنی سہیلی کو مدینہ طیبہ بھیجا کہ یہ میرے والدین کی طرف سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں میں تحفتاً پیش کر دیں۔

چند دنوں بعد میری ہمشیرہ نے خواب میں والدین کو شاہانہ لباس میں دیکھا اور وہ بہت خوش تھے اور کہنے لگے "ہم پر اللہ تعالیٰ کا پہلے بھی بڑا فضل و کرم تھا۔ لیکن یہ شاہانہ لباس جو تم دیکھ رہی ہو ہمیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس درود شریف کی وجہ سے ملا جو تم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ہمارے طرف سے تحفتاً بھیجا تھا"۔

حاشیہ

ستمبر 1991ء کی بات ہے کہ احقر، محترم راجا رشید احمد محمود ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور اور محترم رفیق احمد خان اکھٹے عمرہ کے ویزہ کے لیے اسلام آباد فلائنگ کوچ پر سفر کر رہے تھے۔ گفتگو کا سلسلہ جاری تھا کہ راجا صاحب نے فرمایا کہ مجھے تو جو دوست بھی کہتا ہے کہ جب آپ عمرہ کے لیے جائیں تو میرا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کریں تو میں اسے کہتا ہوں کہ بھائی سلام تو میں تمہارا پہنچا دوں گا لیکن کچھ 100, 1000 یا جتنا تم درود شریف پڑھ سکتے ہو، وہ بھی تو

حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں تحفتاً بھیجو۔ میں تمہارا درود شریف کا تحفہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کردوں گا اور سلام بھی عرض کردوں گا۔

محترم قارئین وہ لمحہ "**نظر کرم**" کا لمحہ تھا۔ محترم راجا رشید احمد محمود صاحب پر ایسی "**نظر کرم**" ہوئی کہ اس کے بعد جو دوست بھی عمرہ یا حج پر جاتا یا جن لوگوں کے دوست یار شتہ دار مدینہ طیبہ میں ہیں۔ حلقہ درود شریف کے دوست مسلسل درود شریف پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ جی کی بارگاہ شریف میں بھیجتے رہتے ہیں اور یہ سلسلہ ستمبر 1991ء سے مسلسل جاری ہے۔ احقر نے جو اپنی ہمشیرہ محترمہ کا واقعہ بیان کیا ہے وہ بھی اس سلسلہ کی ایک "**نظر کرم**" ہی ہے۔ احقر نے دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ جی کی بارگاہ بیکس پناہ میں درود شریف کا تحفہ بھیجنے والوں پر کرم ہی کرم ہوتا ہے۔ عطا ہی عطا ہوتی ہے۔ مسائل حل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ تکالیف دور ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ پریشانیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ حالات کتنے ہی نا مساعد ہوں۔ آپ کو مدینہ المنورہ پہنچا دیا جائے گا۔ جہاں

حضور نبی کریم ﷺ جی کا جسم اطہر موجود ہے۔ اور حضور نبی کریم ﷺ ہر زائر کا درود شریف خود سنتے ہیں آپ پر ایسی "**نظر کرم**" ہو گی کہ پھر آپ دنیا کے جس گوشہ میں بھی رہیں۔ آپ کی روح حضور نبی کریم ﷺ جی کے قدمین شریفین میں بار بار حاضری دیتی رہے گی۔ دل و دماغ پر حضور نبی کریم ﷺ جی کا خیال ہی چھایا رہے گا۔ کتنی بڑی نعمت کتنا بڑا احسان، کتنی بڑی عطا اور کتنی بڑی "**نظر کرم**"۔

(4) میری ہمشیرہ صاحبہ جرمنی کے شہر Frankfurt میں رہتی ہیں۔ آج کل وہ اپنے نئے گھر میں شفٹ Shift ہو گئی ہیں۔ اس سے پہلے وہ جس فلیٹ میں رہتی تھیں وہاں حسب معمول دن کے وقت درود شریف پڑھ رہی تھیں۔ کہ گھر کی دیوار سے اچانک ایک 80/85 سال کی بوڑھی جرمن عورت نمودار ہوئی۔ میری ہمشیرہ نے بتایا کہ اس خاتون کو دیکھ کر پہلے تو میں ڈر گئی۔ لیکن میں نے حوصلہ کرتے ہوئے اسے پوچھا تم کون ہو؟ وہ کہنے لگی آپ کے آنے سے پہلے میں اس فلیٹ میں رہتی تھی۔ مرنے کے بعد میرے لاش 3 دن تک اس گھر میں پڑی رہی۔ پھر پولیس والے آئے اور اس گھر کا دروازہ توڑ کر

مجھے نکالا۔ اور میری وصیت کے مطابق میرے لاش جلادی۔ میری Sister نے پوچھا تم یہاں کیوں آئی ہو؟ اس نے جواب دیا "آپ درود شریف پڑھتی ہیں۔ میری روح کو اس گھر میں آ کر بڑا سکون ملتا ہے"۔

محترم قارئین! اس واقعہ پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس بوڑھی عورت کی اس فلیٹ سے صرف رہنے کی نسبت تھی اور پھر درود شریف اس گھر میں روزانہ کثرت سے پڑھا جاتا تھا۔ وہ عورت عالم ارواح سے آئی اور درود شریف اور گھر کی نسبت سے فیض یاب ہوئی۔ ہم مسلمان کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں بغیر کسی کوشش کے اور مجاہدہ کے اللہ تعالیٰ جی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کا امتی بنا دیا۔ کیا خوبصورت "**نظر کرم**" والی نسبت ہے۔ کتنا بڑا احسان عظیم ہے۔ ادھر فانی جسم سے روح نکلی ادھر اس نسبت کی قدر و قیمت کا پتہ چل جائے گا۔ اور ایسے مسلمان جو روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔ ان کی خوش قسمتی کا کیا کہنا۔ یااللہ جَلَّ جَلَالُکَ بحرمت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی "**نظر کرم**" ہم سب پر اس دنیا میں کثرت سے درود شریف پڑھنے پر۔ آمین ثم آمین

میرے محسنین کے واقعات

لغت میں محسن کے معنی احسان کرنے والا، بھلائی کرنے والا کے ہیں۔ جن تین محسنین کا یہاں ذکر کیا جارہا ہے، یہ کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ جی ان "نظر کرم" والے حضرات پر اپنا خصوصی فضل وکرم فرمائیں۔ (آمین! ثم آمین)۔

واقعہ نمبر (1)

میرے محسن راجا رشید محمود صاحب ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اظہر منزل مسجد سٹریٹ نمبر 5 نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور۔ تقریباً ہر روز اپنے اہل خانہ کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھتے ہیں۔ بار بار حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جی کی بارگاہ بے کس پناہ میں باادب حاضری سے مستفید ہو چکے ہیں اور یہ "نظر کرم" ابھی تک جاری ہے۔

ان کی نعتوں کی کتاب "نعتاں دی اٹی" کو 1988 میں صدارتی ایوارڈ ملا۔ درود شریف پڑھنے کی تبلیغ کو انہوں نے اپنی زندگی کا مشن بنا رکھا ہے۔ "درود سلام" کتاب لکھ رہے تھے کہ 28 جولائی 1993 کو خواب میں دیکھا

کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لارہے ہیں۔ادب سے راجا صاحب نے اپنا سر جھکالیا۔دل کو تسلی ہوئی کہ درود شریف کی فرضیت کے بارے میں جو لکھا ہے،درست لکھاہے۔

موسم گرما 1991 میں اہل خانہ کے ساتھ جھیل سیف الملوک اس نیت سے سیر کرنے گئے کہ وہاں جاکر درود شریف پڑھیں گے۔ سارے راستے بھی درود شریف کاورد جاری رہا۔ایک ہفتہ کے بعد جب واپس آئے تو یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ گھر میں کچھ گڑبڑ ہے۔ تالا ٹوٹا ہوا تھااور پنکھا چل رہاتھا۔ گھر کی تمام چیزیں چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ کوئی چیز چوری نہیں ہوئی۔ صرف سامان ہی اُلٹ پلٹ ہے۔

احقرنے جب یہ واقعہ سُناتوخیال آیاکہ جس گھر میں روز اہل خانہ سرکار دوعالم ﷺ حضور نبی کریم ﷺ روف رحیم رحمتہ للعالمین ﷺ جی پر درود شریف بھیجتے ہوں وہاں اللہ تعالیٰ جَلَّ جلاَلہٗ جی کی رحمتیں ہی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔چور آیا، تالا توڑا، پنکھا آن کیالیکن چوری نہ کرسکا۔یہ تو اللہ تعالیٰ جی ہی بہتر جانتے ہیں کہ وہ کیوں چوری نہ کرسکا۔ الغرض درود شریف کی برکت سے اہل خانہ نقصان سے محفوظ رہے۔

آپ بھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ روزانہ مل کر بے شک دس پندرہ منٹ ہی کے لیے درود شریف پڑھ کر دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ جی کی رحمتوں کے

دروازے کھل جائیں گے۔ تمام مشکلات اللہ تعالیٰ جی حل فرمادیں گے۔ فائدہ ہی فائدہ حاصل ہو گا۔ کرم ہی کرم ہو گا۔ عطا ہی عطا ہو گی۔

بے شک ہر نیک عمل کی توفیق اللہ تعالیٰ جی کی "**نظر کرم**" سے ہی ملتی ہے۔

واقعہ نمبر (2)

میرے محسن رانا منیر احمد غازی صاحب F-103 ماڈل ٹاؤن لاہور ہر روز کثرت سے اپنے گھر درود شریف پڑھتے ہیں اور محافل منعقد کرتے رہتے ہیں اور ایک عرصہ سے درود شریف پڑھنے کی ترغیب دینے والے سٹیکرز چھپوا کر تقسیم کر رہے ہیں۔ اسکے علاوہ احکامات الہیہ اور احادیث شریف (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی کتب، کیلنڈر، کتابچے اور پوسٹر جس محبت سے چھپوا کر تقسیم کرتے ہیں، اس سے محسوس ہوتا ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالہ، جی اور حضور نبی کریم رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی خصوصی "**نظر کرم**" ہے۔ خصوصاً نقش پائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کو پورے پاکستان اور غیر ممالک میں پھیلانے کا سہرا ابھی کافی حد تک ان کے سر جاتا ہے۔

ایک دن منیر صاحب فرمانے لگے کہ مجھے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک

قدموں کے جی بھر کر بوسے لیے اور سرکار دو عالم رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست رحمت پھیرا۔

واقعہ نمبر (3)

میرے محسنوں میں ایک محسن ار دو بازار لاہور میں بیٹھے تھے کہ حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اور پاکستان کے ایک ازلی دشمن نے حضرت قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اور پاکستان کے خلاف زہر اگلنا شروع کر دیا۔ میرے محسن نے اس گستاخ کو فوراً اس زور سے تھپڑ رسید کیا کہ اس کی ناک سے خون بہنے لگا۔ اس کے ہم خیالوں نے تھانہ لوہاری جانے کا مشورہ دیا۔ تھوڑی دیر میں تھانے دار کا بلاوا آ گیا۔ تھانیدار نے تھپڑ مارنے کی وجہ پوچھی۔ میرے محسن نے برجستہ جواب دیا۔ یہ حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور پاکستان کے خلاف گستاخی کر رہا تھا" اچھا کیا۔ پاکستان ہے تو میری تھانیداری ہے، یہ عہدے ہیں، ورنہ مجھے شاید کوئی چپڑاسی بھی بھرتی نہ کرتا" اس تھانیدار نے حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ اور پاکستان کے سچے عاشق کو باعزت طور پر تھانے سے جانے دیا اور وہ گستاخ منہ لٹکائے تھانے سے باہر چلا گیا۔ اب آپ کے دل میں یہ خیال تو آیا ہو گا کہ احقر کا یہ محسن کون ہے؟ ان کا نام ملک سلطان محمود اعوان ساکن چک نمبر 473-EB تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی۔ حال مقیم

مکان نمبر 670 بلاک B سبزہ زار سکیم لاہور ہے۔ آج کے اس نفسا نفسی اور مصروف دور میں یہ روزانہ 14 ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ مندرجہ بالا واقعہ کے بعد انہیں خواب میں حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی واضح زیارت نصیب ہوئی۔ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب درود شریف کی محفل منعقد کرتے ہو تو میرے لیے اور میرے رفقاء کے لیے دعا کیا کرو۔ اب ملک صاحب درود شریف کی محفل کے بعد حضرت قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ ان کے رفقاء اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے پاکستان بنانے میں تن، من، دھن کی قربانی دی، خصوصی دُعا کرتے ہیں اور ہمیں بھی اس کی تلقین کرتے ہیں۔

درُود شریف کے ذریعے تمباکو نوشی سے چھُٹکارا

(واقعات کی روشنی میں)

جو شخص حقہ یا سگریٹ پینے کا عادی ہو جائے یہ عادت پھر مشکل سے ہی جان چھوڑتی ہے۔ اگرچہ اس شخص کو اس کے جانی اور مالی نقصانات بتائے جائیں لیکن درود شریف کی برکت سے تمباکو نوشی ترک کی جاسکتی ہے۔ کیونکہ جو شخص درود شریف پڑھے گا اس کے دل میں حضور رحمت ہر عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی محبت بڑھے گی۔ اور یہ محبت اس بُری عادت سے چھُٹکارا دلا دے گی۔ مندرجہ ذیل تین واقعات اس ضمن میں تحریر ہیں:

(1) حضرت مولانا محمد نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حسان نا کامی ایک شخص نے انہیں بتایا کہ ایک جمعہ سنہری مسجد لاہور میں جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد گھر جانے لگا تو شدید گرمی کے موسم میں ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آنے لگے۔ دل میں خیال آیا چلو مسجد میں ہی سو جاتا ہوں۔ مجھے نیند آ گئی۔ خواب میں مجھے کسی نے کہا۔ ”اٹھو زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت مل گئی ہے۔“ میں اس شخص کے ساتھ چلا۔ ایک جگہ پہنچے۔ جہاں ایک خوبصورت خیمہ لگا ہوا

تھا۔ میں نے دل میں کہا آج میرے نصیب جاگ اٹھے۔ لیکن مجھ جیسے گنہگار کی نگاہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرہ پُرانوار کی تاب کیسے لائیں گی۔ مگر جونہی میں خیمہ میں داخل ہونے لگا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ”اسے باہر لے جاؤ۔ اس کے منہ سے بدبو آ رہی ہے“ مجھے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا۔ میرے منہ سے حقے کی بدبو آتی تھی۔ میں سخت شرمندہ ہوا اور محروم بھی۔ میں چیخ چیخ کر رونے لگا اور افسوس کرنے لگا کہ اس بدبخت حقے کی وجہ سے مجھے اتنی بڑی نعمت سے محرومی ہوئی۔ (شفاء القلوب ص279)۔

(2) میرے محترم دوست محمد اصغر جنجوعہ ساکن 13-14 / L کسوال ضلع ساہیوال نے ایک دن مجھے بتایا کہ میرے پیرو مرشد حضرت پیر علی احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی کہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے بہرہ مند ہونا چاہتا ہوں جس پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کا وظیفہ بتایا۔ کچھ عرصہ بعد متذکرہ مرید نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی کہ مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ابھی تک نصیب نہیں ہوئی ہے۔ جس پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا۔ ”تم کہیں حقہ تو نہیں پیتے؟“ جس پر

متذکرہ مرید شرمندہ ہوا اور گھر آتے ہی حقہ توڑ دیا اور درود شریف کا وظیفہ جاری رکھا۔ متذکرہ مرید کو چند دن بعد ہی حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جی کی زیارت نصیب ہوگئی۔

(3) احقر بہت زیادہ سگریٹ نوشی کرتا تھا۔ اپنوں اور دوسروں کے سمجھانے کے باوجود یہ عادت دو تین ماہ چھوڑنے کے بعد پھر لگ جاتی تھی۔ سگریٹ نوشی میرے زندگی کا ایک لازمی جزبن چکی تھی۔ حتیٰ کہ ایک رات بہت تھکا ہوا تھا۔ سگریٹ سلگا کر پینے لگا۔ پیتے پیتے بستر پر لیٹ گیا۔ خیال تھا کہ سگریٹ پی کر سو جاؤں گا لیکن جب اچانک میرے آنکھ کھلی تو میرے کمرے میں دھواں بھرا ہوا تھا اور بستر کو آگ لگی ہوئی تھی۔ اللہ جَلَّ جَلَالہٗ جی کے فضل و کرم سے میں بچ گیا۔ دل میں تہیہ کیا کہ آئندہ سگریٹ نوشی نہیں کروں گا۔ صبح تمام سگریٹ پھینک دیئے لیکن چند دنوں کے بعد پھر سگریٹ نوشی زوروں پر تھی۔ جب احقر پر درود شریف پڑھنے کی "**نظر کرم**" ہوئی تو بندہ چلتے پھرتے بھی درود شریف پڑھتا رہتا تھا۔ ایک دن سگریٹ سلگایا اور پینے لگا۔ دل میں خیال آیا کہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔ اس خیال کے آتے ہی احقر پریشان ہو گیا کہ اس بدبودار منہ

سے حضور نبی کریم ﷺ جی پر کس طرح درود شریف پڑھوں گا۔

اس لمحے احقر پر ایسی "نظر کرم" ہوئی کہ سگریٹ نوشی کی عادت ہمیشہ کے لیے جاتی رہی۔ (شکراً الحمدللہ رب العالمین)۔

موجودہ دور کے واقعات

واقعہ نمبر (1)

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی رحمۃ اللہ علیہ جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور میں جمعہ کے دن عصر تا مغرب سالہا سال سے درود شریف کی محفل منعقد کر رہے ہیں۔ انہیں درود شریف کی برکت سے حضور نبی کریم ﷺ جی کی خواب اور بیداری میں کئی بار زیارت ہو چکی ہے اور اب تو انہیں حضور نبی کریم ﷺ جی کا موئے مبارک بھی عطا ہوا ہے۔

واقعہ نمبر (2)

ہمارے ملنے والوں میں ایک عورت کا خاوند ہیروئن کا نشہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ وہ عورت ہمارے گھر آئی اور کہنے لگی۔ "بھائی صاحب!

میرے خاوند کو آپ جیل یا تھانے میں بند کروا دیں۔ میں نے اس کا بہت علاج کرایا ہے۔ لیکن یہ ہیروئن پینے سے باز نہیں آتا" اور ساتھ ہی زار و قطار رونا شروع ہو گئی۔ احقر نے اسے حوصلہ کرنے کی تلقین کی اور درود شریف "الصلوۃ التفریجیہ" خصوصی طور پر پڑھنے کی تلقین کی۔ چند دنوں بعد اس کے خاوند کو نوکری مل گئی لیکن وہاں بھی ہیروئن پینے کا راز فاش ہو گیا۔ لہذا نوکری سے جواب مل گیا۔

یہ عورت اپنے خاوند کو کبھی مری، کبھی گوشہ عافیت اور کبھی ہسپتالوں میں لیے پھرتی رہی لیکن اس کے خاوند نے نشہ نہ چھوڑا۔ گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے گئے۔ اس عورت کے دو لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔ بڑا لڑکا آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ کبھی کبھی وہ احقر کے گھر درود شریف کی کتابیں لینے آتا تو مجھے بہت ادب سے سلام کرتا۔ چند دن بیمار رہنے کے بعد یہ لڑکا فوت ہو گیا۔ جنازہ کے بعد جب اس کو بیٹے کا چہرہ دکھایا گیا تو اس کے والد نے اپنے بیٹے کے رخسار پر بوسہ دیا اور اس کا نام لے کر اسے ہلا ہلا کر کہا۔ "اٹھو اٹھو گھر چلو" یہ منظر دیکھ کر میرا دل پھٹا جا رہا تھا۔ لیکن جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ صاحب بہادر نے چند دن ہیروئن چھوڑ کر پھر پینی شروع کر دی۔

اس عورت نے درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ کئی بار اس نے گھر پر "الصلوۃ التفریجیہ" 4444 بار پڑھوایا۔ (یہ درود شریف

اس کتاب میں ہے) احقر نے بھی اپنے اہل خانہ کے ساتھ ان کے گھر درود شریف کی محفل میں شمولیت کی۔ایک دن اس عورت نے بتایا کہ میں عمرہ کے لیے جارہی ہوں۔وہ عورت 5 ماہ بعد عمرہ اور حج کرکے واپس لوٹی اور ساتھ ہی اپنے کسی رشتہ دار کی ذریعے جدہ میں اپنے خاوند کی نوکری کے لیے کسی کمپنی میں درخواست دے آئی۔ 5ماہ تک ہیروئن نہ پینے کے وجہ سے اس کے خاوند کی صحت بہت اچھی ہوگئ تھی لیکن پاکستان میں آئے ہوئے ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ موصوف نے اس انداز سے ہیروئن پینی شروع کی کہ تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے۔صحت دوبارہ پہلی حالت میں آگئی۔احقر نے اس عورت کو کہا کہ وہ "یا رحمت اللعالمین صلی اللہ عَلَیْکَ وَسَلَّم نظرکرم میرے خاوند پر" کثرت سے پڑھے۔چند دن بعد جدہ سے ملازمت ملنے کا خط آگیا کہ کراچی فلاں پتہ پر میڈیکل کرالیں۔بڑی پریشانی تھی۔میڈیکل کس طرح ہوگا۔درود شریف کی برکت سے میڈیکل بھی ٹھیک ہوگیا۔ محترم جب جدہ پہنچے تو کمپنی والوں نے کہا آپ مدینہ شریف رپورٹ کریں۔اس عورت کو جب اپنے خاوند کی مدینہ شریف ٹرانسفر کی اطلاع ملی تو اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔چند ماہ بعد یہ عورت اپنے دونوں بچوں کے ساتھ مدینہ شریف چلی گئی اور آخری خبریں آنے تک اس کا خاوند

مکمل طور پر ہیر وئن چھوڑ چکا ہے۔ مدینہ منورہ میں اللہ تعالیٰ جی نے انہیں ایک بیٹی اور بیٹے سے نوازا ہے۔ دونوں میاں بیوی بچوں سمیت زیر سایہ رحمت اللعالمین ﷺ جی خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں۔(متذکرہ صاحب کے تین دوست ہیر وئن پینے کی وجہ سے مر چکے ہیں)۔ جن کی عمریں 25/35 سال کے درمیان تھیں۔

واقعہ نمبر (3)

سیّد ہمایوں رشید شاہ صاحب مکان نمبر 5 گلی نمبر 8 5 فرینڈز کالونی سمن آباد ملتان روڈ لاہور حلقہ درود شریف کے محبت والے ساتھی ہیں۔ 17 جون 1995ء کو رات 10:00 بجے لاہور سے مردان کے لیے اہل خانہ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ حسب عادت دوران سفر درود شریف کا وظیفہ جاری رکھا۔جب بس سوہاوہ کے قریب پہنچی تو حادثہ کا شکار ہوگئی۔حادثہ اتنا شدید تھا کہ 5 افراد موقع پر ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے۔شاہ صاحب،ان کی بیوی اور تین بچے درود شریف کی برکت سے محفوظ رہے۔(یہی تو "نظر کرم" ہے)۔ احقر کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جی ہم سب کو دوران سفر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)۔

واقعہ نمبر (4)

میرے ایک قریبی دوست محمود احمد بٹ صاحب دفتر کے ملازمین کی تنخواہیں لے کر جارہے تھے کہ تھے کہ راستے میں ڈاکو رقم لے اڑے۔ بہت پریشانی ہوئی۔ ملازمت سے بھی معطل رہے۔ میرے بتانے پر "یارحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیک وسلّم نظرِکرم" پڑھتے رہے۔ چند ماہ میں ڈاکو پکڑے گئے اور میرے دوست ملازمت پر باعزت طور پر بحال ہوگئے اور تمام بقایاجات بھی مل گئے۔

واقعہ نمبر (5)

سیّد غلام نقشبند 331 فیروزپور روڈ لاہور سالہاسال سے ہر روز فجر کی نماز کے بعد نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جی کی بارگاہ بے کس پناہ میں درود وسلام کا نذرانہ پیش کررہے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے بتایا کہ میں درود و سلام کی برکت سے بار بار عمرہ اور حاضری روضہ رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جی کی نعمت عظمیٰ سے مستفید ہوچکا ہوں۔ ہر بار مالی وسائل کا بندوبست مولا کریم جل جلالہٗ جی نے فرمایا جب کہ میں لاہور سے کراچی تک کا ہوائی ٹکٹ بھی خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ مزید بتایا کہ نظر کی کمزوری دور ہوگئی دنیاوی مسائل جو کئی سالوں سے التواء میں پڑے تھے، احسن طریقہ سے حل ہوگئے بس کرم ہی

کرم ہورہاہے۔اب تو ان کو حضور نبی کریم ﷺ جی کی نظر کرم سے موئے مبارک ﷺ اور بے شمار تبرکات ملیں ہیں۔

واقعہ نمبر (6)

جناب مرزا مقبول احمد بیگ مکان نمبر 58 اے گلی نمبر 30 کچاسانده روڈ لاہور تنظیم ذکر مصطفیٰ ﷺ کے بڑے سرگرم عہدیدار ہیں۔ 25 ستمبر 1992ء کو ان کے ہاں میلاد مصطفیٰ ﷺ جی کی محفل منعقد ہوئی۔ محفل کے اختتام پر حضرت محمد وقار احمد قادری مدظلہ' مکان نمبر 6 فرید سٹریٹ عقب اسلامیہ ہائی سکول چوک یتیم خانہ لاہور نے اپنے پیرومرشد حضرت ڈاکٹر محمد مسیح الزماں عباسی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق ایک واقعہ بیان فرمایا کہ وہ درود شریف "صَلِ وَسَلِّمْ یا اللہ عَلٰی مُحَمَّدٌ صَلَّ اللہ" کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ ایک دفعہ سردی کے موسم میں آپ یوگوسلاویہ سیاحت پر تھے کہ اچانک سردی بڑھ گئی۔ شدید سردی سے جسم کپکپانے لگا۔ سردی کا مناسب لباس بھی نہیں پہن رکھا تھا۔ آپ ایک جگہ بیٹھ گئے۔ اتنے میں ایک صاحب آئے اور انگریزی میں پوچھا۔

What Happened?

حضرت نے فرمایا:

"It is very cold. I am shivering"

تواس درویش صفت انسان نے کہا:

“You have forgotten the song of heaven”

حضرت نے پوچھا۔

“What is that”

تواس درویش صفت انسان نے اوپر بیان کردہ درود شریف حضرت کو بتایا اور وہاں سے چلا گیا۔ حضرت نے فوراً درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ ہی دیر بعد شدید سردی کا احساس جاتا رہا۔ اور اس بات پر حضرت کو تعجب بھی ہوا کہ اس نیک مرد نے وہی درود شریف یاد دلایا جس کی حضرت روزانہ کثرت فرمایا کرتے تھے۔

واقعہ نمبر (7)

ہمارے ملنے والوں کی ایک لڑکی کو Kinnaird College لاہور میں داخلہ لینے کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ احقر نے اسے ”الصلوۃ التفریجیہ“ کثرت سے پڑھنے کی تلقین کی۔ ایک بار اس لڑکی کے ایک رشتہ دار سے ملاقات ہوئی۔ کہنے لگے آپ نے میری بیٹی کو کیا بتایا ہے وہ تو ہر وقت تسبیح ہاتھ میں لیے درود شریف پڑھتی رہتی ہے۔ احقر نے کہا تو پھر ان شاء اللہ اسے ضرور Kinnaird College میں داخلہ ملے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ اور جس انداز سے اسے Kinnaird College میں داخلہ ملا وہ محض اللہ جل جلالہٗ کی ایک ”نظر کرم“ ہی تھی۔

واقعہ نمبر (8)

جناب احسان اللہ احسان 219-2 / A جوہر ٹاؤن ہر سال جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یکم ربیع الاول سے بارہ ربیع الاول تک بڑے اہتمام اور محبت سے مناتے ہیں۔ ایک دفعہ احقر نے عرض کی کہ آپ "**نظر کرم**" والے لوگ ہیں۔ کوئی "**نظر کرم**" والا واقعہ سنائیں۔ شروع میں تو مجھے باتوں باتوں میں ٹال گئے لیکن میرے بار بار اصرار پر فرمایا "واقعات تو بہت سے ہیں لیکن آپ کے لیے دو تین واقعات بیان کرتا ہوں" مجھے بچپن ہی سے درود شریف پڑھنے کا شوق ہے۔ کالج کے زمانے میں میں درود تاج بہت زیادہ پڑھتا تھا۔ 1970ء کی بات ہے میرے والد صاحب کرنل (ریٹائرڈ) امان اللہ خان سٹیشن کمانڈر لاہور کینٹ تھے۔ ہمارے گھر اعلیٰ فوجی آفیسرز کی دعوت تھی۔ میری والدہ صاحبہ نے مجھے ڈرائنگ روم کے آتش دان میں لکڑیوں وغیرہ کا بندوبست کرنے کو کہا۔ میں نے ملازمین سے آتش دان میں خوب لکڑیاں بھروا دیں اور خود ان پر پٹرول ڈال کر آگ لگادی۔ آگ اتنے زور سے لگی کہ میرے سر کے بال اور پلکیں بھی جل گئیں۔ میرے آنکھوں کے پپوٹے آپس میں چپک گئے تھے۔ میں سمجھا میری بینائی چلی گئی۔ ڈر کی وجہ سے کسی کو بتایا بھی نہیں اور ڈرائنگ روم سے ملحقہ کمرہ میں دیوار کے ساتھ

ساتھ چلتے ہوئے پلنگ پر جا کر لیٹ گیا اور درود تاج پڑھنے لگا۔ اللہ تعالیٰ جی نے ایسا کرم فرمایا کہ میری آنکھیں بھی کھل گئیں اور چہرے پر جلنے کا کوئی نشان بھی نہ پڑا اور بینائی کو بھی کوئی نقصان نہ پہنچا۔

دوسرا واقعہ بیان فرماتے ہوئے کہا۔ ”1984ء میں ستائیس رمضان المبارک سے دو تین دن پہلے میں شادباغ سے گھر کی طرف آرہا تھا کہ راستے میں اچانک ایک سائیکل سوار آ گیا۔ میرا اسکوٹر پھسل گیا اور میرے ٹانگوں پر کافی چوٹیں آئیں۔ سخت گرمی کا موسم تھا۔ مجھے فکر لاحق ہوئی کہ ستائیسویں رمضان کی بابرکت رات آرہی ہے اور آخری عشرہ ہے۔ میں تراویح کس طرح پڑھوں گا۔ اس رات بڑی مشکل سے عشاء کی نماز پڑھی اور سونے کی کوشش کرنے لگا۔ لیکن نیند نہیں آرہی تھی۔ میں نے انتہائی محبت سے آہستہ آہستہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ معلوم نہیں کب میری آنکھ لگ گئی۔ سوچا تہجد پڑھ لیتا ہوں لیکن چوٹوں کی وجہ سے جسم درد کر رہا تھا اور ٹانگیں اکڑی ہوئی تھیں۔ باوجود کوشش کے اٹھ نہ سکا۔ دل بوجھل اور غمگین ہو گیا کہ آج میں تہجد سے محروم رہوں گا۔ ابھی میں انہی خیالات میں گم تھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنا دست شفاء میرے جسم پر رکھا ہی تھا کہ میرے جسم میں عجیب سی ٹھنڈک اور کیف و سرور کی لہر دوڑ گئی۔ جو میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میرے دیکھتے ہی

دیکھتے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی تشریف لے گئے اور مجھے شفاء عطا فرما گئے۔ چند لمحے پہلے میں کوشش کے باوجود اٹھ نہ سکا تھا۔ اب میں شفاء پا چکا تھا۔ سارے جسم کا درد جاتا رہا۔ میں نے فوراً اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھی۔

تیسرا واقعہ بیان فرماتے ہوئے کہا کہ پسرور میں ایک بزرگ حضرت سیّد حمایت علی شاہ قاسمی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ میرے والد صاحب ان کے معتقد تھے اور میں بھی کئی بار ان سے شرف ملاقات حاصل کر چکا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ ایک بار شاہ صاحب نے بتایا کہ میں جب حج کرنے گیا تو مدینہ شریف میں حاضری روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے موقع پر میں نے آنکھیں بند کر کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی۔ "یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَاٰلِكَ وَسَلَّم پاکستان میں مجھ پر بڑی کرم نوازیاں تھیں، یہاں بھی کرم نوازی فرمائیں" تھوڑی دیر میں حجاب کے تمام پردے ہٹ گئے اور میں نے اپنی طرف ایک لشکر آتے دیکھا۔ جس میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نمایاں تھے ان تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم نے میرے طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک دوسرے سے کہا یہ وہی شخص ہے جس کے متعلق ہمیں بتایا گیا اور مجھے ایک ڈبہ دیا۔ اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ وہ ڈبہ میری جھولی میں تھا مجھے تعجب کے ساتھ ساتھ انتہائی خوشی ہوئی۔ اس ڈبہ کو میں نے کھول کر دیکھا تو وہ چھوٹی چھوٹی لمبی لمبی سفید رنگ کی میٹھی ڈلیوں سے بھرا ہوا تھا۔ وہ ڈبہ میں اپنے ساتھ

پاکستان لے آیا۔ کراچی میں کئی لوگوں میں وہ مٹھائی تقسیم کی۔ احسان صاحب نے بتایا کہ ایک ڈلی شاہ صاحب نے مجھے بھی عطا فرمائی جس کی مٹھاس آج بھی اپنے دہن میں محسوس کرتا ہوں۔ (اسی کو تو "نظر کرم" کہتے ہیں)۔

واقعہ نمبر (9)

یہ واقعہ میرے محترم بھائی خلیل احمد چشتی نظامی کے محترم دوست منور علی صاحب نے بیان فرمایا کہ ان کے ایک دوست فورمین ابرار حسین اٹلس آٹوز کراچی میں ان کے ساتھ کام کرتے تھے۔ ان کے محلہ میں ایک بدمعاش رہتا تھا۔ اکثر اہل محلہ اس کی بدمعاشیوں سے تنگ تھے۔ ایک دفعہ ان کا اس سے جھگڑا ہو گیا۔ وہ چھری لے کر ان کو مارنے کے لیے آیا۔ یہ خالی ہاتھ تھے۔ ان کو کچھ اور تو نہ سوجھی، انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ قریب آ کے رک گیا اور پوچھا کیا پڑھ رہے ہو؟ ابرار حسین نے کہا۔ "درود شریف" اس بدمعاش پر خوف طاری ہو گیا اور اپنا ارادہ بدل کر وہاں سے چلا گیا۔

واقعہ نمبر (10)

محترم محمد اسلم مکان نمبر 107 بلاک نمبر 2 سیکٹر 2 - ڈی گرین ٹاؤن لاہور کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ہر پیر کو دفتر اور پھر گھر میں

دوستوں، اہل خانہ اور رشتہ داروں کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔ ایک درود شریف کی محفل میں بتانے لگے کہ میرے بڑے بھائی محمد طفیل صاحب کا بیٹا محمد شہزاد عرف مٹھو چند خواتین کو کسی رشتہ دار کے گھر چھوڑنے گیا لیکن واپس نہ آیا۔ رشتہ داروں، عزیزوا قارب کے گھر اسے کافی تلاش کیا لیکن مٹھو نہ ملا۔ مختلف حساب کتاب لگانے والوں کی سیوا کی لیکن لاحاصل۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات میں اشتہارات دیئے لیکن مٹھو کا کوئی پتہ نہ چلا۔ کراچی تک اس کی تلاش کی لیکن مٹھو نہ ملا۔ آخر ایک دن جمعہ کے روز سب اہل خانہ اور رشتہ داروں نے مل کر درود شریف پڑھا اور آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی۔ ”یااللہ! تیری بارگاہ میں درود شریف کا وسیلہ پیش کرتے ہیں۔ مٹھو مل جائے وہ بھی ہمارے ساتھ مل کر درود شریف پڑھے“ ابھی محترم محمد اسلم دعا کر ہی رہے تھے کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے لگی۔ کسی نے مٹھو کے ملنے کی اطلاع دی اور مٹھو مل گیا۔

دنیا کے ہر کام میں، عقبیٰ کی ہر بات میں

”نظر کرم“ درکار ہے۔ یاسیّد والا گہر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

واقعہ نمبر (11)

ڈاکٹر انوار الحق B-39 ٹیپو بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور رہتے کی پتھری

کی وجہ سے بیمار ہو گئے۔ الٹرا ساؤنڈ کرایا۔ پتھری ایک اعشاریہ آٹھ سینٹی میٹر لمبی تشخیص ہوئی۔ کافی پریشانی ہوئی۔ بعض ماہر ڈاکٹر صاحبان نے کہا آپریشن ہو گا۔ ڈاکٹر انوار الحق اور اہل خانہ پریشان ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے فوراً روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء والا درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ (یہ درود شریف اس کتاب میں درج ہے) اللہ تعالیٰ جی کے فضل و کرم سے ڈاکٹر صاحب کا آپریشن نہیں ہوا اور صرف ایک بار شعاعیں لگانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل گئی۔

واقعہ نمبر (12)

جناب طارق کاشمیری A-113 خدا داد کالونی کراچی نمبر 5 ہر روز درود شریف پڑھتے ہیں۔ ان کے تمام مالی و کاروباری معاملات درست رہتے ہیں۔ اگر گھر میں کبھی مہمان زیادہ آجائیں تو یہ درود شریف پڑھ کر کھانے پر پھونک مار دیتے ہیں اور کبھی کھانا کم نہیں ہوتا۔

واقعہ نمبر (13)

محترم امجد پرواز A-116 شاہد کالونی وحدت روڈ لاہور اور ان کی بیوی کا یہ معمول ہے کہ وہ روزانہ ہزار بار درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ اٹھارہ

سال کوپن ہیگن ڈنمارک رہے۔ ایک مرتبہ انہوں نے بتایا کہ صبغت اللہ مجد دی جو افغانستان کی عبوری حکومت کے صدر بھی رہے۔ افغانستان کی کمیونسٹ حکومت کے سخت مخالف تھے۔ انہیں افغانستان کی کمیونسٹ حکومت گرفتار کر کے روس لے گئی۔ وہاں انہیں مختلف اذیت خانوں میں رکھا گیا اور ہر قسم کی اذیت پہنچائی گئی لیکن انہوں نے کمیونسٹ حکومت کا ساتھ نہ دیا۔ انہوں نے قید تنہائی میں قصیدہ بُردہ شریف کثرت سے پڑھنا شروع کیا۔ اس طرح ان کو 1973 میں رہائی نصیب ہوئی اور انہوں نے ڈنمارک میں سیاسی پناہ لے لی اور کوپن ہیگن میں اسلامک کلچرل سنٹر اور مسجد کی تعمیر کی۔

قصیدہ بُردہ شریف کا ایک زبان زد خاص وعام شعر ملاحظہ فرمایئے۔

مَولَایَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِالْخَلْقِ كُلِّهِمِ

واقعہ نمبر (14)

محترم غلام محمد صاحب اسلام برادرز جنرل سٹور (جسے محترم ڈاکٹر محمد عاشق مدنی مدظلہ العالیہ "بقالہ نور" کہتے ہیں) جامع مسجد غوثیہ رضویہ اپر مال لاہور حلقہ درود شریف کے مخلص اور محبت والے ساتھی ہیں۔ ہر روز

درود شریف پڑھتے ہیں درود شریف کی خیر و برکت سے وہ اللہ تعالیٰ جی اور
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی "**نظر کرم**" سے مدینہ طیبہ جا پہنچے۔ دوبار
حج کی سعادت حاصل کی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی بار گاہ بیکس پناہ میں
حلقہ درود شریف کے سب ساتھیوں سے زیادہ حاضری سے مستفید ہوئے۔
1982 کا ذکر ہے غلام محمد صاحب سے ان کا ایک دوست پک اپ کرایہ پر
لے گیا اور دو دن بعد چار سو روپیہ کرایہ دے کر پک اپ واپس کر گیا۔ کچھ دیر
بعد انہیں معلوم ہوا کہ اس پر بنک ڈکیتی کی گئی ہے اور بنک کا ایک گن مین بھی
مارا گیا ہے پولیس نے غلام محمد کو گرفتار کر لیا اور سارا کیس ان پر ڈالنے کی
کوشش کی۔ ان کو جب ڈی ایس پی کینٹ حامد مختار گوندل صاحب کے
سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے نام پوچھا۔ غلام محمد صاحب نے اپنا نام
بتایا "غلام محمد" تو حامد مختار صاحب نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔
غلام محمد صاحب نے جب پولیس افسر سے درود شریف سنا تو دل کا خوف جاتا
رہا۔ مارشل لا کی عدالت میں کیس چلا۔ تمام ملزمان کو سزائے موت سنائی گئی
اور غلام محمد صاحب کو باعزت طور پر بری کر دیا گیا۔

واقعہ نمبر (15)

حلقہ درود شریف کے ہمارے بہت پیارے دوست صوفی الطاف حسین

قادری صاحب حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ لاہور کے رہائشی ہیں۔ ان کے بھائی کی شادی قریب آگئی لیکن مالی وسائل کا مسئلہ پیدا ہو گیا۔ شادی سے ایک ہفتہ قبل تمام اہل خانہ نے ہر روز مل کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ جی کے فضل و کرم سے شادی کے تمام اخراجات احسن طریقہ سے پورے ہو گئے۔

واقعہ نمبر (16)

جناب پروفیسر محمد صدیق صاحب الیاس کالونی مسلم ٹاؤن لاہور بڑی محبت والے انسان ہیں۔ انہوں نے ایک دن باتوں باتوں میں احقر کو اپنے ایک محترم دوست سیّد شجاعت علی خوارزمی ولد سیّد مراد علی خوارزمی، حال H-79 سمن آباد لاہور جن کا آبائی گھر سات ہزار، مراد کوٹ، ضلع سیالکوٹ میں ہے کا ایک روح پرور واقعہ سنایا۔ محترم سیّد شجاعت علی صاحب کی زبانی ہی سنیں۔

"ہمارا قصبہ کافی بڑا اور تجارتی منڈی ہے۔ اس کے چند متمول اور صاحب علم گھرانوں میں ہمارے گھرانے کا شمار ہوتا ہے۔ ہمارے گھر کے کھلے صحن میں ایک طرف پکی اینٹوں کی بنی ہوئی کھرلی ہے۔ جس میں گائے، بھینسوں کو چارہ ڈالا جاتا ہے۔ روزانہ اس کھرلی کی صفائی دُھلائی ضروری ہوتی ہے تاکہ جانوروں کو صاف ستھرا چارہ ملے۔ ہمارے گھر سے ملحقہ ایک قصاب کا اونچے چوبارے والا گھر ہے اور چوبارے کی ایک کھڑکی ہمارے

صحن میں کھلتی ہے۔اس گھر کے ساتھ والا گھر ایک ٹھیکیدار صاحب کا ہے۔ انہوں نے مرغیوں کی فوج ظفر موج پال رکھی ہے۔ان کی مرغیاں سارا سارا دن ہمارے گھر کی کھرلی میں چارہ سے دانہ چگتی رہتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ اپنی بیٹھوں سے چارہ اور بھوسہ خراب اور بدبودار کرتی رہتی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ کئی مرتبہ جانوروں نے بُو محسوس کی اور چارے میں منہ مارنے سے صاف انکار کر دیا۔ یہ سب میرے علم میں تھا۔ میں مرغیوں کے اس فعل سے تنگ بھی تھا اور ٹھیکیدار سے اس کے متعلق شکایت بھی کر چکا تھا مگر وہ مجبور تھا۔ کیونکہ جانوروں اور پرندوں کو باندھ کر رکھنا ممکن نہیں۔ تاہم میری ناپسندیدگی اور ناراضگی سے وہ لوگ آگاہ تھے۔

ایک دن کرنا خدا کا ایسا ہوا ہمارے چند مہمان بے وقت آنکلے۔اسی دن میں نے جانوروں کی بدبودار کھرلی صاف کروائی تھی۔ مرغیوں کے خلاف میرا ذہن اُبل رہا تھا۔ مہمان اندر کمرے میں باتوں میں مصروف تھے کہ میں نے ایک موٹی تازی مرغی پکڑی اور وہیں صحن میں نلکے کے پاس ذبح کرنا شروع کر دی۔ میرے دل نے احساس گناہ سے تیز تیز دھڑکنا شروع کر دیا۔اچانک میں نے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا تو میرا کلیجہ منہ کو آ گیا۔دل کی دھڑکن مزید تیز ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ،ہر وقت موجود ہے۔مگر وہ ستار ہے۔ پردے رکھنے والا ہے۔ لیکن قصاب کی بیگم اپنی کھڑکی میں کھڑی

میری طرف دیکھ رہی تھی۔ذبح شدہ مرغی میرے ہاتھ میں تھی اور میں اس کو صاف کر کے گوشت بنانے والا ہی تھا۔اب ندامت اور شرمندگی تھی اور میں تھا۔ گناہ ہو چکا تھا۔ مرغی پکائی گئی۔ مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ مگر میں ظاہر اور باطن دونوں حالتوں سے اپنے آپکو ننگ انسانیت سمجھ رہا تھاپہلے غصے نے مجھے اندھا کر دیا تھا۔اب میں شرمندگی کی آگ میں جل رہا تھا۔مجھے علم تھا کہ بیگم قصاب کے ذریعہ بیگم ٹھیکیدار اور اس کے واسطے سے ٹھیکیدار میری اس بُری حرکت سے آگاہ ہو جائے گا۔اس سوچ،احساس گناہ اور شرمندگی میں رات ہو گئی۔پھر ساری رات اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور حسب عادت وِرد درود سے لجاجت،شرمندگی اور عاجزی کا اظہار کرتا رہا۔لیکن نیند کہاں؟حتیٰ کہ اذان فجر ہوئی۔ نماز فجر ہوئی تو خدا معلوم کب میرے آنکھ لگ گئی۔آنکھ کھلی تو دن کے دس بج رہے تھے۔میں اپنے صحن سے نکل کر گلی میں کھڑا تھا کہ گلی کے ایک سرے سے ٹھیکیدار صاحب آتے ہوئے دکھائی دیئے۔میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ان کے ہاتھ میں وہی مرغی تھی جو میں نے رات کو ذبح کی تھی۔آتے ہی میرے پاس رک گئے اور بولے ”شاہ صاحب!معافی چاہتا ہوں کہ میں اس خاتون کی چغل خوری سے واقف ہونے کے باوجود اس کی باتوں میں آ گیا اور آپ کے متعلق غلط خیالات اپنے دل و دماغ میں پیدا کئے یہ دیکھئے!وہ مرغی جس کے متعلق گزشتہ رات اس نے میرے بیوی کو کہا تھا کہ شاہ صاحب نے ذبح کر لی ہے،یہ تو ساری رات گراؤنڈ کے ایک درخت کی

ایک شاخ پر بیٹی رہی۔ ابھی ابھی میں اسے درخت کی ٹہنی سے اتار کر لا رہا ہوں۔

میں مرغی ان کے ہاتھ میں دیکھ کر حیرت کے سمندر میں غرق تھا۔ اور ان کی باتیں سُن کر ''سُن'' ہو رہا تھا۔ بے حس و حرکت، سکتے میں آگیا۔ مولا کے رنگ۔ کچھ بولنے کہنے کا مقام نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ یارا نہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ میرے آقا ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں جن کا میں ادنی ترین غلام ہوں کہ آپ ﷺ نے میری لاج رکھ لی۔

واقعہ نمبر (17)

احقر کو درود شریف پڑھنے کا چسکا پڑ چکا ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی آنکھوں سے درود شریف کی سینکڑوں کرامات دیکھی ہیں، دیکھ رہا ہوں اور انشاء اللہ دیکھتا رہوں گا۔ لہذا جو بندہ بھی مجھے ملتا ہے میں اسے درود شریف پڑھنے کی تلقین کرتا ہوں۔ شیخ محمد شیفر، 2۔ صادق سٹریٹ، فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور سے بھی میرا اسی قسم کا تعلق اللہ تعالیٰ جی نے قائم کیا تھا۔ شیخ صاحب روزانہ درود شریف پڑھتے تھے اور درود شریف کی محافل میں بھی شامل ہوتے تھے۔

احقر 13 جنوری 1994ء بروز جمعرات حسب معمول دیگر ساتھیوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھا درود پڑھ رہا تھا کہ شیخ صاحب کے ایک

دوست نے اطلاع دی کہ آج صبح ساڑھے گیارہ بجے شیخ شیفر کو باڑہ سے اغوا کر لیا گیا ہے آپ درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم فرمائیں درود شریف پڑھتے ہوئے شیخ محمد شیفر کا چہرہ میرے سامنے گھومتا رہا۔ درود شریف اور دعاؤں کا یہ سلسلہ شیخ محمد شیفر کی بحفاظت واپسی تک جاری رہا۔

شیخ محمد شیفر نے بتایا کہ وہ پشاور سے باڑہ اپنی فیکٹری جا رہا تھا کہ اچانک راستے میں کلاشنکوفوں سے مسلح افراد آ گئے میرے ڈرائیور پر تشدد کیا اور مجھے اغوا کر کے نامعلوم منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔ ایک جگہ گاڑی رکی اور تین دن اور تین رات پہاڑوں میں پیدل سفر کراتے رہے جس سے میرا جسم درد کرنے لگا۔ آخر ایک کمرہ میں مجھے چارپائی پر لٹا دیا اور میرے ہاتھوں اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔ ہر وقت مسلح افراد پہرہ پر رہتے۔ مجھے ایک ہفتہ تک اسی حالت میں رکھا گیا۔ صرف مجھے کھانا دیتے وقت بیڑیاں کھول دیتے تھے۔ عجیب کسمپرسی کا عالم تھا۔ گھر والے بار بار یاد آتے تھے۔ عجیب و غریب خیالات ہر وقت میرے دل و دماغ پر سوار رہتے۔ ان لوگوں نے مجھ سے گھر کا فون نمبر اور پتہ لیا اور میرے گھر فون پر دھمکیاں دیتے کہ اگر چالیس لاکھ روپیہ نہ دیا تو گولی مار دیں گے اور ایک دن مجھے ایک کاغذ دیا کہ اسے پڑھو۔ میں نے پڑھ دیا۔ انہوں نے اسے ریکارڈ کر کے کیسٹ میرے گھر کے پتہ پر بھیج دی جس میں، میں نے کہا تھا کہ میری جان جلد چھڑائیں

ورنہ یہ مجھے مار دیں گے۔ان کی ساری شرائط وغیرہ مان لیں وغیرہ وغیرہ۔ اور اپنی صحت کی خرابی کا بھی ذکر کیا۔ ان مشکل حالات میں مجھ پر "نظر کرم" ہوئی اور مجھے خیال آیا کہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔میں نے ہر روز گن کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔جو کم از کم 700 بار اور زیادہ سے زیادہ 2300 بار تھا۔جیسے جیسے میں درود شریف پڑھتا گیا ان کا رویہ میرے ساتھ بہتر ہوتا گیا۔وہ مجھے کھانے کے ساتھ پھل وغیرہ بھی دینے لگے۔جمعہ کے دن میری کوشش ہوتی کہ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھوں۔12 مارچ 1994ء کو رات دس بجے میں سو رہا تھا کہ اچانک کسی نے مجھے اٹھایا اور کہا کہ تم باڑے جا رہے ہو۔مجھے یقین نہیں آرہا تھا۔میں سمجھا شاید مجھے کہیں اور لے جا رہے ہیں طویل سفر کے بعد وہ مجھے پولیٹیکل ایجنٹ کے پاس لے آئے جس نے مجھے صبح پانچ بجے باڑہ پہنچا دیا۔وہاں سے میرے والد صاحب کے ایک دوست نے مجھے اس ہوٹل تک پہنچایا جہاں میرے محترم والد شیخ محمد انعام اور تایا جان شیخ محمد نواز ٹھہرے ہوئے تھے۔لیکن وہاں آکر معلوم ہوا کہ وہ صبح سویرے ہی مایوس ہو کر گوجرانوالہ روانہ ہو چکے ہیں۔مجھے ہوائی جہاز کے ذریعے پشاور سے لاہور بھیج دیا گیا۔مجھے گھر پہنچے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ گوجرانوالہ سے والد صاحب کا فون آیا اور اہل خانہ کو تسلی دی کہ شیفر جلد ہی رہا ہو جائے گا، فکر نہ کریں۔اس پر شیفر کی دادی جان نے کہا وہ تو گھر آ گیا ہے۔جس پر والد صاحب کی خوشی کی کوئی انتہا نہ

رہی۔دوسرے روز عید تھی۔ شیفر احقر کے ساتھ بھی عید ملا۔اس کی صحت دیکھ کر خوشی ہوئی۔یقیناًدرود شریف پڑھنے والے پر ایسی ہی "**نظر کرم**" ہوتی ہے۔ورنہ ایسے حالات میں انسان ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔بعد میں شیفر کے والد صاحب نے بتایا کہ میرے بڑے بھائی شیخ محمد نواز بھی روزانہ پشاور میں ایک خاص تعداد میں شیفر کے لیے درود شریف پڑھتے رہے اور شیفر کی رہائی کے لیے دعا کرتے رہے۔

شیفر نے احقر کو مزید بتایا کہ آج تک جتنے لوگ بھی باڑے سے تاوان کے لیے اغواء ہوئے، کوئی شخص بغیر تاوان یا جسمانی نقصان کے واپس نہ آیا۔اللہ تعالیٰ جی نے درود شریف کی برکت سے بغیر کسی تاوان کے مجھے رہائی دی اور میں صحیح سلامت گھر پہنچ گیا۔چند دن پہلے شیفر کے بھائی سے ملاقات ہوئی تو مجھے بتانے لگا کہ میں باڑے گیا تھا تو معلوم ہوا کہ جس شخص نے شیفر کو اغواء کیا تھا۔اس کے بیوی بچے کسی مہلک بیماری سے ہلاک ہوگئے ہیں اور وہ خود بھی لڑائی میں مارا گیا ہے۔

واقعہ نمبر (18)

محترم ملک زبیر علی ساکن مرید وال ملتان روڈ لاہور، حلقہ درود شریف کے ہمارے ساتھی ہیں۔اپنے گھر میں بچوں اور دوسرے اہل خانہ کو

درود شریف پڑھنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ مورخہ یکم اگست 1996ء کو کسی کام کے لیے کچہری گئے۔ وہاں سے فارغ ہو کر گھر جانے کا پروگرام بنایا۔ وقت دیکھا تو گیارہ بج رہے تھے۔ سوچا دفتر سے تنخواہ بھی لیتا جاؤں لیکن وہ تو دو بجے سے پہلے نہیں ملے گی۔ ان خیالات کے آتے ہی فیصلہ کیا حضرت سرکار حضور سیّد علی بن عثمان ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخش قدس سرہ العزیز کی بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں اور دو بجے تک درود شریف پڑھتا ہوں۔ ویسے بھی ربیع الاول کا بابرکت مہینہ ہے۔ کہتے ہیں میں نے حاضری دی اور درود شریف پڑھتا رہا۔ تنخواہ لینے کے بعد جب شام کو گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ میرے بیٹے عبدالرؤف نے بندوق چلا دی لیکن خود بھی محفوظ رہا اور اہل خانہ بھی۔

واقعہ یہ ہوا کہ رات کو میرا بڑا بیٹا محمد فاروق چھت پر بندوق لوڈ کر کے سویا تھا۔ بارش آئی تو چارپائی اور بندوق نیچے لے آیا اور بندوق سے ایل جی کا کارتوس نکالنا بھول گیا۔ عبدالرؤف مدرسہ سے آیا اور اس نے کمرہ میں بندوق پڑی دیکھی تو اس سے کھیلنے لگا اور اس کا ٹریگر دبا دیا۔ فائر کی آواز سن کر اہل خانہ کمرے کی طرف دوڑے لیکن فائر کمرے کی دیوار پر لگا۔ میں نے اہل خانہ سے اس واقعہ کا وقت پوچھا تو انہوں نے بتایا تقریباً ساڑھے گیارہ بجے کا وقت تھا۔ میرا خیال فوراً درود شریف پڑھنے کی طرف گیا۔ اس وقت میں حضور گنج

بخش فیض عالم مظہر نور خدا اقدس سرہ العزیز کی بارگاہ میں بیٹھا سرکار دو عالم ﷺ فخر موجودات ﷺ، آقا و مولا ﷺ رحمت ہر عالم ﷺ نورِ مجسم ﷺ حضور نبی کریم ﷺ جی پر درود شریف بھیج رہا تھا۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ جی نے میرے اہل خانہ پر درود شریف کی برکت سے بڑا اکرم فرمایا حالانکہ اس وقت تین چار چھوٹے بچے کمرے میں کھیل رہے تھے۔

واقعہ نمبر (19)

میرا نام عرفان سرور بھٹہ ہے۔ یہ پندرہ نومبر 1995ء کی ایک شام کا واقعہ ہے جبکہ میں سکول فنکشن میں شرکت کے بعد گھر واپسی کے لیے تیاری کر رہا تھا۔ اپنا سامان اٹھانے کی غرض سے کلاس روم میں داخل ہوا جہاں ڈرامے کے ختم ہونے کے بعد بچے لباس وغیرہ تبدیل کر رہے تھے۔ ڈرامے میں کچھ اسلحے کے متعلق بھی ذکر تھا۔ اسی سلسلے میں کچھ بچے گھر سے اصلی کلاشنکوف اور موزر وغیرہ لے کر آئے تھے۔ ان میں سے ایک بچہ ساتھ میگزین بھی لے آیا کہ ڈرامے کے بعد ہوائی فائرنگ کر کے لطف اٹھایا جائے۔ اس نے پستول لوڈ کر کے میز پر رکھا اور خود کپڑے تبدیل کرنے لگا۔ اس دوران ایک بچہ کمرے میں داخل ہوا اور پستول اٹھا کر ٹریگر دبا دیا۔ میں اس وقت کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا کہ آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا تو شعلہ اپنی

طرف آتے دیکھا تو اچانک اپنا چہرہ اونچا کیا اور درود پاک کا ورد کرنے لگا۔ وہ شعلہ اچانک ایک دھماکے کی طرح میرے چہرے پر آکر لگا اور پھر مجھے کچھ ہوش نہ رہا۔ بس ایسا لگا کہ شاید موت قریب آگئی ہو۔ مگر جب ہسپتال میں ہوش آیا تو معلوم ہوا کہ گولی میرے جبڑے کو چیرتی ہوئی گردن کی پچھلی طرف سے نکل گئی ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے دوسری زندگی عطا فرمائی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب درود شریف کی برکت ہے جو میں ہر روز پڑھتا ہوں اور جمعہ کے دن میرے کوشش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھوں۔ اب میرا اس بات پر ایمان پختہ تر ہو گیا کہ جس نے درود شریف دل سے پڑھا وہ کبھی بھی ناکام نہیں ہو گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھیں گے۔

واقعہ نمبر (20)

احسن محمود، 6 - عائشہ سٹریٹ اولڈ مسلم ٹاؤن لاہور کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ہر روز درود شریف پڑھتے ہیں۔ احسن محمود جمعرات کے دن بعد نماز عشاء ہمارے ساتھ بیٹھا درود شریف پڑھ رہا تھا کہ اسے درود شریف پڑھتے پڑھتے اونگھ آگئی۔ جب درود شریف کی محفل کے بعد دعا ہونے لگی تو اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے بتایا کہ میں نے ابھی ابھی دیکھا ہے ہم سب لوگ جو درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ ایک جگہ کھڑے ہیں، ہمارے

پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے بتایا کہ اس پُل کے دوسری طرف جنت ہے۔ ہم سب درود شریف پڑھتے ہوئے پُل سے گزر کر جنت میں داخل ہو گئے۔ ہمارے ہاتھوں میں ہیرے کی بنی ہوئی چمکدار تسبیحاں تھیں جن پر ہم درود شریف پڑھتے جارہے تھے۔

واقعہ نمبر (21)

عثمان خان 153 - فیروزپور روڈ لاہور نے بتایا کہ جنوری 1996ء میں اسے اچانک لقوہ ہو گیا۔ اس پریشانی اور بیماری کے دوران اس نے ہر روز پانچ سو بار درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ دس بارہ دن کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے اسے بیماری سے شفا عطا فرمادی۔

واقعہ نمبر (22)

میرے انتہائی محترم دوست اعجاز احمد ابڑو فیضان کلینک ھالہ سندھ نے ایک بار بتایا کہ ان کا بھتیجا فیضان احمد جس کی عمر تقریباً ڈیڑھ سال تھی۔ ایک ہمسائے کے ساتھ بازار گیا اور واپسی پر وہ اسے گھر کے دروازے پر چھوڑ گیا۔ تاکہ بچہ اندر چلا جائے۔ لیکن ایسا نہ ہوا۔ تقریباً 2 گھنٹے بعد اہل خانہ فیضان کے بارے پریشان ہوئے کہ فیضان ابھی تک نہیں آیا اور ہمسائے سے پوچھا اس نے بتایا کہ وہ فیضان کو گھر کے دروازے پر چھوڑ گیا تھا۔ اب اہل محلہ

اور سب نے مل کر فیضان کو ڈھونڈنا شروع کیا۔ مسجد سے اعلان کروایا گیا۔ لیکن فیضان کا کہیں پتہ نہ چلا۔ عجیب و غریب خیالات آرہے تھے۔ گھر میں کہرام مچا ہوا تھا۔ اب فیضان کو گم ہوئے تقریباً 6 گھنٹے ہو چکے تھے۔ اِس مایوسی کے عالم میں اعجاز صاحب نے "**نظرِ کرم**" والا درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ (یہ درود اس کتاب میں موجود ہے)۔ ابھی 600 سو بار ہی پڑھا تھا کہ فیضان مل گیا۔

ایک ہیروئن پینے والا شخص فیضان کو لے کر جا رہا تھا۔ اعجاز صاحب کا بھانجا اپنے ایک دوست کے ساتھ فیضان کو ڈھونڈ رہے تھے۔ کہ ان کی نظر نشئی پر پڑی۔ انہوں نے فیضان کو اس سے چھڑا لیا اور اسے گھر لے آئے۔ بعد میں کافی لوگوں نے نشئی کو ڈھونڈا لیکن وہ نہ ملا۔

درود شریف کی برکت سے فیضان احمد صحیح سلامت مل گیا۔ اس حقیر کے دل سے یہ آواز آتی ہے۔

؎ اللہ تعالیٰ جی کی رحمت، فضل، رضا، رحم اور کرم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰ لِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلَّمَ۔

واقعہ نمبر (23)

مورخہ 23 اکتوبر 1999ء کو ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سوئی گیس اسٹیشن

پر ایک انجینئر اور 7 Worker کام کر رہے تھے کہ اچانک 18 انچ قطر کا پائپ پھٹ گیا۔ جس کے بعد 24 انچ قطر اور 30 انچ قطر کے دو پائپ مزید پھٹ گئے اور دھماکہ سے 20 فٹ سے زیادہ گہرا گڑھا پڑ گیا۔ آگ اتنی تیز تھی کی تقریباً ایک کلومیٹر کے علاقہ میں تمام درخت اور مکان جل کر راکھ بن گئے درجنوں گھروں میں پڑا کروڑوں روپے مالیت کا سامان بھی جل گیا۔ جائے وقوعہ کے ارد گرد آگ کی تپش سے وسیع رقبہ پتھر بن گیا۔ آٹھ آدمیوں میں سے سات موقع پر ہی جل کر راکھ ہو گئے۔ آگ بجھنے پر جائے وقوعہ پر صرف چند ہڈیاں بکھری پڑی تھیں۔ کوئی بھی لاش شناخت نہ ہو سکی۔ آٹھواں خوش قسمت انسان ویلڈنگ سپروائزر ذوالفقار تھا۔ جس نے بعد میں بتایا کہ جب زوردار دھماکہ کے بعد آگ لگی اور شعلے آسمان تک بلند ہونے شروع ہوئے تو اس نے فوراً درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ اگرچہ وہ شعلوں کی لپیٹ میں رہا تاہم وہ درود شریف کی برکت سے محفوظ رہا۔ یہی "**نظر کرم**" ہے

(روزنامہ جنگ لاہور 25 اکتوبر 1999)

واقعہ نمبر (24)

حضور نبی کریم ﷺ جی پر درود شریف بھیجنے کے ذریعے نوجوان بولنے کے قابل ہو گیا۔ محمد رشید لوہاراں والا کھوہ کا رہائشی پیدائشی طور پر

90 فیصد گونگا تھا۔ کسی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی پر کثرت سے درود شریف بھیجنے کی تلقین کی تو محمد رشید نے ابتدائی دنوں میں صلی اللہ پڑھنا شروع کر دیا اور آہستہ آہستہ اس نے مکمل درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور پھر اللہ تعالیٰ جی نے محمد رشید کو بولنے کے قابل بنا دیا۔ محمد رشید نے نمائندہ روزنامہ جنگ کو بتایا کہ وہ خاص کر تہجد کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجتا رہا اور اس کے علاوہ بکریاں چراتے ہوئے بھی سارا دن درود شریف پڑھتا رہتا تھا۔ (روزنامہ جنگ لاہور 28 مارچ 2000)

واقعہ نمبر (25)

سیف اللہ قادری سکنہ عرفات کالونی گوجرانوالہ کی بائیں آنکھ پیدائشی طور پر بینائی سے محروم تھی اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ پندرہ بیس روز قبل سیف اللہ قادری تبلیغی بھائیوں کے ساتھ ونڈالہ سندھواں گجرات گیا ہوا تھا۔ مسجد میں اعتکاف کی حالت اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی زیارت ہوئی، جب وہ بیدار ہوا تو بائیں آنکھ کی بینائی بحال ہو چکی تھی۔ اس "نظر کرم" سے پہلے سیف اللہ قادری تقریباً عرصہ ایک سال سے ہر روز حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی پر کثرت سے درود شریف بھیج رہا تھا۔ (روزنامہ جنگ لاہور 17 اکتوبر 2000)

تین عظیم المرتبت
درود شریف پڑھنے والے بزرگ
واقعہ نمبر (1)

نام بزرگ: حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ اویسیہ کمالیہ۔

دنیا میں قیام: تقریباً 63 سال

درود شریف جو یہ بزرگ پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: یا اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) امی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر اور اصحاب پر بھی درود برکتیں اور سلام بھیج۔

تعداد جو یہ بزرگ روزانہ پڑھتے تھے۔

حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب حال سفر "از فرش تا

عرش" میں صفحہ نمبر 118-119 پر تحریر فرمایا ہے کہ "اب کم از کم سوا دو لاکھ روزانہ کا معمول ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ ایک راز ہے، اسے راز ہی رہنے دیجئے۔

"رمضان شریف 1978 سے 19 فروری 1987 تک (یعنی تقریباً 9 سال اور 3 ماہ) 37 کروڑ بار درود شریف پڑھا"

حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے 31 دسمبر 2000ء کو رحلت فرمائی۔ گویا 19 فروری 1987 کے بعد آپ نے تقریباً 13 سال اور 10 ماہ اور 11 دن مزید درود شریف پڑھا۔ آپ کی باقی زندگی میں تقریباً پانچ ہزار ساٹھ دن بنتے ہیں۔ اگر ان کو سوا دو لاکھ سے ضرب دی جائے تو حاصل ایک ارب تیرہ کروڑ پچاسی لاکھ بنتا ہے اور آپ کا یہ تحریر فرمانا کہ "اور زیادہ سے زیادہ ایک راز ہے اسے راز ہی رہنے دیجئے" گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں اربوں کی تعداد میں درود شریف پڑھا۔ حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں ایک جگہ تحریر فرمایا ہے کہ: "بندہ نے تہجد کے وقت اللہ تعالیٰ سے اس حدیث پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ذہن میں رکھ کر دعا کی۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "قیامت والے دن وہ شخص میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہوگا" (ترمذی شریف)

دُعا: "یا اللہ! مجھے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کثرت سے درود پڑھنے والے

پہلے سو اشخاص میں شامل فرما"۔

"آپ نے اپنی کتاب "از فرش تا عرش" میں تحریر فرمایا ہے کہ دوران مراقبہ جب دربار اقدس ﷺ پہنچا تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"تمام عباد و زہاد نے نوافل، تلاوت اور تسبیحات پر توجہ مرکوز رکھی۔ انہوں نے درود پر توجہ نہ دی جس کا تقاضا اللہ کریم نے کیا تھا۔ مگر میری (ﷺ) امت میں تم واحد شخص ہو جس نے اللہ کریم سے عجیب دعا مانگی۔ درود اللہ تعالیٰ کا "ذاتی وظیفہ " ہے سو جب جب تم نے اس کی دعا کی تو گویا اللہ کریم کی آرزو طلب کر لی۔ لہٰذا اس نے تمہیں درود کی "ذاتی نسبت" عطا فرما دی۔ تمہاری یہ معصوم اور پاکیزہ ادا اور دعا اللہ کریم کو اتنی پسند آئی کہ تمہیں بتدریج ذوق و شوق اور ہمت و حوصلہ سے نوازتے چلے گئے۔ تم نے امت محمدیہ ﷺ کے کثرت سے درود پڑھنے والے پہلے سو اشخاص میں شامل ہونے کی دعا کی تھی۔ مگر اللہ کریم نے اس لحاظ سے تمہیں ساری امت میں اول کر دیا۔ سو درود شریف کی تعداد کے لحاظ سے کوئی بھی تمہارا مثل نہیں"

احقر ایک بار گاڑی پر اسلام آباد جا رہا تھا جیسے ہی گاڑی نے دریائے جہلم کا پل کراس کیا۔ میں نے ڈرائیور سے کہا کہ جہلم شہر کے آخر پر چیپ بورڈ

کی فیکٹری ہے وہاں "دارلفیضان" جانا ہے ایک بزرگ ہیں جنہوں نے حضور نبی ﷺ جی کی امت میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہے۔ان کی زیارت کرنی ہے الغرض حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ نے احقر کو ملاقات کا شرف بخشا۔ ملاقات کے آغاز میں ہی احقر نے عرض کی کہ آپ اتنی بڑی تعداد میں کس طرح درود شریف پڑھ لیتے ہیں تو حضرت نے فرمایا کہ میں شروع شروع میں دن بھر جتنادرود شریف پڑھتا تھارات سونے سے پہلے اس کی تعداد معلوم کرلیتا تھااور دوسرے دن ذوق وشوق سے کوشش کرتا تھا کہ کل سے زیادہ درود شریف پڑھوں۔ بعض اوقات میں درود شریف پڑھ رہا ہوتا تھاتو کوئی مہمان آجاتا یاگھر والے بازار سے کوئی چیز لانے کے لیے کہہ دیتے۔ نماز کا وقت آجاتا یا کوئی ضروری کام کرنا پڑجاتا تو میں فوراً جتنا درود شریف پڑھاہوتا اسے کاغذ پر لکھ لیتااور کام ختم کرنے کے بعد دوبارہ ذوق و شوق سے درود شریف پڑھنے لگ جاتا۔جب بچے ذرا بڑے ہو گئے تو گھر کے کام وہ کرلیتے تھے اور مجھے درود شریف پڑھنے کا وقت زیادہ ملنا شروع ہو گیا۔ احقر نے پھر عرض کی کہ ایک دن میں یعنی 24 گھنٹے میں چھیاسی ہزار چار سو (86400)سیکنڈ ہوتے ہیں۔آپ اپنی کتاب میں کم از کم درود شریف جو آپ روزانہ پڑھتے ہیں، سوا دو لاکھ(225000) لکھا ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھ سے اکثر یہ سوال بار بار کیا جاتا ہے ۔اس کا جواب یہ

ہے کہ بندہ پہلے کوئی ایک درود شریف منتخب کرے اور پھر اسے روزانہ پڑھنا شروع کردے آہستہ آہستہ پڑھنے کی رفتار بڑھتی جائے گی۔

دوران گفتگو حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے میرے اندر کی بے چینی اور تجسس کو اپنی روحانی قوت سے جان لیا تھا احقر کو دیکھ کر مسکرائے اور پھر فرمایا "اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اتنی بڑی تعداد میں درود شریف پڑھا جاتا ہے"

احقر پہلے ہی "نظر کرم" کا قائل تھا۔ فوراً حضرت رحمۃ اللہ علیہ جی کی بات سمجھ آگئی مورخہ 16 جون 2008 کو حضرت رحمۃ اللہ علیہ جی کی سب سے چھوٹے بیٹے جناب مراد کمال صاحب (عمر 40 سال) سے فون پر بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ والد بزرگوار کا ذکر اور درود شریف پڑھنے کا حلقہ ان کے آبائی گاؤں پنوال چکوال میں جاری ہے۔ (پنوال گاؤں تحصیل چوک چکوال سے اڑھائی کلومیٹر کے فاصلے پر ہے) پنوال میں ہی حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کی یکم جنوری 2001 کو تدفین ہوئی۔ میرے پوچھنے پر محترم مراد کمال صاحب نے بتایا کہ 15 / 10 لوگ ایسے ہیں جو روزانہ ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ تقریباً 100 کے قریب ایسے لوگ ہیں جو روزانہ پچاس ہزار درود شریف پڑھتے ہیں۔ گویا حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کا فیض یوں جاری و ساری ہے کہ ان کے مریدین اور متعلقین سالانہ اربوں مرتبہ درود شریف پڑھ رہے ہیں۔

اللہ جل جلالہٗ جی کی کتنی بڑی "نظر کرم" ہے ان لوگوں پر جو آج کے اس مصروف ترین دور میں اتنی بڑی تعداد میں روزانہ درود شریف پڑھتے ہیں۔

بے شک ہر نیک کام کی توفیق اللہ تعالیٰ کی "نظر کرم" سے ہی ملتی ہے۔

واقعہ نمبر (2)

جناب حافظ غلام حسین نقشبندی مدظلہ العالیہ جناب ناصر حسین انصاری سکنہ GOR-I لاہور کا تعلق ان لوگوں سے ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے روزانہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ یہ دونوں صاحبان ایک ایسی درود شریف کی محفل میں ہر پیر کو نماز عصر تا عشاء جایا کرتے تھے۔ جہاں محترم حافظ صاحب محفل درود شریف کے بعد بیان فرماتے اور محترم انصاری صاحب نعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے۔

اس محفل میں بچھے ہوئے قالین ریاض الجنّہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان صاحب محفل کو عطا ہوئے تھے۔ ان بزرگوار کا نام حضرت میاں ظہور الدین رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے 9 جنوری 2005 کو تقریباً 85 سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ (اللہ تعالیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو حضور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل اور شفاعت نصیب فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)۔
احقر کو بھی ہر پیر کو ہونے والی ان محافل میں جانے کا کئی بار اتفاق ہوا۔ میاں صاحب مدینہ منورہ کی بڑی پیاری پیاری باتیں بیان فرمایا کرتے تھے۔
آپ رحمۃ اللہ علیہ روزانہ سوا لاکھ بار یہ درود شریف پڑھتے تھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک دفعہ ایک صاحب مدینہ منورہ گئے اور واپس آکر اہل محفل سے رازداری سے پوچھا۔ میاں صاحب یہیں تھے۔ بعض لوگوں نے بتایا کہ میاں صاحب یہیں تھے بلکہ وہ تو لاہور سے بھی باہر نہیں گئے۔ تو ان صاحب نے بتایا کہ میں نے میاں صاحب کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر دیکھا تھا۔ اس واقعہ سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ میاں صاحب درود شریف پڑھتے پڑھتے کس بلند مقام پر جا پہنچے تھے۔ جناب حافظ غلام حسین صاحب نے بتایا کہ میاں صاحب اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

"اللہ تعالیٰ مجھے اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حبیب بنا دے"

کتنی خوبصورت عشق و محبت مین ڈوبی ہوئی دعا ہے۔ (احقر کے نزدیک ایسی دعائیں مانگنے کی توفیق صرف اللہ تعالیٰ کی "نظر کرم" سے ہی ملتی ہے۔ میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس پہلے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک

موئے مبارک تھا۔اب وہ بڑھ کر کافی تعداد میں ہو چکے ہیں۔جن کی زیارت اکثر ربیع الاول کے مہینے میں کرائی جاتی ہے۔

ایک دفعہ احقر میاں صاحب کی محفل میں درود شریف پڑھ رہا تھا کہ یکایک احقر کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کے دربار شریف کی خوشبو آنے لگی۔احقر پر ایک خاص بے چینی کی کیفیت طاری ہو گئی اور یہ خوشبو بڑھتی چلی گئی۔ابھی کچھ دیر نہ گزری تھی کہ کچھ صاحبان حضور نبی کریم شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کا جبہّ مبارک زیارت کے لیے لے آئے۔اس وقت احقر پر اس خوشبو کا راز فاش ہوا۔

واقعہ نمبر (3)

حضرت ملک نواب خان رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق میانوالی سے تھا۔آپ کی رہائش گلبرگ میں تھی۔احقر کو ان سے ملاقات کا شرف بذریعہ ایک محترم دوست مستعین علوی صاحب ملا (اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائیں آمین)۔دوران ملاقات ملک نواب خان صاحب نے بتایا کہ میں بچپن میں یتیم ہو گیا تھا۔سارے گھر کی ذمہ داری مجھ پر آن پڑی۔ان مشکل حالات میں میانوالی کے قریب پہاڑوں میں ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے مجھے تسلی دی اور فرمایا تم یہ درود خضری پڑھا کرو، تمہاری تمام

دنیاوی مشکلات حل ہو جائیں گی اور تمہارا ہر کام بنتا چلا جائے گا۔ تمام پریشانیاں دور ہو جائیں۔ یہ بزرگ روحانی طور پر غوث کے رتبہ پر فائز تھے۔

درود خضری

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود و سلام بھیج۔

ملک صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ اس درود شریف کو نماز فجر تا نماز عشاء کے دوران ایک بار یا تین چار نشستوں میں 5000 بار پڑھنا چاہیے۔ پڑھتے وقت نہ تو کسی سے بات کی جائے اور نہ کسی کو پاس بیٹھنے دیا جائے اگر ایک نشست میں 5000 دفعہ پڑھا جائے تو بہت افضل ہو گا۔ شروع میں زیادہ وقت لگے گا، مگر یہ وقت آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا جائے گا حتی کہ جب دل، زبان اور دماغ ایک لائن میں ورد کرنے لگیں گے تو صرف آدھے گھنٹے میں پانچ ہزار بار درود شریف پڑھا جا سکتا ہے۔

احقر نے بھی اس "درود خضری" کا ورد کر کے دیکھا ہے۔ آہستہ آہستہ واقعی وقت کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن جن شرائط کا ذکر اوپر نواب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ہے ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔

مزید نواب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر کوئی دینی و دنیاوی ہر قسم

کی مصیبتوں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو درود شریف کو اپنا "امام" بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس کے صدقے آپ پر اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دے گا۔ ہر قسم کی قید وبند سے نجات دلائے گا اور آپ کی آخرت سنور جائے گی۔ ہر بلا سے نجات ملے گی۔ قرض دار اس کا ورد جاری رکھے تو جلد نجات ملے گی۔ غربت سے جلد خلاصی ملے گی۔ اگر بیمار اس کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر جسم پر پھیر دے تو اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ جو لوگ فوت ہو چکے ہیں ان کے لیے درود خضری پڑھ کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے ایصال ثواب کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس ملے گی۔ ملک نواب خان رحمۃ اللہ علیہ نے مورخہ 22 جنوری 2006ء کو تقریباً 95 سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔ (اللہ تعالیٰ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی محفل اور شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین)۔

وہ لوگ جن پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی نے اپنے دیدار کے لیے خصوصی نظر کرم فرمائی۔

واقعہ نمبر(1)

جناب محمد اصغر جنجوعہ صاحب ہاؤس نمبرA-20 میلاد سٹریٹ نواب ٹاؤن لاہور میرے بہت اچھے دوست ہیں۔ دوستی کے علاوہ ان سے میرا ایک اور تعلق بھی ہے اور وہ درود شریف پڑھنا ہے۔ یہ روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت اچھا انسان بنایا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی سے محبت کرنے والے ہیں۔ ماشا اللہ دوسروں کو بھی درود پاک پڑھنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ ایک بار میرے بہت اصرار پر مدینہ پاک میں زیارت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بتایا۔ یہ ان ہی کی زبانی سنیں۔

"مجھے جولائی 2006ء میں عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب مدینہ شریف حاضری نصیب ہوئی تو ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاکستانی بزرگ سے ملاقات ہوئی جو کہ عرصہ 35 سال سے مدینہ شریف میں قیام پذیر تھے۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ میں رسول پاک

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں مجھے کوئی وظیفہ بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاض الجنہ میں "ستُونِ وَفُود" کے پاس بیٹھ کر روزانہ تین سو بار درود ابراہیمی پڑھوں۔ میں نے روزانہ 9 سے 10 تسبیاں پڑھنا شروع کر دیں۔ چوتھے دن نماز عصر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہوئے۔ میں نے فوراً اپنی جائے نماز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ٹانگیں اور پاؤں دبانے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خوبصورت ترین نورانی چہرہ مبارک دیکھتا ہی رہ گیا۔ لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے دیکھتے تو میں تاب نہیں لا سکتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا نور اس طرح لگ رہا تھا جیسے ہلکے گلابی رنگ کے پھول کی پتی سے گزر کر روشنی باہر آ رہی ہو بہت ہی عمدہ بات یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کان مبارک، گردن مبارک اور ہاتھ مبارک حتیٰ کہ سر مبارک کے بالوں والی سکن مبارک کا نور مبارک بھی قابل دیدنی تھا۔ چہرہ مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کا تو کیا ہی کہنا تھا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سارا جسم مبارک نور ہی نور تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ٹانگیں اور پاؤں دبانے سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم کی مضبوطی کا اندازہ ہوا کہ جیسے کوئی پہاڑی علاقے کا مضبوط اور طاقتور فوجی کمانڈر ہو۔ گھٹنوں کے جوڑ اور ٹانگوں کی ہڈیاں آج کے انسان کی نسبت بہت مضبوط اور طاقتور تھیں اور قد مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درمیانہ تھا۔ میں اللہ

تعالیٰ کا بہت ہی شکر گزار تھا۔ مجھ پر اتنا بڑا کرم ہو گیا ہے۔ جب میں آپ ﷺ کی ٹانگیں اور پاؤں دبا رہا تھا۔ تو آپ ﷺ بڑے پُر مسرت نظروں سے مجھے دیکھ رہے تھے۔ اس دوران آپ ﷺ Dark Brown رنگ کی تسبیح ہاتھ میں پکڑے اللہ کے ذکر میں مصروف تھے۔

جب آذان مغرب ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنی تسبیح شریف اپنی جائے نشست پر رکھی اور دوبارہ آنے کا اشارہ فرما کر چلے گئے میں آپ ﷺ کے لیے جگہ رکھے انتظار کرتا رہا۔ یہاں تک کہ مغرب کی نماز ادا ہو گئی میں بے چین ہو گیا اور دعائیں کرنا شروع کر دیں کہ "اے اللہ کریم یہ کرم دوبارہ ہو"۔ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور آپ ﷺ مغرب کی نماز کے فوراً بعد جلوہ افروز ہوئے۔ اور اپنی تسبیح شریف طلب فرمائی جب میں نے تسبیح شریف دے دی تو پھر آپ ﷺ اللہ کے ذکر میں مصروف ہو گئے۔ عشاء کی آذان تک پیار بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے اٹھ کر پچھلی صفوں کی طرف چلنا شروع ہو گئے۔ میں آپ ﷺ کے چلنے کا پیارا پیارا انداز دیکھتا رہا اور دل میں یہ خیال تھا کہ دیکھتا ہوں بھلا آپ ﷺ کس طرف تشریف لے کر جاتے ہیں جب آپ ﷺ نے تیسری صف کراس کی تو اچانک آپ ﷺ میری نظروں سے اوجھل ہو گئے۔

دوبارہ تقریباً 2009 میں 12 ربیع الاول والے دن محترم فیاض

حسین چشتی نظامی صاحب کے گھر میں محفل میلاد میں مجھے اونگھ آگئی اونگھ کے دوران مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے مجھے شربت پلایا۔

تیسرا بڑا کرم تقریباً 2012 میں ہوا جب اللہ تعالیٰ نے خواب میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت نصیب فرمائی۔میں نے آپ علیہ السلام کو بڑے مضبوط جسم اور دراز قد کا مالک پایا ہے۔ آپ علیہ السلام کا چہرہ مبارک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت مشابہ تھا۔

کمال حُسن یہ ہے کہ 14 صدیاں گزرے کے بعد بھی میرے پیر سیّد علی احمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ان کے بیٹے پیر سید عمران ولی شاہ صاحب اور ان کے پوتے پیر سید طہٰ شاہ صاحب کے چہروں کے خدوخال میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت مشابہت ہے۔

واقعہ نمبر (2)

جناب غلام محی الدین چغتائی صاحب فیض روڈ مسلم ٹاؤن لاہور کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ایک عرصہ سے میرے ساتھ درود شریف کی محافل میں شامل ہوتے آرہے ہیں۔ایک دفعہ فرمانے لگے کہ 2014 میں

اللہ تعالیٰ جی نے مجھے حج اکبر کی سعادت نصیب فرمائی۔ حج کے بعد میں نے 8 دن مدینہ منورہ میں قیام کیا۔ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحن کے ایک کونے میں بیٹھا درود پاک پڑھ رہا تھا کہ ایک عربی میرے پاس تشریف لائے اور پوچھنے لگے کہ تمہارا کس ملک سے تعلق ہے اور کیا کام کرتے ہو؟ میں نے انہیں اپنے ملک اور کاروبار کے بارے بتایا۔ انھوں نے مجھے دعوت دی کہ تم میرے ساتھ مدینہ منورہ میں کام کرو۔ میں نے حامی بھر لی۔ انہوں نے میرا 2 سال کا ویزہ لگوا دیا۔ ایک رات مدینہ منورہ میں اپنے ہوٹل کے کمرہ میں سونے لگا تو دل میں خیال آیا کہ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شہر ہے۔ ادب کا تقاضا ہے کہ میں دونوں ہاتھ نماز کی طرح باندھ لوں۔ میں نے اسی طرح کیا۔ رات کو خواب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کافی لوگوں کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں۔ خواب میں ہی میں نے اور زور سے ہاتھ باندھ لیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میرا پورہ کمرہ انتہائی عمدہ قسم کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ میرا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ کمرہ میں خوشبو کافی دیر رہی۔ اب 2018ء ہے ۔ میرے پاس ہر وقت مدینہ شریف کا ویزہ رہتا ہے۔ میں مدینہ شریف آتا جاتا رہتا ہوں۔

وہ عربی جو مدینہ شریف میں رہتے ہیں سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہیں جس عربی نے مجھے مدینہ شریف کا ویزہ لگوا کر دیا ہے جب بھی ان کی نظر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑتی ہے۔ وہ فوراً اپنا Right Hand اُٹھا کر باآواز بلند درود شریف پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ حلیم المزاج، عاجز، خوش اخلاق اور بہت پیارے آدمی ہیں۔ اپنے گھر میں عربی نعت خوانوں کو بلوا کر میلاد شریف کی محفل منعقد کرتے ہیں اسی کو تو "**نظر کرم**" کہتے ہیں۔

واقعہ نمبر (3)

میری ایک رشتہ دار خاتون جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی سے سچی محبت رکھتی ہے۔ مارچ 2017 میں عمرہ کے لیے گئی جب عورتوں کو زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی اجازت ملنے لگی تو اس خاتون کی نانی جان جو سچی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھیں عالم ارواح سے تشریف لائیں اور اس خاتون کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اس عربی خاتون کے پیچھے پیچھے چلتی جاؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا اور پہلی صف میں اسے جگہ مل گئی۔ اس کے بعد ایک ستون کے پاس بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی کی بارگاہ میں عرض کی کہ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جی میں یہاں دل بھر کر عبادت کرنا چاہتی ہوں مجھے یہاں سے کوئی نہ نکالے۔ رش کی وجہ سے عورتوں کو

وہاں سے واپس بھی بھیجا جا رہا تھا۔ لیکن کافی بار ڈیوٹی پر مامور عورتیں اس کے پاس آئیں لیکن اس کو دیکھ کر واپس چلی جاتی تھیں۔ جب کہ اس کے دائیں بائیں بیٹھی خواتین کو وہاں سے اٹھاتی رہیں۔ درود شریف پڑھتے اس نے جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی طرف دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل سجی ہوئی دیکھی۔ ایک تخت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز تھے۔ اس محفل میں کافی تعداد میں بزرگ تشریف فرما تھے۔ جہاں عورتیں عبادت کر رہی تھیں۔ اس جگہ کو چاروں طرف سے فرشتوں نے گھیر رکھا تھا۔ فرشتے عورتوں کی دعائیں تیز تیز لکھ رہے تھے اور کاغذات خود بخود تیزی سے آسمان کی طرف جا رہے تھے۔ اسی اثنا میں جگہ کے لیے دو خواتین آپس میں لڑ پڑیں۔ دو فرشتے لکھتے لکھتے رک گئے اور کہنے لگے یہ ادب کی جگہ ہے، ان کو اس جگہ کا بھی خیال نہیں آیا۔ رات ڈیڑھ بجے جب یہ خاتون ہوٹل کی طرف چلنے لگی تو ایک بار پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میرے کھانے کا کوئی بندوبست ہو جائے مجھے بھوک لگی ہے۔ خاتون پیدل چلتی چلتی جب اپنے ہوٹل پہنچی تو سامنے پارکنگ میں کھڑی ایک گاڑی میں سے ایک بزرگ نکلے اور مجھے کہا یہ نیاز لے لیں۔ قیمہ مٹر، حلواہ اور 6/7 روٹیاں مجھے دیں اور واپس چلے گئے اسی کو تو "**نظر کرم**" کہتے ہیں

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کرم والی بات

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اے مخاطب تُو توبہ کی بجائے درود پاک پڑھ۔ توبہ کا قبول ہونا یا نہ ہونا اللہ سبحان و تعالی کی مرضی پر ہے۔ جبکہ درود پاک کا قبول ہونا یقینی ہے۔ اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے تیری توبہ بھی قبول فرمالیں گے۔

ایک ملنے والی خاتون اپنے بیٹوں کے داخلہ کے لیے بہت پریشان تھی۔ میں نے متذکرہ خاتون کو "نظر کرم" والا درود پاک پڑھنے کے لیے کہا۔ چند دن بعد وہ خاتون آئی اور بتایا کہ میں نے رات کو "نظر کرم" والا درود پڑھا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں تشریف لائے اور فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں نے پرنسپل کو چٹ دے دی ہے۔ صبح داخلہ ہو جائے گا۔ وہ خاتون صبح اسی ادارے میں گئی تو وائس پرنسپل بیٹھے تھے۔ خاتون نے آنے کا مدعا بیان کیا تو وائس پرنسپل کہنے لگے مجھے پرنسپل صاحب چٹ دے گئے تھے اور کہا تھا کہ دو بچے آئیں گے۔ اُن کو داخل کر لینا۔ جبکہ یہ دونوں بچے Entry Test میں فیل تھے اور ان کو کوشش کے باوجود داخلہ نہیں مل رہا تھا بس اِسی کو "نظر کرم" کہتے ہیں۔ مانگنے سے ملتا ہے۔

یاالٰہی ! رحم فرما محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے

یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم نظر کرم کیجئے خدا کے واسطے

اس کتاب میں جتنے بھی نیک لوگوں کا
ذکر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر، ان کے
والدین، مرشد، اولاد اور مریدین پر
اپنی ان گنت رحمتیں نازل فرمائیں
اور خصوصی کرم و فضل فرمائیں۔
(آمین ثم آمین)

احقر العباد: محمد فیاض حسین چشتی نظامی

انتہائی ضروری بات

احقر نے اکثر دیکھا ہے اور آپ نے بھی اس بات کو بڑی شدت سے محسوس کیا ہو گا کہ ٹیلی ویژن، ریڈیو، جلسہ یا مسجد میں نعت رسول مقبول ﷺ جی پڑھی جا رہی ہو تو جب حضور ﷺ کا نام پاک بار بار آتا ہے تو اکثر لوگ درود نہیں پڑھتے یا پھر عید میلاد النبی ﷺ کے جلسوں اور جمعہ کے اجتماعات میں اکثر مقررین اور خطیب صاحبان نہ خود رسول کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور نہ ہی سامعین کو اس کی تلقین کرتے ہیں۔ جو بڑی تکلیف دہ اور نامناسب بات ہے۔ اس سلسلہ میں سخت وعیدیں آئی ہیں۔ ایک حدیث شریف جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نقل فرمائی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

"بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے"

آخر میں احقر اپنے اور سب کے لیے دعا گو ہے کہ اللہ جل جلالہ، جی ہمیں بار بار شاہِ ابرار ﷺ کا نام پاک سننے اور فوراً درود شریف پڑھنے اور اس کی تلقین دوسروں کو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

اللہ تعالیٰ جی کی رحمت، فضل، رضا، رحم اور کرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلَّمَ

حقیر و کمترین: محمد فیاض حسین چشتی نظامی